اشاعت کا
۴۱ واں سال

روزنامہ
آفاق
سرینگر
Daily Afaaq Srinagar
بانی: مرحوم پیرزادہ محمد یوسف قادری

Visit us
at: www.dailyafaaq.com

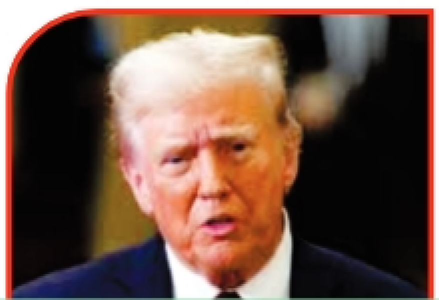

8 غزہ کی جنگ ختم کر کے تین ہزار سال میں پہلی بار امن قائم کیا

7 ٹریوس ہیڈ کی ناقابلِ شکست سنچری، آسٹریلیا بڑی برتری کی جانب گامزن

2 رسائی، احتساب اور جوابدہی حکومت کے کام کاج کے رہنما اصول ہیں

afaaqkashmir.yahoo.com dailyafaaq

Ph:- 0194-2452028, 2475279 Fax:- 0194-2475279

RNI NO: 43732/85 Saturday 20 Deceember 2025

ESTABLISHED IN 1985

20 دسمبر 2025 ء بمطابق 28 جمادی الثانی 1447 ھ سنیچروار، جلد نمبر 46، شمارہ نمبر 301، صفحات 8، قیمت 3 روپے

مشتبہ نقل وحرکت کے بعد راجوری کے مختلف دیہات میں بڑے پیمانے پر سرچ آپریشن شروع

کشتواڑ کے چھاترو علاقے میں دہشت گرد مخالف کاروائی کا آغاز

جموں، 19 دسمبر (یواین آئی) جموں وکشمیر کے راجوری ضلع میں مشتبہ افراد کی نقل وحرکت کی اطلاعات کے بعد سکیورٹی فورسز نے جمعرات اور جمعہ کی درمیانی شب مختلف دیہات میں وسیع پیمانے پر سرچ آپریشن شروع کر دیا ہے۔ ذرائع کے مطابق یہ آپریشن آدھی رات کے قریب شروع ہوا جو صبح ہونے کے بعد بھی پوری شدت کے ساتھ جاری ہے۔ ذرائع نے بتایا کہ تھنہ منڈی اور منجاکوٹ سب ڈویژنوں کے درمیان واقع کچھ دیہات میں مشتبہ سرگرمیوں کی اطلاع موصول ہونے کے بعد فوری طور پر مشترکہ سکیورٹی ٹیموں کو الرٹ کیا گیا۔ اطلاعات کے مطابق ان علاقوں میں نامعلوم افراد کی نقل وحرکت دیکھی گئی تھی، جس کے پیش نظر کسی بھی ممکنہ خطرے سے نمٹنے کے لیے کارروائی عمل میں لائی گئی۔ ذرائع کے مطابق 49 راشٹریہ رائفلز، جموں و کشمیر پولیس اور اسپیشل آپریشن گروپ (ایس او جی) پر مشتمل مشترکہ ٹیموں نے آدھی رات کو ہی متاثرہ علاقوں کو گھیرے میں لے کر تلاشی کارروائیاں شروع کیں۔ سکیورٹی فورسز نے ممکنہ راستوں، جنگلاتی پٹیوں، پہاڑی علاقوں اور آبادی کے قریبی مقامات پر سخت نگرانی قائم کر دی ہے۔ سرکاری ذرائع نے بتایا کہ علی الصبح آپریشن کو مزید وسعت دی گئی اور بہروٹے گلی سمیت دیگر حساس مقامات پر جارحانہ انداز میں سرچ کارروائی انجام دی جا رہی ہے۔ فورسز گھر گھر تلاشی، جنگلاتی علاقوں کی کومبنگ اور ممکنہ چھپنے کی جگہوں کی جانچ کر رہی ہیں تاکہ کسی بھی مشتبہ فرد یا گروہ کا سراغ لگایا جا سکے۔ حکام کے مطابق سرچ آپریشن انتہائی احتیاط اور منظم حکمتِ عملی کے تحت انجام دیا جا رہا ہے تاکہ مقامی آبادی کو کم سے کم پریشانی کا سامنا کرنا پڑے۔ سکیورٹی فورسز نے علاقے میں اضافی نفری تعینات کر دی ہے جبکہ داخلی اور خارجی راستوں پر ناکہ بندی سخت کر دی گئی ہے۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ ابھی تک کسی گرفتاری کی سرکاری طور پر تصدیق نہیں کی گئی ہے، تاہم فورسز ہر ممکن صورتحال سے نمٹنے کے لیے پوری طرح چوکس ہیں۔ حکام نے عوام سے اپیل کی ہے کہ وہ افواہوں پر کان نہ دھریں اور سکیورٹی

ایجنسیوں کے ساتھ مکمل تعاون کریں۔ ادھر جموں وکشمیر کے ضلع کشتواڑ کے دور افتادہ چھاترو علاقے میں دہشت گردوں کی مشتبہ نقل وحرکت کی (بقیہ ۶ پر)

سری نگر ایئرپورٹ پر خراب موسم کے باعث

متعدد پروازیں منسوخ، مسافروں کو مشکلات کا سامنا

سرینگر/۱۹ دسمبر (یو پی آئی) خراب موسمی حالات اور آپریشنل وجوہات کے باعث جمعہ کے روز سری نگر بین الاقوامی ہوائی اڈے سے متعدد آنے اور جانے والی پروازیں منسوخ کر دی گئیں، جس کے نتیجے میں مسافروں کو شدید پریشانی کا سامنا کرنا پڑا۔ سری نگر ایئرپورٹ انتظامیہ کی جانب سے جاری ایک ایڈوائزری میں بتایا گیا کہ آج کے لیے طے شدہ کئی ان باؤنڈ اور آؤٹ باؤنڈ فلائٹس منسوخ کر دی گئی ہیں۔ انتظامیہ نے مسافروں سے اپیل کی ہے کہ وہ ایئرپورٹ روانہ ہونے سے قبل اپنی متعلقہ ایئرلائنز سے پروازوں کی تازہ صورتحال کی تصدیق ضرور کر لیں تاکہ کسی بھی غیر ضروری دشواری سے بچا جا سکے۔ تفصیلات کے مطابق ایئر انڈیا، انڈیگو اور اسپائس جیٹ کی وہ پروازیں منسوخ کی گئی ہیں جو سری نگر سے دہلی، امرتسر اور کولکاتہ سمیت دیگر شہروں (بقیہ ۶ پر)

شبانہ درجہ حرارت متواتر نقطہ انجماد سے نیچے

20 اور 21 دسمبر کی درمیانی رات میدانی علاقوں میں برف وباراں متوقع: ڈائریکٹر موسمیاتی مرکز سری نگر

سری نگر/۱۹ دسمبر/ جے کے این ایس/ کشمیر وادی میں درجہ حرارت نقطہ انجماد سے نیچے اور جموں خطے میں نسبتاً معتدل موسمی حالات کے بیچ موسمیاتی ماہرین نے جموں وکشمیر میں لگ بھگ 2 مہینوں سے جاری طویل خشک موسمی صورتحال ختم ہونے کا امکان ظاہر کیا ہے۔ ماہرین نے جموں اور کشمیر وادی میں موسم 20 سے 23 دسمبر تک خراب رہنے کا امکان ظاہر کرتے ہوئے اس دوران بالائی علاقوں میں ہلکی سے بھاری برف باری، کچھ میدانی علاقوں میں ہلکی برف باری اور میدانی علاقوں میں بارشیں ہونے کی پیش گوئی کر دی ہے۔ موسمیاتی مرکز سری نگر نے امکان ظاہر کیا ہے کہ 20 دسمبر کی دیر شام سے بالائی علاقوں میں ہلکی برفباری اور میدانی علاقوں میں بارش ہوگی اور، 21 دسمبر کو موسمی نظام کی شدت متوقع (بقیہ ۶ پر)

وزیر اعلیٰ کی نئی دہلی میں مرکزی وزیر جل شکتی سے اہم میٹنگ

جل جیون مشن کے نفاذ سے متعلق کلیدی امور پر تفصیلی تبادلہ خیال

سرینگر/ ۱۹ دسمبر (ایجنسیز) جموں وکشمیر کے وزیر اعلیٰ نے نئی دہلی میں مرکزی وزیر برائے جل شکتی سی آر پاٹل کے ساتھ ایک اہم میٹنگ کی، جس میں ریاست میں جل جیون مشن کے نفاذ سے متعلق کلیدی امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ میٹنگ کے دوران زیر التوا مرکزی فنڈز کی فوری اجرائی پر خصوصی توجہ دی گئی تاکہ مکمل ہو چکے کاموں کے واجبات کی ادائیگی ممکن بنائی جا سکے اور وہ اسکیمیں دوبارہ شروع ہوں جو تکمیل کے قریب ہونے کے باوجود (بقیہ ۶ پر)

لال قلعہ بم دھماکہ کیس: این آئی اے کو ڈاکٹر بلال نصیر کی مزید سات دن کی تحویل

ایک اور ملزم سہیب کو پانچ روزہ عدالتی تحویل میں جیل بھیج دیا گیا

سرینگر/ ۱۹ دسمبر (یو پی آئی) لال قلعہ بم دھماکہ کیس میں تفتیش کو آگے بڑھاتے ہوئے دہلی کی ایک عدالت نے قومی تحقیقاتی ایجنسی (این آئی اے) کو اہم ملزم ڈاکٹر بلال نصیر ملا کی تحویل میں مزید سات دن کی توسیع دے دی ہے، جبکہ ایک اور ملزم سہیب کو پانچ روزہ عدالتی تحویل میں جیل بھیج دیا گیا ہے۔ این آئی اے نے جمعہ کے روز دونوں ملزمان کو سخت سکیورٹی کے درمیان پٹیالہ ہاؤس کورٹ میں پیش کیا، جہاں ان کی سابقہ چار روزہ تحویل مکمل ہو چکی تھی۔ سماعت کے دوران میڈیا کو عدالتی کارروائی کی کوریج کی اجازت نہیں دی گئی۔ پرنسپل سیشن جج انجو باجاج چندنا نے این آئی اے کی درخواست منظور کرتے ہوئے ڈاکٹر بلال نصیر ملا کو مزید سات دن کی تحویل میں دینے کی اجازت دی، تاکہ تفتیشی ایجنسی سازش کے تمام پہلوؤں کو بے نقاب کر سکے۔ عدالت نے سہیب، جو ہریانہ کے فرید آباد کے علاقے دھوج کا رہائشی ہے، کو 24 دسمبر تک عدالتی تحویل میں بھیجنے کے احکامات صادر کیے۔ این آئی اے کے مطابق سہیب پر الزام ہے کہ اس نے لال قلعہ دھماکے کے مرکزی حملہ آور عمر النبی کو حملے سے قبل لاجسٹک مدد فراہم کی تھی۔ ایجنسی کا کہنا ہے کہ ڈاکٹر بلال نصیر ملا بھی اس سازش میں کلیدی کردار ادا کر رہا تھا اور اس نے نہ صرف عمر النبی کو پناہ دی (بقیہ ۶ پر)

ہندوستان کا قدیم علمی نظام پائیدار مستقبل کا راستہ دکھاتا ہے: منوج سنہا

لیفٹیننٹ گورنر نے ’کرتاویہ مارگ‘ کے چوتھے ایڈیشن کی رسم رونمائی انجام دی

ہندوستانی ثقافت، اخلاقیات اور اقدار پیچیدہ چیلنجوں سے نمٹنے اور معاشرے میں ہم آہنگی اور یکجہتی کو فروغ دینے میں مددگار ثابت ہوتی ہیں

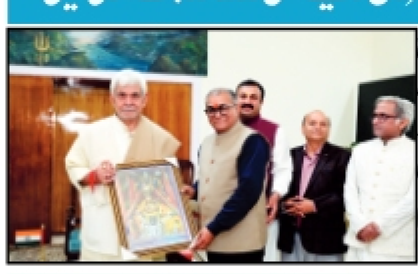

جموں/ ۱۹ دسمبر/ (ڈی آئی پی آر) لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے آج لوک بھون میں شری کیلاکھ جیوتش اور ویدک سنستھان ٹرسٹ کی جانب سے شائع ہونے والے سالانہ میگزین ’کرتاویہ مارگ‘ کے چوتھے ایڈیشن کی رسم رونمائی انجام دی۔ انہوں نے مدیر اور اشاعت سے وابستہ تمام افراد کو مبارک بادی اور نیک خواہشات (بقیہ ۶ پر)

لوک سبھا اور راجیہ سبھا کی کارروائی غیر معینہ مدت کے لئے ملتوی، آٹھ بل منظور

منریگا کی جگہ ’ترقی یافتہ ہندوستان جی رام جی بل‘

اور جوہری توانائی کے شعبے کو آزاد کرنے سے متعلق امن بل شامل

نئی دہلی/ ۱۹ دسمبر (یواین آئی) پارلیمنٹ کے سرمائی اجلاس کے اختتام پر لوک سبھا اور راجیہ سبھا کی کارروائی جمعہ کو غیر معینہ مدت تک ملتوی کر دی گئی۔ یکم دسمبر کو شروع ہونے والے اجلاس میں کل 15 نشستیں ہوئیں اور آٹھ بل منظور کیے گئے، جن میں منریگا کی جگہ "ترقی یافتہ ہندوستان جی رام جی بل" اور جوہری توانائی کے شعبے کو آزاد کرنے سے متعلق امن بل شامل ہیں۔ اس اجلاس میں انتخابی اصلاحات اور وندے ماترم کی 150 ویں سالگرہ پر بھی دو خصوصی بات چیت کی گئی۔ اتفاق رائے کے باوجود قومی راجدھانی دہلی میں آلودگی کی سنگین صورتحال پر بحث نہیں ہو سکی۔ لوک سبھا نے دو بلوں، "ڈیولپڈ انڈیا ایجوکیشن فاؤنڈیشن بل" اور "سیکیوریٹیز مارکیٹس کوڈ بل 2025" کو تفصیلی مطالعہ کے لیے مشترکہ کمیٹی کو بھیجا گیا۔ مانسون سیشن کے مقابلے سرمائی اجلاس میں دونوں ایوانوں میں کم خلل پڑا اور کام کا بوجھ اچھا رہا۔ مانسون اجلاس کے دوران رائے دہندگان کی فہرستوں کی خصوصی گہرائی سے نظر ثانی کے مسئلہ پر اپوزیشن کے ہنگامے (بقیہ ۶ پر)

لیفٹیننٹ جنرل پراتیک شرما نے جنوبی کشمیر میں فورسز کی عملی تیاریوں کا جائزہ لیا

چیلنجنگ سیکیورٹی ماحول میں آپریشنل تیاری کو برقرار رکھنے کے لئے اہم

سری نگر/ ۱۹ دسمبر (یواین آئی) فوج کی شمالی کمان کے سربراہ لیفٹیننٹ جنرل پراتیک شرما نے جنوبی کشمیر میں فورسز کے سیکورٹی انتظامات اور عملی تیاریوں کا جائزہ لیا۔ اس دوران انہیں مشترکہ انٹلی جنس فریم ورک، بہتر بنائے گئے آپریٹنگ طریقہ کار اور مربوط ردعمل نظام سے آگاہ کیا گیا۔ یہ جانکاری فوج کی شمالی کمان کے ایکس ہینڈل پر ایک پوسٹ کے ذریعے فراہم کی گئی۔ پوسٹ میں کہا گیا: لیفٹیننٹ جنرل پراتیک شرما نے جنوبی کشمیر میں فورسز کی حفاظتی ساخت اور آپریشنل (بقیہ ۶ پر)

چھ ماہ کے اندر اندر مفت راشن کا وعدہ پورا ہوگا: وزیر ستیش شرما

دہشت گردی کا جواب سیاحت کے فروغ سے دیا جائے گا

سری نگر/ ۱۹ دسمبر (یواین آئی) جموں وکشمیر کے وزیر برائے خوراک اور امور صارفین ستیش شرما نے جمعہ کے روز کہا ہے کہ حکومت آئندہ چھ ماہ کے اندر مفت راشن اور ایل پی جی سلنڈر فراہم کرنے کے اپنے وعدے کو پورا کرے گی اور اس بات کو یقینی بنایا جائے گا کہ جموں و کشمیر میں کوئی بھی شہری بھوکا نہ سوئے۔ سرینگر میں نامہ نگاروں سے بات کرتے ہوئے وزیر ستیش شرما نے کہا کہ غریب اور مستحق طبقے کی فلاح و بہبود حکومت کی اولین ترجیح ہے اور تمام وعدوں کی تکمیل کے لیے عملی اقدامات کیے جا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا، 'ہم ایک امن پسند قوم ہیں۔ ہمارا واضح پیغام ہے کہ دہشت گردی کا جواب سیاحت کے فروغ سے دیا جائے گا۔ حکومت ہر غریب خاندان کے ساتھ کھڑی ہے اور چھ ماہ کے اندر تمام وعدے پورے کیے جائیں گے۔' وزیر موصوف نے کہا کہ سخت سردیوں کے دوران، خاص طور پر برفباری سے متاثرہ اور بلند پہاڑی اضلاع میں، غذائی اجناس کی بلا رکاوٹ فراہمی کو یقینی بنانے کے لیے ایک جامع منصوبہ ترتیب دیا گیا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ تمام سرمائی علاقوں میں ضروری اشیائے خورد ونوش کا ذخیرہ پہلے ہی کیا جا چکا ہے اور طویل شاہراہ بندش کی صورت میں بھی کسی قسم کی قلت نہیں ہوگی۔ ستیش شرما نے انکشاف کیا کہ محکمہ خوراک نے ضلع سطح پر (بقیہ ۶ پر)

چیف سیکرٹری نے اربن چیلنج فنڈ، آٹو ڈی سی آر اور جھیلوں کے تحفظ کے اقدامات کی عمل آوری کا جائزہ لیا

بلڈنگ بائے لاز کی حتمی منظوری کے بعد دیہی علاقوں کیلئے اسی طرح کا آن لائن بلڈنگ پرمیشن سسٹم اپنایا جائے

جموں/ ۱۹ دسمبر/ (ڈی آئی پی آر) چیف سیکرٹری مسٹر اٹل ڈولو نے آج ہاؤسنگ اینڈ اربن ڈیولپمنٹ کے مختلف اقدامات کی عمل آوری اور پیش رفت کا جائزہ لیا، جن میں اربن چیلنج فنڈ، بلڈنگ اجازتوں کیلئے آٹو ڈیولپمنٹ کنٹرول ریگولیشن (آٹو ڈی سی آر) سسٹم، ڈل اور نگین جھیلوں کے جاری تحفظ اور ترقیاتی کام شامل ہیں۔ جائزہ اجلاس (بقیہ ۶ پر)

دسویں جماعت کے امتحانی نتائج کا اعلان ماہ جنوری کے پہلے ہفتے میں

12 ویں کا جنوری دوسرے اور گیارہویں جماعت کا آخری ہفتے میں متوقع

سرینگر/ ۱۹ دسمبر/ ایس این این/ جموں کشمیر بورڈ آف اسکول ایجوکیشن کا کہنا ہے کہ دسویں جماعت کے سالانہ امتحانی نتائج کا اعلان ماہ جنوری کے پہلے ہفتہ میں کیا جائے گا جس کے بعد بارہویں اور گیارہویں جماعتوں کے امتحانی نتائج کا منظر عام پر لایا جائے گا۔ سٹار نیوز نیٹ ورک کے مطابق ایک اہم پیش رفت میں جموں و کشمیر بورڈ آف اسکول ایجوکیشن ماہ جنوری کے پہلے ہفتے تک 10 ویں جماعت کے سالانہ امتحان کے نتائج کا اعلان کرنے کیلئے پوری طرح تیار ہے۔ اس کے بعد 12 ویں اور 11 ویں جماعت کے طلباء کے نتائج کا اعلان جنوری کے تیسرے اور آخری ہفتے تک کیا جائے گا۔ سیکرٹری بورڈ آف اسکول ایجوکیشن غلام حسن شیخ نے کہا کہ ماہ جنوری میں تینوں جماعتوں کے طلباء کے نتائج کا اعلان کرنے کا منصوبہ بنا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا ”ہم جنوری کے پہلے ہفتے تک 10 ویں جماعت کے امتحان کے نتائج کا اعلان کرنے کیلئے پرامید ہیں، اس کے بعد 10 دن کے بعد 12 ویں جماعت کے امتحان کے نتائج کا اعلان کیا جائے گا“۔ شیخ نے کہا کہ گیارہویں جماعت کے امتحان کے نتائج کا اعلان جنوری کے آخر تک کر دیا جائے گا۔ سیکرٹری بورڈ نے کہا کہ 12 ویں جماعت کے طلباء کا امتحان 9 دسمبر کو ختم ہوا، جبکہ 11 ویں جماعت کے طلباء کا (بقیہ ۶ پر)

برفباری کی پیش گوئی: ٹریفک پولیس رورل کشمیر نے ایڈوائزری جاری کی

پہاڑی اور حساس شاہراہوں پر غیر معمولی احتیاط برتنے کی ہدایت

سری نگر/ ۱۹ دسمبر (یواین آئی) کشمیر وادی میں 20 دسمبر سے شدید بارش اور برفباری کی پیش گوئی کے پیش نظر ٹریفک پولیس رورل کشمیر نے ایک جامع ایڈوائزری جاری کرتے ہوئے موٹر سواروں اور مسافروں کو خاص طور پر پہاڑی اور حساس شاہراہوں پر غیر معمولی احتیاط برتنے کی ہدایت دی ہے۔ ایڈوائزری میں کہا گیا ہے کہ پہاڑی علاقوں میں گاڑیوں کی نقل وحرکت صرف ٹریفک ہیڈکوارٹر جموں وکشمیر کی جانب سے جاری کردہ یومیہ ایڈوائزری اور مقررہ کٹ آف ٹائمنگ کے مطابق ہی ممکن ہوگی۔ مسافروں کو ہدایت دی گئی ہے کہ سفر شروع کرنے سے قبل ٹریفک پولیس کنٹرول روم کشمیر سے سڑکوں کی تازہ صورتحال اور آمد ورفت کے اوقات کی تصدیق ضرور کریں۔ ایڈوائزری میں خبردار کیا گیا ہے کہ خراب موسم کے دوران پہاڑی سڑکوں پر گاڑی خراب ہونے کی صورت میں سنگین حادثات رونما ہو سکتے ہیں۔ اس لیے ڈرائیوروں کو ہدایت دی گئی ہے کہ وہ اپنی گاڑیوں میں اینٹی اسکیڈ چینز، مناسب ایندھن، اور ضروری آلات بشمول بیٹری، ہیڈ لائٹس اور وائپرز کی مکمل جانچ یقینی بنائیں اور گاڑیوں کی فٹنس پر کسی قسم کا سمجھوتہ نہ کیا جائے۔ ٹریفک پولیس نے تمام موٹر سواروں کو ٹریفک قوانین پر سختی سے عمل کرنے کی ہدایت دی ہے، جن میں سیٹ بیلٹ اور ہیلمٹ (بقیہ ۶ پر)

ستیش شرما نے حکومت کی عوام مرکزیت گورننس کے عزم کا اعادہ کیا

سرینگر میں وفود سے ملاقاتیں

سرینگر/۱۹ دسمبر/(ڈی آئی پی آر)وزیر برائے فوڈ ،سول سپلائیز اینڈ کنزیومر افیئرز،انفارمیشن ٹیکنالوجی،ٹرانسپورٹ، یوتھ سروسز اینڈ سپورٹس مسٹر ستیش شرما نے آج سرینگر میں کئی وفود سے ملاقات کی اور زندگی کے مختلف شعبوں سے تعلق رکھنے والے نمائندوں سے وسیع تبادلہ خیال کیا۔ملاقاتوں کے دوران وفود نے عوامی خدمات کی فراہمی،ضروری اشیاء کی دستیابی،ٹرانسپورٹ انفراسٹرکچر کی مضبوطی،آئی ٹی سے فعال خدمات میں بہتری ، اسپورٹس سرگرمیوں کا فروغ اور نوجوانوں کیلئے فلاحی اقدامات سے متعلق مختلف مسائل اجاگر کئے۔مقامی انفراسٹرکچر،روزگار کے مواقع،کنزیومر ویلفیئر اور حکومت کی سکیموں کے موثر نفاذ سے متعلق امور بھی اٹھائے۔وزیر موصوف نے ہر وفد کو غور سے سُنا اور یقین دلایا کہ تمام جائیز مسائل کا بغور جائیزہ لیا جائے گا اور متعلقہ محکموں کے ساتھ رابطے میں وقت کی پابندی کے ساتھ حل کیا جائے گا۔حکومت کی عوام مرکزیت اور شفاف گورننس کے پختہ عزم کا اعادہ کرتے ہوئے مسٹر ستیش شرما نے کہا کہ موجودہ انتظامیہ اس بات پر پابند ہے کہ پالیسیاں اور پروگرام عوام کی حقیقی ضروریات سے ہم آہنگ ہوں۔انہوں نے واضح کیا کہ رسائی،احتساب اور جوابدہی حکومت کے کام کاج کے رہنما اصول ہیں۔مسٹر ستیش شرما نے متعلقہ افسران کو ہدایت دی کہ وفود کی طرف سے اٹھائے گئے مسائل پر غور کیا جائے اور جلد از جلد تدارک کیا جائے۔

850 میگاواٹ رتلے پن بجلی پروجیکٹ میں تعینات ملازمین سے متعلق پولیس ویری فکیشن

کشتواڑ پولیس کی جانچ پڑتال میں 29 ملازمین کے مشتبہ روابط کا ذکر

تحقیقاتی رپورٹ نجی کمپنی کی انتظامیہ کو ارسال،مشتبہ افراد پر کڑی نگرانی رکھنے کی ہدایت

سری نگر/۱۹ دسمبر/ جے کے این ایس/جموں وکشمیر کے پہاڑی ضلع کشتواڑ کے دربشالہ علاقے میں واقع اسٹریٹجک اہمیت کے حامل 850 میگاواٹ رتلے پن بجلی پروجیکٹ میں کام کررہے بعض ملازمین سے متعلق ایک پولیس ویری فکیشن رپورٹ منظر عام پر آئی ہے، جس کی روٗ سے معلوم ہوتا ہے کہ ایسے افراد کو ملازم تعینات کیا گیا ہے جن پر مجرمانہ اور تخریبی سرگرمیوں کے الزامات عائد ہیں۔جے کے این ایس کے مطابق نجی میڈیا ادارے ای ٹی وی بھارت کے پاس دستیاب پولیس ویری فکیشن رپورٹ کے مطابق یکم نومبر 2025 کو سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس،کشتواڑ کی جانب سے ایک خفیہ ویری فکیشن رپورٹ میگا انجینئرنگ اینڈ انفراسٹرکچر لمیٹڈ کی انتظامیہ کو ارسال کی گئی،جس میں واضح طور پر ایسے 29 ملازمین کی نشاندہی کی گئی جن کے بارے میں بتایا گیا ہے کہ ان کے مبینہ عسکری روابط،زیر التواء مقدمات یا مشتبہ پس منظر موجود ہیں۔رپورٹ میں خبردار کیا گیا کہ ایسے افراد کی اسٹریٹجک نوعیت کے حامل قومی منصوبے میں موجودگی سنگین سکیورٹی خطرات کو جنم دے سکتی ہے۔ای ٹی وی بھارت کے مطابق پولیس کی ویری فکیشن رپورٹ میں بعض افراد کو اینٹی نیشنل قوم وملک دشمن گروپوں سے روابط رکھنے اور دشمن ملک کے مفادات کیلئے ہائی رسک ٹارگیٹ قرار دیا گیا ہے۔ایس ایس پی کشتواڑ نے رتلے پن بجلی پروجیکٹ بنانے والی نجی کمپنی کو ان افراد پر کڑی نگرانی رکھنے کی ہدایت جاری کرتے ہوئے کسی بھی مشتبہ سرگرمی کی فوری اطلاع پولیس (بقیہ ۶ پر)

بہار حجاب واقعہ:التجامفتی نے سری نگر میں تحریری شکایت درج کرائی

سری نگر۱۹ دسمبر(یواین آئی) پیپلز ڈیموکریٹک پارٹی (پی ڈی پی) لیڈر التجا مفتی نے جمعہ کے روز سری نگر کے کوٹھی باغ پولیس اسٹیشن میں ایک تحریری شکایت درج کرائی ہے،جس میں بہار کے وزیر اعلیٰ نتیش کمار کے خلاف ایک عوامی تقریب کے دوران ایک مسلم خاتون کا نقاب کھینچنے کے واقعے پر ایف آئی آر درج کرنے کا مطالبہ کیا گیا ہے۔شکایت میں کہا گیا کہ یہ واقعہ مسلمانوں، خاص طور پر خواتین میں "بے حد تکلیف " کا باعث بن گیا ہے۔التجا مفتی نے اس موقع پر میڈیا کو بتایا: 'ہر ہندوستانی خاتون کو یہ حق حاصل ہے کہ وہ پورے وقار کے ساتھ اپنی پسند کا لباس پہن سکتی ہے کسی کو یہ حق نہیں ہے کہ وہ ہمارے حجاب کو ہاتھ لگائے،اگر اگلی بار ایسا کیا گیا تو اس کے سنگین نتائج برآمد ہوں گے'۔انہوں نے کہا: 'ایک وزیر اعلیٰ نے ایک عورت کا نقاب کھینچا ہے اس کے خلاف قانونی کارروائی ہونی چاہئے، چاہئے کوئی وزیر اعلیٰ بھی کیوں نہ لیکن کسی کو یہ حق نہیں بنتا ہے کہ وہ ایک مسلمان خاتون کے وقار کو ٹھیس پہنچائے'۔وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کے ایک بیان کے بارے میں ان کا کہنا تھا': عمر عبداللہ ملک کے واحد مسلمان وزیر اعلیٰ ہیں ان کو اس موقع پر سیاست نہیں کرنی چاہئے تھی بلکہ مقصد کی بات کرنی چاہئے تھی ان کو یہاں کی خواتین نے اپنے عزت اور وقار کے تحفظ کو یقینی بنانے کے لئے ووٹ دیا ہے'۔

پونچھ میں یو اے پی اے کے تحت گاڑی ضبط:پولیس

جموں، 19 دسمبر(یواین آئی) غیر قانونی اور ملی ٹینسی سے متعلق سرگرمیوں کے خلاف کارروائیوں کو جاری رکھتے ہوئے پونچھ پولیس نے غیر قانونی سرگرمیاں (انسداد) ایکٹ (یو اے پی اے) 1967 کی دفعات کے تحت دو پہیہ والی گاڑی کو ضبط کر دیا۔ایک پولیس ترجمان نے بتایا کہ پونچھ پولیس نے پولیس اسٹیشن منڈی میں درج ایک مقدمے کے سلسلے میں یو اے پی اے کے تحت ایک گاڑی کو منسلک کر دیا۔انہوں نے کہا کہ اس سلسلے میں پولیس اسٹیشن منڈی میں اسلحہ ایکٹ 7/25 اور یو اے پی اے ایکٹ 1967 کی دفعات 13،18، 20 اور 23 کے تحت ایک ایف آئی آر زیر نمبر 72/2025 درج کی گئی تھی۔ان کا کہنا ہے کہ دوران تفتیش یہ بات سامنے آئی کہ دو پہیہ والی گاڑی زیر رجسٹریشن نمبر JK12B - 5950، جو ملزم کے نام رجسٹر ہے، غیر قانونی سرگرمیوں میں ملوث اور ان سے منسلک پائی گئی۔موصوف ترجمان نے بتایا کہ قانونی تقاضوں کو پورا کرتے ہوئے مذکورہ گاڑی کو یو اے پی اے 1967 کی دفعہ 25 کے تحت منسلک کر دیا گیا۔انہوں نے کہا کہ قانون کے مطابق منسلک شدہ جائیداد کو فروخت، منتقل، لیز پر دینے یا کسی دوسری صورت میں تصرف نہیں لایا جا سکتا ہے۔بیان میں کہا گیا کہ جائیداد کے مالک کو اس کی منسلکی کے بارے میں مطلع کیا گیا اور متعلقہ اتھارٹی کو بھی قانونی تقاضوں کے مطابق آگاہ کر دیا گیا۔انہوں نے کہا کہ اس سلسلے میں مزید تحقیقات جاری ہیں اور تمام پہلوؤں کو باریک بینی سے دیکھا جا رہا ہے۔

اگنو کا جنوری 2026 سیشن کے لئے داخلے کا آغاز

سرینگر/۱۹ دسمبر/(پی آئی بی) اندرا گاندھی نیشنل اوپن یونیورسٹی (آئی جی این او یو) نے اپنے جنوری 2026 کے داخلہ سیشن کے لیے درخواستوں کا عمل شروع کر دیا ہے، جو مختلف انڈر گریجویٹ، پوسٹ گریجویٹ، ڈپلومہ، پی جی ڈپلومہ اور سرٹیفکیٹ پروگراموں کے لیے ہے جو یونیورسٹی کی جانب سے فاصلاتی تعلیم اور آن لائن طریقوں سے پیش کیے جا رہے ہیں۔دلچسپی رکھنے والے امیدوار یونیورسٹی کی قومی ویب سائٹ یا براہ راست داخلہ پورٹل کے ذریعے درخواست دے سکتے ہیں۔آئی جی این او یو متعدد پروگرام پیش کرتا ہے، اور اس سیشن میں اس نے تقریباً 60 نئے پروگرام متعارف کرائے ہیں، جن میں کامرس، اکنامکس، تاریخ، سیاسیات، عوامی انتظامیہ، سوشیالوجی، انتھروپالوجی، ہندی، سنسکرت، اردو، سوشل ورک، فلسفہ، بایو کیمسٹری، اور فیسلٹیز اور سروس مینجمنٹ چار سالہ انڈر گریجویٹ پروگرام (ایف وائی یو پی) قابل ذکر ہیں۔نئے پوسٹ گریجویٹ پروگراموں میں ایم ایس سی جغرافیہ، جیو انفارمیٹکس، اپلائیڈ سٹیٹسٹکس اور رینیوایبل انرجی شامل ہیں۔امیدواروں کو مشورہ دیا گیا ہے کہ وہ درخواست فارم کو احتیاط سے پُر کریں اور اپنے لاگ ان کی اسناد کو محفوظ طریقے سے رکھیں تاکہ مستقبل میں استعمال کیا جا سکے۔اگنو ریجنل سنٹر سرینگر کے ریجنل ڈائریکٹر ڈاکٹر اے ایچ رضوی نے امیدواروں کو مشورہ دیا کہ وہ آخری تاریخ سے پہلے درخواست دیں اور انہیں خبردار کیا کہ وہ ایسے فراڈ کالوں یا پیغامات سے بچیں جو داخلہ فیس QR کوڈ، واٹس ایپ یا سوشل میڈیا پلیٹ (بقیہ ۶ پر)

جعلی ٹکٹ پر سرینگر سے دہلی سفر کرنے کی کوشش

سرینگر ہوائی اڈے پر بڈگام کا شہری گرفتار

سرینگر/۱۹ دسمبر/ ایس این این/سرینگر ہوائی اڈے پر بڈگام سے تعلق رکھنے والے شہری کو اس وقت گرفتار کر لیا گیا جب وہ جعلی ٹکٹ پر سفر کرنے کی کوشش میں تھا۔سٹار نیوز نیٹ ورک کے مطابق سرینگر کے بین الاقوامی ہوائی اڈے پر اپنی نوعیت کے پہلے واقعہ میں بڈگام کے شہری کی جانب سے جعلی جہاز ٹکٹ دکھانے کے بعد حراست میں لیا گیا۔حکام نے بتایا کہ خورشید احمد ساکنہ باگرو آری گام بڈگام جمعہ کی صبح سویرے ہوائی اڈے کے ڈراپ گیٹ پر پہنچا جس کے بعد انہیں سرینگر سے دہلی جاتے ہوئے روک لیا گیا۔انہوں نے کہا کہ جب شہری سے ٹکٹ مانگی گئی تو انہوں نے سرینگر سے دہلی کی ٹکٹ دکھائی تاہم اس کی جانچ کے دوران ٹکٹ جعلی نکلی۔انہوں نے کہا کہ پوچھ گچھ پر مسافر نے اعتراف کیا کہ ٹکٹ جعلی تھا۔جس کے بعد اسے موبائل فون سمیت تحویل میں لے لیا گیا جبکہ ایک سوموگاڑی زیر رجسٹریشن نمبر JK04A-9887 جس میں اس کے ساتھی بھی سوار تھے کو ضبط کیا گیا۔حکام نے بتایا کہ زیر حراست شخص اور ضبط شدہ اشیاء کو مزید تفتیش کیلئے پولیس چوکی ہمہامہ کے حوالے کر دیا گیا۔حکام نے جعلی ٹکٹ کے ذرائع اور اس معاملے میں دیگر افراد کے ملوث ہونے کا پتہ لگانے کے لیے قانونی کارروائی شروع کر دی ہے۔

پلاسٹک میں پیک گرم کھانے کا استعمال ذہنی صحت کے لیے نقصان دہ:عالمی رپورٹ

18 سے 24 سال کی عمر کے نوجوان اس سے سب سے زیادہ متاثر ہو رہے ہیں

نئی دہلی/۱۹ دسمبر(یواین آئی) پلاسٹک کے برتنوں اور پیکنگ میں رکھے گئے گرم کھانے پینے کی اشیاء کے استعمال سے انسانی ذہنی صحت پر انتہائی منفی اثرات مرتب ہو رہے ہیں۔سیپین لیبز کی 'گلوبل مائنڈ پروجیکٹ ریپڈ رپورٹ '2025' میں انکشاف کیا گیا ہے کہ پلاسٹک کنٹینرز کا بار بار استعمال انسان کی سوچنے سمجھنے کی صلاحیت) کو کمزور کر رہا ہے۔ذہنی صحت کا گراف (ایم ایچ قیو) کی رپورٹ کے مطابق جو لوگ پلاسٹک میں پیک شدہ اشیاء کا استعمال نہیں کرتے، ان کی ذہنی صحت کا تناسب (مائنڈ ہیلتھ کیوشینٹ) 79 پایا گیا، جبکہ روزانہ اس کا استعمال کرنے والوں میں یہ گر کر محض 54 رہ گیا۔پلاسٹک میں گرم کھانا کھانے والوں کی حالت مزید ابتر ہے، جہاں یہ گراف 50 تک گر جاتا ہے۔یہ گراوٹ صرف کھانے کے معیار تک محدود نہیں بلکہ اس کا براہ راست تعلق دماغی افعال کی خرابی سے ہے۔ 18 سے 24 سال کی عمر کے نوجوان اس سے سب سے زیادہ متاثر ہو رہے ہیں کیونکہ وہ اپنی طرز زندگی میں باہر سے منگوائے گئے کھانے اور 'آن دی گو' (چلتے پھرتے) کھانے پر زیادہ انحصار کرتے ہیں۔رپورٹ میں واضح کیا گیا ہے کہ پلاسٹک کے استعمال سے ذہنی صحت کے تمام چھ بنیادی پہلوؤں میں گراوٹ دیکھی گئی ہے، جن میں شامل ہیں: مزاج اور نقطہ نظر (Mood and Outlook) تحریک اور عزم (Drive and Motivation) سماجی شخصیت (Social Self) موافقت اور لچک (بقیہ ۶ پر)

کشمیر میں حالات مکمل طور پر معمول پر

ایڈونچر ٹورزم جلد بحال ہوگا: آل انڈیا ایڈونچر ٹور آپریٹرز ایسوسی ایشن

سرینگر/۱۹ دسمبر (یو پی آئی) آل انڈیا ایڈونچر ٹور آپریٹرز ایسوسی ایشن نے واضح طور پر کہا ہے کہ کشمیر وادی میں حالات پوری طرح معمول پر ہیں اور ملک بھر کے تمام اسٹیک ہولڈرز اس بات کے لیے پُرعزم ہیں کہ جموں وکشمیر میں سیاحت، بالخصوص ایڈونچر ٹورزم، کو جلد از جلد دوبارہ عروج پر لایا جائے۔سری نگر میں منعقدہ ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے ATOAI کے صدر اجیت باجاج نے کہا کہ کشمیر بھارت کا سب سے بڑا ایڈونچر ٹورزم مرکز ہے اور ایسوسی ایشن حکومت کے ساتھ مل کر محفوظ اور پائیدار سیاحت کے فروغ کے لیے ہر ممکن اقدام کرے گی۔انہوں نے بتایا کہ ATOAI کا 17 واں سالانہ کنونشن کشمیر میں منعقد کیا گیا، جس میں ملک بھر سے آئے ہوئے اراکین نے وادی کی مہمان نوازی اور پرامن ماحول کا خود مشاہدہ کیا۔انہوں نے کہا''ہمارے کئی اراکین پاہلگام، سونمرگ اور گلمرگ کا دورہ کر چکے ہیں اور انہوں نے یہاں کے حالات کو مکمل طور پر معمول کے مطابق پایا ہے۔''اجیت باجاج کے مطابق اس کنونشن کا افتتاح وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے کیا تھا،جس کا مقصد بھارت میں ایڈونچر ٹورزم کو فروغ دینا اور خصوصی طور پر جموں وکشمیر کو اس میدان میں دوبارہ نمایاں مقام دلانا تھا۔انہوں نے تسلیم کیا کہ پاہلگام حملے اور دہلی دھماکے (بقیہ ۶ پر)

کرائم برانچ کشمیر نے جعلی ریلوے بھرتے گھوٹالے معاملے میں

شکایت کنندہ سمیت تین افراد کے خلاف چارج شیٹ داخل

سرینگر/۱۹ دسمبر (ایجنسیز) کشمیر کرائم برانچ نے جعلی ریلوے بھرتی گھوٹالے کے ایک سنگین معاملے میں شکایت کنندہ سمیت تین افراد کے خلاف عدالت میں چارج شیٹ داخل کر دی ہے۔اس گھوٹالے میں سرکاری نوکری کا جھانسہ دے کر نوجوانوں سے لاکھوں روپے بٹورنے کا انکشاف ہوا ہے۔حکام کے مطابق کرائم برانچ نے یہ چارج شیٹ جوڈیشل مجسٹریٹ فرسٹ کلاس بیروہ، ضلع بڈگام کی عدالت میں پیش کی ہے۔ملزمان پر الزام ہے کہ انہوں نے ریلوے ریکروٹمنٹ بورڈ، نئی دہلی کے جعلی تقرری نامے جاری کر کے بے روزگار نوجوانوں کو دھوکہ دیا۔چارج شیٹ میں نامزد ملزمان کی شناخت عبدالحمید شیخ ساکن چیوداره بڈگام، عادل شاہ ساکن سون وار، حال مقیم زیوان سرینگر اور مفتی غلام حسن کمار ساکن سوپور، حال مقیم بیروہ بڈگام کے طور پر کی گئی ہے۔یہ معاملہ اس وقت منظر عام پر آیا جب ایک شخص کمار نے کرائم برانچ میں تحریری شکایت درج کرائی کہ عبدالحمید شیخ اور عادل شاہ نے اسے ریلوے ریکروٹمنٹ بورڈ کی جانب سے جاری کردہ مبینہ تقرری نامے فراہم کیے، جو بعد میں جعلی ثابت ہوئے۔ان تقرری ناموں پر شمالی ریلوے،نئی دہلی کے ڈی جی ایم کے جعلی دستخط اور نقلی مہریں ثبت تھیں۔اکنامک آفنسز ونگ کی جانب (بقیہ ۶ پر)

بانڈی پورہ پولیس کی شبانہ بچاؤ کارروائی

جھیل وولر میں پھنسے ماہی گیروں کو بحفاظت نکالا

بانڈی پورہ/۱۹ دسمبر/ جے کے این ایس/بانڈی پورہ پولیس نے جمعرات کو رات دیر گئے بانیاری حاجن سے کئی ماہی گیروں کو بچایا، جو اپنی کشتی میں تکنیکی خرابی پیدا ہونے کے بعد وولر جھیل میں پھنسے ہوئے تھے۔ماہی گیر گھنٹوں تک بغیر کسی رابطے کے جھیل میں پھنسے رہے، جس سے ان کے اہل خانہ میں خوف و ہراس پھیل گیا۔جے کے این ایس کے مطابق پریشان کن کال موصول ہونے کے بعد پولیس اسٹیشن حسنبل کے تحت پولیس چوکی اجس نے بچاؤ کی کوششیں شروع کیں۔ایک ٹیم آدھی رات کے قریب موقع پر پہنچی، اندھیرے اور مشکل حالات میں پھنسی ہوئی کشتی کا سراغ لگایا، اور تمام ماہی گیروں کو بحفاظت واپس لایا۔بچائے گئے ماہی گیروں کا کہنا تھا کہ انہیں اپنی جانوں کا خدشہ ہے کیونکہ ان کا سامان ناکارہ تھا اور نیٹ ورک کنیکٹیویٹی خراب تھی۔انہوں نے بانڈی پورہ پولیس کا بروقت پہنچنے پر شکریہ ادا کیا۔مقامی لوگوں نے بھی فوری اور مربوط ردعمل کی تعریف کی جس نے گروپ کی محفوظ واپسی کو یقینی بنایا۔

شوپیان میں خطرناک کرتب بازی

پولیس نے نوجوان کے خلاف ایف آئی آر درج کر کے موٹر سائیکل ضبط کر لی

سرینگر/۱۹ دسمبر(آفاق نیوز)جموں وکشمیر پولیس نے ضلع شوپیان کے زاوورہ علاقے میں عوامی سڑک پر خطرناک اسٹنٹ بائیکنگ کے واقعے کا سختی سے نوٹس لیتے ہوئے فوری کارروائی کی ہے۔پولیس نے اس سلسلے میں ایف آئی آر نمبر 270/2025 درج کر کے ملوث موٹر سائیکل ضبط کر لی ہے، جبکہ مزید تفتیش جاری ہے۔ملزم کی شناخت فرقان احمد ڈار ولد محمد اشرف ڈار، ساکن زاوورہ شوپیان کے طور پر کی گئی ہے، جو مبینہ طور پر عوامی سڑک پر خطرناک اسٹنٹس کر رہا تھا۔پولیس کا کہنا ہے کہ ملزم کی یہ حرکت نہ صرف اس کی اپنی جان کے لیے خطرہ تھی بلکہ سڑک استعمال کرنے والے دیگر شہریوں کی سلامتی کو بھی شدید خطرات لاحق تھے۔جموں وکشمیر پولیس نے واضح کیا ہے کہ عوامی سڑکوں پر اسٹنٹ بائیکنگ اور لاپرواہ ڈرائیونگ کسی بھی صورت قابل قبول نہیں ہے اور اس طرح کے غیر ذمہ دارانہ رویے کے خلاف سخت قانونی کارروائی عمل میں لائی (بقیہ ۶ پر)

رفیع آباد کے 35 سالہ ترکھان کی پُراسرار موت

ضروری طبی وقانونی کارروائی کے بعد پولیس نے تحقیقات شروع کر دی

بارہمولہ/۱۹ دسمبر/ جے کے این ایس/شمالی کشمیر کے بارہمولہ ضلع میں پٹن کے گوشہ بگ علاقے میں جمعہ کی صبح ایک 35 سالہ ترکھان پراسرار حالات میں مردہ پایا گیا، جس سے مقامی لوگوں میں تشویش پھیل گئی اور پولیس نے فوری ردعمل کا اظہار کیا۔جے کے این ایس کے مطابق پُراسرار حالات میں فوت ہوئے ترکھان کی شناخت 35 سالہ جاوید احمد میر ولد غلام محمد میر ساکن خاموہ رفیع آباد کے نام سے ہوئی ہے۔بتایا جاتا ہے کہ نوجوان ترکھان کی لاش کھلے میں پڑی ہوئی ملی جس کے بعد مقامی لوگوں نے حکام کو اطلاع دی۔پولیس کی ٹیم نے موقع پر پہنچ کر لاش کو ضروری طبی وقانونی کارروائی کیلئے اپنی تحویل میں لے لیا۔بتایا جاتا ہے کہ پولیس نے ترکھان کی لاش کو اسپتال منتقل کیا جہاں اس کا پوسٹ مارٹم کیا گیا تاکہ فرانزک کی بنیاد پر اسکی موت کے درپردہ اصل حقائق کا پتہ لگایا جا سکے۔حکام نے بتایا کہ 35 سالہ ترکھان کی موت کی وجہ جاننے کیلئے تحقیقات شروع کر دی گئی ہیں۔اُدھر متوفی ترکھان کے لواحقین نے اسکی موت پر شکوک وشبہات کا اظہار کیا ہے اور پولیس کے اعلیٰ حکام نے اس واقعے کی فوری اور مکمل تحقیقات کی اپیل کی ہے۔حکام نے اس عزم کا اظہار کیا ہے کہ متوفی ترکھان کی موت کے درپردہ حالات اور حقائق کا جلد سے پتہ لگایا جائے گا۔

یوراج سنگھ اور سونو سود جیسی شخصیات کے کروڑوں کے اثاثے ای ڈی نے قرق کر لئے

غیر قانونی سٹے باز کیس میں کاروائی

نئی دہلی/۱۹ دسمبر (یو این آئی) انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ (ای ڈی) نے غیر قانونی سٹہ بازی کے پلیٹ فارم '1XBet' ایپ سے متعلق کیس میں کارروائی کرتے ہوئے معروف شخصیات یوراج سنگھ، رابن اتھپا، اروشی روتیلا، سونو سود، ممی چکرورتی، انکش ہاجرا اور نیہا شرما کے 7.93 کروڑ روپے مالیت کے منقولہ اور غیر منقولہ اثاثے قرق کر لیے ہیں۔ای ڈی نے جمعہ کو یہ معلومات فراہم کیں۔ای ڈی نے '1XBet' کے مالکان کے خلاف مختلف ریاستوں میں درج ایف آئی آر کی بنیاد پر اپنی تحقیقات شروع کی تھیں۔جانچ میں یہ بات سامنے آئی کہ یہ پلیٹ فارم اور اس کے ذیلی برانڈ ہندوستان میں غیر قانونی آن لائن سٹہ بازی اور جوئے کی سرگرمیوں کو فروغ دینے اور انہیں چلانے میں ملوث تھے۔تفتیشی ایجنسی نے انکشاف کیا کہ ان مشہور شخصیات نے 'سروگیٹ' برانڈ کے ذریعے '1XBet' کی تشہیر کے لیے غیر ملکی اداروں کے ساتھ اشتہاری معاہدے کیے تھے۔ان اشتہارات کے عوض ادائیگیوں کو غیر ملکی اداروں کے ذریعے گھما پھرا کر بھیجا گیا تھا تاکہ رقم کے غیر قانونی ذرائع کو چھپایا جا سکے۔یہ رقم سٹہ بازی کی غیر قانونی سرگرمیوں سے حاصل کردہ 'جرم کی کمائی' سے جڑی تھی۔ای ڈی نے بتایا کہ '1XBet' ہندوستان میں کسی سرکاری اجازت کے بغیر کام کر رہا تھا۔یہ سوشل میڈیا، آن لائن ویڈیوز اور پرنٹ میڈیا کے ذریعے ہندوستانی صارفین کو متاثر کرنے کے لیے بالواسطہ اشتہاری تکنیک کا استعمال کرتا تھا۔اشتہارات کے لیے ادائیگیوں کا انتظام غیر ملکی ایجنٹوں (بقیہ ۶ پر)

تحصیل کرناہ تین ماہ سے زائد عرصے سے

ایس ڈی ایم کے بغیر،عوامی خدمات شدید متاثر

ٹنگڈھار، کرناہ/ پیرزادہ سعید/تحصیل کرناہ گزشتہ تین ماہ سے زائد عرصے سے سب ڈویژنل مجسٹریٹ کے بغیر کام کر رہی ہے، جس کے باعث شدید انتظامی رکاوٹیں پیدا ہو گئی ہیں اور عوام کو بڑے پیمانے پر مشکلات کا سامنا ہے۔سابق ایس ڈی ایم کی ریٹائرمنٹ کے بعد تاحال کسی متبادل افسر کی تعیناتی عمل میں نہیں لائی گئی، جس کے نتیجے میں کرناہ کا سول سیکریٹریٹ عملی طور پر سربراہ کے بغیر ہو چکا ہے اور اہم انتظامی نظام مفلوج ہو کر رہ گیا ہے۔مقامی باشندوں کا کہنا ہے کہ متعدد انتظامی معاملات کئی ہفتوں سے زیر التوا ہیں،جن میں رجسٹریشن، مختلف سرٹیفکیٹس کا اجرا، سرکاری اجازت نامے اور عوامی شکایات کا ازالہ شامل ہے۔صورتحال اس وقت مزید سنگین ہوگئی جب ایس ڈی ایم کرناہ ہی سب رجسٹرار کے فرائض بھی انجام دیتا ہے۔اس کے نتیجے میں تمام رجسٹریشن سے متعلق کام جیسے سیل ڈیڈز، انتقالِ اراضی اور دیگر قانونی رجسٹریشن مکمل طور پر ٹھپ ہو گئے ہیں، جس سے عوام کو شدید قانونی اور مالی مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔عوامی تشویش میں اضافے کے پیش نظر سول سوسائٹی کرناہ کا ایک اجلاس منعقد کیا گیا، جس میں موجودہ انتظامی بحران پر تفصیلی غور وخوض کیا گیا۔اجلاس کی صدارت چیئرمین سول سوسائٹی کرناہ پیرزادہ ایس ڈی قریشی نے (بقیہ ۶ پر)

شوپیان میں ڈپٹی کمشنر کی ہدایت پر انہدامی کارروائی

12 کنال اراضی کو چھڑا دیا گیا

سرینگر/۱۹ دسمبر/(اے پی آئی) جنوبی کشمیر کے پہاڑی ضلع کیلر شوپیان میں انہدامی کارروائی کی گئی ، ایک درجن سے زیادہ دکانداروں کو نوٹسیں اجرا کی گئیں،مقررہ وقت کے اندر اندر اپنے دوکان خود گرائیں بصورت دیگر بلڈوزر چلانے سے گریز نہیں کیا جائیگا۔اے پی آئی نیوز کے مطابق جنوبی کشمیر کے پہاڑی ضلع شوپیان کے کیلر علاقے میں ڈپٹی کمشنر کی ہدایت پر تحصیلدار کیلر نے انہدامی کارروائی شروع کی۔12 کنال سرکاری اراضی سے قبضہ چھڑانے کی کارروائی انجام دی۔انہدامی ٹیم نے کئی دیواروں کو گرادیا جبکہ انتظامیہ کے جانب سے سرکاری اراضی پر دوکان تعمیر کرنے والوں کو نوٹسیں اجراء کیں کہ وہ از خود دوکانوں کو گرا کر اپنا سامان دوسری جگہ لے جائیں بصورت دیگر ان کے خلاف قانونی کارروائیاں عمل میں لانے سے گریز نہیں کیا جائیگا۔واضح رہے کہ صوبائی انتظامیہ نے وادی کے طول وعرض میں ان لوگوں کو متنبہ کیا جنہوں نے سرکاری اراضی تحویل میں لیکر اس پر دوکان، رہائشی مکان، ہوٹل، ورکشاپ تعمیر کئے ہیں کہ وہ انہیں خود منہدم کریں بصورت دیگر بلڈوزر چلانے اور قانونی کارروائی عمل میں لانے سے گریز نہیں کیا جائیگا۔

لولاب کے علاقوں میں آبی ذخائر کا تحفظ اور شان رفتہ کی بحالی

بلاک ڈیولپمنٹ آفیسر کی قیادت میں بڑے پیمانے پر صفائی مہم کا آغاز

سرینگر/۱۹ دسمبر/ ایس این این/ وادی لولاب کے مختلف علاقوں میں آبی ذخائر کو تحفظ فراہم کرنے کیلئے انتظامیہ نے صفائی، تحفظ اور بحالی کیلئے ایک خصوصی مہم کا آغاز کیا ہے۔سٹار نیوز نیٹ ورک کے مطابق ضلع ترقیاتی کمشنر کپوارہ کانت بالا صاحب سوسے کی ہدایات کی تعمیل میں بلاک ڈیولپمنٹ آفیسر واوورا نے لولاب علاقے میں آبی ذخائر کی صفائی، تحفظ اور بحالی کے لیے ایک خصوصی مہم کا آغاز کیا ہے۔بی ڈی او لولاب عبدالرشید شیخ نے بتایا کہ ڈپٹی کمشنر نے تمام متعلقہ محکموں کو قدرتی آبی وسائل کے تحفظ اور ان کی بحالی کے لیے واضح ہدایات جاری کی ہیں۔انہی ہدایات پر عمل کرتے ہوئے انتظامیہ نے ندی نالوں اور دیگر آبی ذخائر سے کچرے، گاد اور غیر قانونی تجاوزات کو ہٹانے کا عمل شروع کر دیا ہے۔انہوں نے کہا کہ اس مہم کا مقصد آبی آلودگی کی روک تھام، پینے کے پانی کے ذرائع کا تحفظ اور مقامی ماحولیاتی نظام کو محفوظ بنانا ہے۔بی ڈی او نے عوام سے اپیل کی کہ وہ انتظامیہ کے ساتھ مکمل تعاون کریں اور آبی ذخائر میں کچرا ڈالنے سے سختی سے پرہیز کریں، بصورت دیگر قانون کے تحت سخت کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔عوامی بیداری کو مزید فروغ دینے کے لیے متعلقہ افسران کو جمعہ کے خطبات کے دوران مقامی مساجد میں اعلانات کرنے کی بھی ہدایت دی گئی ہے،تاکہ لوگوں کو آبی ذخائر کے تحفظ اور صفائی کی اہمیت سے آگاہ کیا جا سکے۔اس اقدام کو مقامی لوگوں کی (بقیہ ۶ پر)

چرار شریف میں محکمہ مال کا عوامی کیمپ

مختلف سرکاری سرٹیفکیٹس کی اجرائی، وراثتی انتقالات بھی انجام دیئے گئے

بڈگام/۱۹ دسمبر/شاہین امین/تحصیل چرار شریف کے علاقے چراونی میں محکمہ مال کی جانب سے پرشاسن گاؤں کی اور پروگرام کے تحت ایک عوامی کیمپ منعقد کیا گیا، جس میں مقامی لوگوں کو مختلف اقسام کی سرکاری سہولیات ان کی دہلیز پر فراہم کی گئیں۔کیمپ میں بڑی تعداد میں عوام نے شرکت کی اور محکمہ مال کی جانب سے فراہم کی جانے والی سہولیات سے فائدہ اٹھایا۔نمائندے شاہین امین کے مطابق کیمپ کے دوران مختلف اقسام کے سرکاری سرٹیفکیٹس جاری کیے گئے جبکہ کئی خاندانوں کی زمینوں کے وراثتی انتقالات کا عمل بھی مکمل کیا گیا۔اس موقع پر محکمہ مال کے آفیسران اور عملے نے عوامی مسائل کو موقع پر ہی حل کرنے کی کوشش کی۔نائب تحصیلدار چرار شریف محمد شفیع کولی نے نامہ نگار سے گفتگو کرتے ہوئے بتایا کہ کیمپ کے دوران آر بی اے سرٹیفکیٹ، او بی سی سرٹیفکیٹ، ڈومیسائل سرٹیفکیٹ، انکم سرٹیفکیٹ، تاریخ پیدائش DOB)) سرٹیفکیٹ اور بے روزگاری سرٹیفکیٹس جاری کیے گئے۔انہوں نے کہا کہ اس طرح کے کیمپوں کا مقصد عوام کو دفاتر کے چکر لگانے سے نجات دلانا اور بنیادی خدمات کو گاؤں کی سطح پر فراہم کرنا ہے۔نائب تحصیلدار نے مزید کہا کہ انتظامیہ عوامی سہولیات کو مزید بہتر بنانے کے لیے آئندہ بھی اس نوعیت کے کیمپوں (بقیہ ۶ پر)

معدنیات کی غیر قانونی نقل وحمل

اونتی پورہ، پلوامہ اور شوپیان میں 07 گاڑیاں پولیس نے ضبط کر لی

سرینگر/۱۹ دسمبر//(آفاق نیوز ڈیسک)غیر قانونی کان کنی کے خلاف جاری مہم کے تسلسل میں پولیس نے اونتی پورہ کھریو اور شوپیان میں معدنیات کی غیر قانونی کھدائی اور نقل وحمل میں استعمال ہونے والے 07 گاڑیاں ضبط کئے۔سٹار نیوز نیٹ ورک کے مطابق معدنیات کی غیر قانونی نکالنے اور نقل وحمل میں ملوث افراد کے خلاف تخت کارروائی کرتے ہوئے ایس ایچ او پی ایس کھریو انسپکٹر نعیم راشد کی سربراہی میں تھانہ کھریو کی پولیس پارٹی نے دو ٹپر قبضے میں لے لیے اور اس کے مطابق ایک کیس زیر نمبر 98/2025 متعلقہ دفعات نیا سنہتا کے تحت تھانہ کھریو میں درج کر کے مزید تفتیش شروع کر دی گئی ہے۔ادھر پلوامہ میں پولیس نے ضلع کے شناخت شدہ حساس علاقوں میں رات کی گشت کو تیز کر دیا ہے۔18 اور 19 دسمبر کی درمیانی رات کے دوران، پولیس اسٹیشن لیتر کی ایک پولیس ٹیم نے اڈی پورہ میں چیکنگ کرتے ہوئے، غیر قانونی کان کنی کی سرگرمیوں سے منسلک دو ڈمپر اور ایک ٹریکٹر کو روکا اور ضبط کیا۔اس سلسلے میں ایف آئی آر نمبر 111/2025 سیکشن 303(2) بھارتیہ نیا سنہتا (بی این ایس) اور پی پی ڈی ایکٹ کی دفعہ 3 کے تحت پولیس اسٹیشن لتر میں درج کی گئی ہے، اور مزید تفتیش جاری ہے۔ادھر شوپیان میں پولیس (بقیہ ۶ پر)

صدر جمہوریہ ہند نے حیدرآباد میں پبلک سروس کمیشنوں کے چیئرمین کی قومی کانفرنس کا افتتاح کیا

نئی دہلی، 19 دسمبر (یو این آئی) صدر جمہوریہ محترمہ دروپدی مرمو نے آج حیدرآباد، تلنگانہ میں تلنگانہ پبلک سروس کمیشن کے زیر اہتمام منعقد کی جانے والی پبلک سروس کمیشنوں کے چیئرمین کی قومی کانفرنس کا افتتاح کرتے ہوئے کہا کہ ہمارے آئین سازوں نے آئین کا ایک مکمل حصہ خدمات اور پبلک سروس کمیشنوں کے لیے وقف کیا ہے۔ اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ انہوں نے مرکز اور ریاستوں کے لیے پبلک سروس کمیشنوں کے کردار اور فرائض کو کس قدر اہمیت دی ہے۔ صدر جمہوریہ نے کہا کہ ہمارے آئینی نظریات یعنی سماجی، معاشی اور سیاسی انصاف، نیز مراتب اور مواقع کی برابری، پبلک سروس کمیشنوں کے کام کاج کے لیے نہایت موزوں اور اہم ہیں۔ آئین کا دیباچہ، سرکاری ملازمت کے معاملات میں مواقع کی مساوات سے متعلق بنیادی حقوق اور ہدایتی اصول جو ریاست کو عوامی فلاح و بہبود کے فروغ کے لیے ایک سماجی نظام قائم کرنے کی رہنمائی کرتے ہیں، پبلک سروس کمیشنوں کے لیے طریقہ کار متعین کرتے ہیں کہ پبلک سروس کمیشنوں کو نہ صرف مساوی مواقع کے اصول کی رہنمائی میں کام کرنا چاہیے بلکہ مساوی نتائج کے ہدف کے حصول کی بھی کوشش کرنی چاہیے۔ یہ پبلک کمیشن تبدیلی کے ایک اہم محرک ہیں جو برابری اور انصاف کو فروغ دیتے ہیں۔

صدر جمہوریہ نے اپنے خطاب میں کہا کہ وہ سرکاری ملازمین کا نظام جن کا انتخاب پبلک سروس کمیشنوں کے ذریعے ہوتا ہے، وہ طرز حکمرانی کے عمل میں غیر جانبداری، تسلسل اور استحکام پیدا کرتا ہے، جسے مستقل انتظامیہ کہا جاتا ہے۔ مستقل انتظامیہ کی تشکیل کرنے والے سول سرونٹس کی دیانت داری، حساسیت اور اہلیت قومی اور ریاستی سطح پر عوام دوست پالیسیوں کے نفاذ کے لیے نہایت اہم ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پبلک سروس کمیشنوں کو تقرر کیے جانے والے امیدواروں کی ایمانداری اور اخلاقی سالمیت کے پہلوؤں کو سب سے زیادہ ترجیح دینی چاہیے۔

حکومت اصلاحات سے متعلق بل مستقبل میں بھی پیش کرتی رہے گی: رجیجو

نئی دہلی، 19 دسمبر (یو این آئی) حکومت نے جمعہ کو کہا کہ پارلیمنٹ کے سرمائی اجلاس میں زندگی کے ہر شعبے میں اصلاحات لانے کے لیے کئی بل منظور کیے گئے، اور یہ کہ اصلاحات سے متعلق بل آئندہ اجلاسوں میں پیش کیے جاتے رہیں گے اور اصلاحات کی رفتار میں تیزی آئے گی۔ پارلیمانی امور کے وزیر کرن رجیجو نے سرمائی اجلاس کے اختتام کے بعد پارلیمنٹ ہاؤس کمپلیکس میں ایک پریس کانفرنس میں کہا کہ مودی حکومت کی اصلاحاتی ایکسپریس تیزی سے آگے بڑھنا شروع ہوگئی ہے اور آنے والے دنوں میں اس میں مزید تیزی آئے گی۔ "انہوں نے کہا کہ اجلاس کے دوران آٹھ اہم بل منظور کئے گئے۔ انہوں نے کہا کہ اس اجلاس میں وندے ماترم کی 150 ویں سالگرہ اور انتخابی اصلاحات پر تفصیلی بات چیت کی گئی۔ وندے ماترم کی 150 ویں سالگرہ پر ایوان میں بحث کرکے حب الوطنی کی بیداری کو مزید تقویت ملی۔ انہوں نے کہا کہ انتخابی اصلاحات پر بحث کے دوران اپوزیشن جماعتوں نے انتخابی فہرستوں کے خصوصی نظرثانی (ایس آئی آر) کے عمل پر سوال اٹھانے کی کوشش کی، لیکن وزیر داخلہ امت شاہ اور راجیہ سبھا میں قائد ایوان جے پی نڈا نے ایس آئی آر کے عمل کی حقیقت کو واضح کیا۔ اس سے اب حقیقت کھل کر سامنے آگئی ہے۔ اب کوئی الجھن نہیں ہے۔ مسٹر رجیجو نے کہا کہ دیہی ہندوستان میں روزگار اور بنیادی ڈھانچے کی ترقی سے متعلق جی رام جی بل کی منظوری، صحت کی دیکھ بھال کے ذریعے قومی سلامتی، سب کے لیے بیمہ، جوہری توانائی سے متعلق امن بل اور فرسودہ قوانین کو منسوخ کرنے کے بل کی منظوری سے لوگوں کی زندگیوں میں سہولت آئے گی۔ مودی حکومت نے عام لوگوں کی زندگیوں میں آسانی لانے کو ترجیح دی ہے اور اس طرح کی کوششیں مستقبل میں بھی جاری رہیں گی۔

پارلیمانی امور کے وزیر نے کہا کہ مہاتما گاندھی نیشنل رورل ایمپلائمنٹ گارنٹی ایکٹ (ایم جی این آر ای جی اے) کو لوٹنے کے آلے کے طور پر استعمال کیا گیا۔ یہ ہر ریاست میں لوٹ مار کا آلہ بن رہا ہے۔ اس نظام کی اصلاح کے لیے ڈیولپڈ انڈیا جی رام جی بل پیش کیا گیا ہے۔ نیا قانون بدعنوانی کا خاتمہ کرے گا، شفافیت لائے گا اور دیہی علاقوں میں پائیدار انفراسٹرکچر کی تعمیر کرے گا۔ اس سے دیہی علاقوں میں انقلابی تبدیلیاں آئیں گی۔ انہوں نے کہا کہ اپوزیشن نے مطالبہ کیا تھا کہ تین بل مشترکہ پارلیمانی کمیٹی یا قائمہ کمیٹی کو بھیجے جائیں اور دو بل ان کمیٹیوں کو بھیجے گئے۔ اپوزیشن ارکان نے جی رام جی بل کو مشترکہ پارلیمانی کمیٹی کے پاس بھیجنے کا مطالبہ بھی کیا تھا۔

مرکزی وزیر داخلہ کا ملک بھر میں مضبوط بندرگاہ سیکورٹی فریم ورک قائم کرنے پر زور

نئی دہلی، 19 دسمبر (یو این آئی) داخلی امور اور امداد باہمی کے مرکزی وزیر امت شاہ نے بحری جہازوں اور بندرگاہوں کی حفاظت کیلئے ایک وقف شدہ بیورو آف پورٹ سیکورٹی (بی او پی ایس) کی تشکیل کے سلسلے میں ایک جائزہ میٹنگ کی۔ داخلی امور اور امداد باہمی کے مرکزی وزیر امت شاہ نے ملک بھر میں ایک مضبوط بندرگاہ سیکورٹی فریم ورک قائم کرنے کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ خطرات، تجارتی صلاحیت، مقام اور دیگر متعلقہ پیمانوں کو مدنظر رکھتے ہوئے حفاظتی اقدامات کو درجہ بند اور خطرے پر مبنی طریقے سے نافذ کیا جانا چاہیے۔ حال ہی میں نافذ کردہ مرچنٹ شپنگ ایکٹ، 2025 کے سیکشن 13 کے تحت بی او پی ایس کو ایک قانونی ادارہ کے طور پر تشکیل دیا جائے گا۔ بیورو کی سربراہی ایک ڈائریکٹر جنرل کریں گے اور یہ بندرگاہوں، جہاز رانی اور آبی گزرگاہوں کی مرکزی وزارت (ایم او پی ایس ڈبلیو) کے تحت کام کرے گا اور بندرگاہوں پر بحری جہازوں اور سہولیات کے معائنہ کی حفاظت کو مربوط کرے گا۔ بی او پی ایس بیورو آف سول ایوی ایشن سیکورٹی (بی سی اے ایس) کی طرز پر تشکیل دیا جا رہا ہے۔ بی او پی ایس کی سربراہی انڈین پولیس سروس (آئی پی ایس) کے ایک سینئر افسر (پے لیول-15) کریں گے۔ ایک سال کی منتقلی کی مدت کے دوران، ڈائریکٹر جنرل آف شپنگ (ڈی جی ایس) ڈی جی ایم اے) ڈائریکٹر جنرل، بی او پی ایس کے طور پر کام کرے گا۔

بی او پی ایس سائبر سیکورٹی پر خصوصی توجہ کے ساتھ سیکورٹی سے متعلق معلومات کا بروقت تجزیہ، جمع اور تبادلہ بھی یقینی بنائے گا، جس میں ڈیجیٹل خطرات سے پورٹ آئی ٹی کے بنیادی ڈھانچے کی حفاظت کے لیے ایک وقف ڈویژن بھی شامل ہے۔ بندرگاہ سیکورٹی کے بنیادی ڈھانچے کو مضبوط بنانے کے لیے، سنٹرل انڈسٹریل سیکورٹی فورس (سی آئی ایس ایف) کو بندرگاہ کی سہولیات کے لیے ایک تسلیم شدہ سیکورٹی آرگنائزیشن (آر ایس او) کے طور پر نامزد کیا گیا ہے جس میں سیکورٹی کا جائزہ لینے اور بندرگاہوں کے لیے سیکورٹی منصوبوں کی تیاری کی ذمہ داری ہے۔ سی آئی ایس ایف کو بندرگاہ کی سلامتی میں مصروف پرائیویٹ سیکورٹی ایجنسیوں (پی ایس اے) کی تربیت اور صلاحیتوں کو بڑھانے کا بھی حکم دیا گیا ہے۔ یہ ایجنسیاں تصدیق شدہ ہوں گی اور اس بات کو یقینی بنانے کے لیے مناسب ریگولیٹری اقدامات متعارف کرائے جائیں گے کہ اس شعبے میں صرف لائسنس یافتہ پی ایس اے کام کریں۔ میٹنگ کے دوران اس بات کا بھی ذکر کیا گیا کہ سمندری سلامتی کے فریم ورک سے سیکھے گئے اسباق کو ہوابازی کی سلامتی کے شعبے میں دہرایا جائے گا اس موقع پر بندرگاہوں، جہاز رانی اور آبی گزرگاہوں کے مرکزی وزیر اور شہری ہوابازی کے مرکزی وزیر بھی جائزہ میٹنگ میں موجود تھے۔

منریگا کی واپسی کے لیے ملک گیر محاذ بنائیں گے: راہل گاندھی

بل زبردستی پارلیمنٹ سے منظور کرا کر کروڑوں لوگوں کی امیدوں پر پانی پھیر دیا گیا

نئی دہلی، 19 دسمبر (یو این آئی) کانگریس کے سابق صدر اور اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی نے حکومت پر سخت حملہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ اس نے پارلیمانی روایات کو پامال کرتے ہوئے منریگا کی جگہ لینے والا وی بی جی رام جی 'بل زبردستی پارلیمنٹ سے منظور کرا کر کروڑوں لوگوں کی امیدوں پر پانی پھیر دیا ہے۔ اسی لیے کانگریس پارٹی حکومت کے اس اقدام کے خلاف جدوجہد کرے گی اور ایک ملک گیر محاذ قائم کرے گی۔ لوک سبھا میں اپوزیشن رہنما نے کہا کہ دیہی ہندوستان کی امیدوں کو ختم کرنے والی حکومت کی اس اسکیم کو کامیاب نہیں ہونے دیا جائے گا اور جن لوگوں کو معاشی طور پر کمزور کرنے کی سازش کی گئی ہے، ان کے ساتھ کھڑے ہو کر حکومت پر منریگا کی واپسی کے لیے دباؤ بنایا جائے گا۔ مسٹر راہل گاندھی نے جمعہ کے روز سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر لکھا، ' کل رات، مودی حکومت نے ایک ہی دن میں بیس سال پرانے مہاتما گاندھی نیشنل رورل ایمپلائمنٹ گارنٹی ایکٹ (منریگا) کو تباہ کر دیا۔ وی بی-جی رام جی کوئی 'ازسرنو تشکیل' نہیں کی گئی ہے۔ یہ مکمل طور پر حق پر مبنی، مطالبات سے چلنے والی گارنٹی کو ختم کرتا ہے اور اسے دہلی سے کنٹرول کی جانے والی ایک عام اسکیم میں بدل دیتا ہے۔ یہ حکومت ریاست اور گاؤں مخالف ہے اور یہ اس کا جان بوجھ کر اٹھایا گیا قدم ہے۔' انہوں نے کہا کہ منریگا نے ملک کے دیہی مزدوروں کو طاقت دی ہے اور بہتر متبادل فراہم کرکے انہیں استحصال اور بحران سے بچایا ہے، جس سے ہجرت میں کمی آئی، اجرتیں بڑھیں، کام کے حالات میں بہتری آئی اور ساتھ ہی دیہی بنیادی ڈھانچے کی تعمیر اور بحالی بھی ہوئی۔ یہی وہ طاقت ہے جسے یہ حکومت توڑنا چاہتی ہے۔

مسٹر راہل گاندھی نے الزام لگایا کہ حکومت کی منصوبہ بندی دیہی علاقوں میں کام محدود کر کے منریگا کو بے اثر کرنے اور غریبوں کے روزگار کے واحد ذریعے کو کمزور کرنے کی ہے۔ ملک نے کووڈ بحران کے دوران منریگا کی اہمیت دیکھی، جب معیشت ٹھپ ہوگئی اور روزگار چھن گیا، تب اس نے کروڑوں لوگوں کو بھوک اور قرض میں ڈوبنے سے بچایا اور سب سے زیادہ مدد خواتین کو ملی۔ سال بہ سال خواتین نے نصف سے زیادہ یومیہ کام کے دنوں کا استعمال کرتے ہوئے اس روزگار پروگرام میں حصہ لیا۔

شلپا شیٹی نے دھوکہ دہی کی جانچ کو بے بنیاد کوشش' قرار دیا

نئی دہلی، 19 دسمبر (یو این آئی) بالی ووڈ اداکارہ شلپا شیٹی نے مبینہ 60 کروڑ روپے کے دھوکہ دہی کے معاملے میں جاری جانچ پر خاموشی توڑتے ہوئے دعویٰ کیا کہ انہیں غلط طریقے سے پھنسایا گیا ہے۔ اداکارہ نے واضح کیا کہ متعلقہ کمپنی کے ساتھ ان کی وابستگی محدود ہے اور وہ کسی آپریشنل کردار میں شامل نہیں ہیں۔ انہوں نے ایک بیان میں کہا کہ "اس معاملے سے میرا نام جوڑنے کی بے بنیاد کوششوں سے مجھے افسوس ہوا ہے۔ کمپنی کے ساتھ میرا تعلق مکمل طور پر غیر انتظامی سطح تک محدود تھا اور اس کے آپریشن، مالیات، فیصلہ سازی کے عمل یا کسی بھی قسم کے دستخطی اختیارات میں میرا کوئی کردار نہیں تھا۔ درحقیقت بہت سی دیگر عوامی شخصیات کی طرح میں نے ہوم شاپنگ چینل کے لیے پیشہ ورانہ طور پر کچھ مصنوعات کی توثیق کی تھی، جس کے لیے میری ادائیگی ابھی باقی ہے۔ محترمہ شیٹی نے یہ بھی کہا کہ "میں ریکارڈ پر یہ واضح کرنا چاہتی ہوں کہ ہمارے کنبے کی جانب سے کمپنی کو تقریباً 20 کروڑ روپے کا قرض دیا گیا تھا، جو اب تک واپس نہیں کیا گیا ہے۔ تقریباً نو برسوں کی غیر واضح تاخیر کے بعد مجھ پر مجرمانہ ذمہ داری عائد کرنے کی دانستہ کوشش قانونی طور پر ناقابل برداشت ہے اور قانونی اصولوں کے بھی خلاف ہے۔" اداکارہ نے کارروائی میں بار بار اپنا نام گھسیٹے جانے پر افسوس کا اظہار کیا اور اسے ناانصافی قرار دیتے ہوئے اپنے وقار، دیانت داری اور ساکھ کے لیے گہرا دھچکا بتایا۔ انہوں نے تصدیق کی کہ بمبئی ہائی کورٹ میں پہلے ہی ایک عرضی دائر کی جا چکی ہے، جس میں عدالتی عمل پر مکمل اعتماد کا اظہار کیا گیا ہے اور اپنے حقوق کے تحفظ کے لیے قانونی راستہ اختیار کرنے کی خواہش ظاہر کی گئی ہے۔ انہوں نے میڈیا سے ذمہ دارانہ رپورٹنگ کی درخواست کرتے ہوئے کہا کہ "میں میڈیا سے مؤدبانہ گزارش کرتی ہوں کہ وہ ان حقائق پر توجہ دے۔ اداکارہ کے شوہر راج کندرا نے بھی الزامات کی تردید کی۔ سوشل میڈیا ایکس پر ایک پوسٹ میں انہوں نے ان دعوؤں کو بے بنیاد اور محرک قرار دیتے ہوئے کہا کہ انہیں بغیر کسی قانونی بنیاد کے مجرمانہ رنگ دیا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہائی کورٹ میں عرضی دائر کی جا چکی ہے۔

دہلی میں گھنا کہرا، شہر نظروں سے اوجھل، اے کیو آئی 400 کے قریب

نئی دہلی، 19 دسمبر (یو این آئی) قومی دارالحکومت دہلی جمعہ کی صبح زہریلی اسموگ کی موٹی چادر میں لپٹا ہوا نظر آیا، جہاں ہوا کا معیار مزید خراب ہوگیا وہیں حدِ بصیرت 50 میٹر سے بھی کم رہ گئی۔ ہندستانی محکمہ موسمیات (آئی ایم ڈی) کے مطابق شہر کے ہوائی اڈوں پر نہایت گھنی دھند چھائی رہی، صفدر جنگ ایئرپورٹ پر حدِ نگاہ صفر جبکہ پالم میں 50 میٹر ریکارڈ کی گئی۔ صبح 5:30 بجے محکمہ موسمیات نے اگلے دو سے تین گھنٹوں کے لیے دہلی کے تمام اضلاع میں انتہائی گھنی دھند کی پیش گوئی کی۔ جمعرات کو دوپہر 3 بجے کے بعد حدِ بصیرت میں کمی آنا شروع ہوئی۔ دوپہر میں صاف اور روشن دھوپ کے دوران حد نگاہ 800 میٹر تھی، جو اگلے 12 گھنٹوں میں بتدریج گھٹتی ہوئی جمعہ کی رات 2:30 بجے 50 میٹر تک پہنچ گئی۔ ماہرین نے 4 تا 6 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے چلنے والی نسبتاً پرسکون مغربی ہواؤں کو حد نگاہ میں کمی اور فضائی معیار کی بگڑتی صورتحال کا سبب قرار دیا۔ جمعہ کی صبح 7:05 بجے دہلی کا ایئر کوالٹی انڈیکس (اے کیو آئی) 387 تک گر گیا، جو کہ جمعرات کے 373 کے رولنگ اوسط سے مزید خراب تھا۔ یہ اعداد و شمار سینٹرل پولیوشن کنٹرول بورڈ (سی پی سی بی) (کی' سمیر" ایپ کے مطابق ہیں۔ ماہرین کے مطابق جمعہ کو ہواؤں میں کچھ بہتری متوقع ہے۔ محکمہ موسمیات نے اگلے پانچ دنوں کے لیے جزوی ابر آلود آسمان کی پیش گوئی کی ہے، جبکہ جمعہ، اتوار اور پیر کی صبح اور اوقات میں معتدل تا گھنی دھند متوقع ہے۔ آئی ایم ڈی کے مطابق ہفتہ، منگل اور بدھ کو دہلی میں ہلکی تا معتدل دھند رہنے کا امکان ہے۔

دہلی میں دھند کی وجہ سے 152 پروازیں منسوخ

نئی دہلی، 19 دسمبر (یو این آئی) جمعہ کی صبح گھنے دھند کی وجہ سے دہلی کے اندرا گاندھی بین الاقوامی ہوائی اڈے پر 152 پروازیں منسوخ ہوگئیں۔ دہلی ہوائی اڈے کے حکام نے بتایا کہ دہلی سے روانہ ہونے والی کل 79 پروازیں منسوخ کردی گئیں، جن میں دو بین الاقوامی پروازیں بھی شامل ہیں۔ دو بین الاقوامی پروازوں سمیت 73 پروازیں دوسرے شہروں سے دہلی پہنچ رہی ہیں۔ کئی دیگر پروازیں بھی منسوخ کر دی گئیں۔ قابل ذکر ہے کہ جمعرات کی رات 9 بجے کے بعد دہلی ہوائی اڈے پر حد نگاہ کم ہوگئی۔ سی اے ٹی-3 آپریٹنگ طریقہ کار کو آدھی رات کے بعد لاگو کرنا پڑا۔ ہوائی اڈے کے تین رن وے اب دونوں سروں پر سی اے ٹی- 3 آلات سے لیس ہیں۔ اس سے سی اے ٹی- 3 سے لیس ہوائی جہاز کے تربیت یافتہ پائلٹوں کو آلات کا استعمال کرتے ہوئے لینڈنگ اور ٹیک آف کرنے کی اجازت دیتا ہے۔ دہلی کے علاوہ آج صبح شمالی ہندوستان کے دیگر شہروں میں بھی دھند کی وجہ سے فلائٹ آپریشن میں خلل پڑا۔

جنرل آن لائن ٹکٹ کی پرنٹ شدہ کاپی لازمی نہیں: ریلوے

نئی دہلی، 19 دسمبر (یو این آئی) ریلوے نے مسافروں کے لیے آن لائن یا ڈیجیٹل طور پر خریدے گئے جنرل ٹکٹوں کی پرنٹ شدہ کاپی ساتھ رکھنے کو لازمی قرار دینے سے متعلق خبروں کو بے بنیاد قرار دیا ہے اور کہا ہے کہ ہندوستانی ریلوے کی جانب سے ایسی کوئی ہدایات جاری نہیں کی گئی ہیں۔ جمعہ کو ایک ریلیز میں، ریلوے نے کہا کہ کچھ میڈیا رپورٹس میں دعویٰ کیا گیا ہے کہ ہندوستانی ریلوے نے جنرل ٹرین ٹکٹ کی چھپی ہوئی کاپی ساتھ رکھنا لازمی کر دیا ہے، جو بالکل غلط ہے۔ ریلوے نے واضح کیا کہ فی الحال، جو بھی کاؤنٹر سے فزیکل طور پر جنرل ٹکٹ خریدتا ہے، اسے سفر کے دوران اسے اپنے ساتھ رکھنا ہوگا۔ تاہم، آن لائن بک کیے گئے ڈیجیٹل جنرل ٹکٹوں کے معاملے میں مسافر تصدیق کے لیے اسی موبائل میں ڈیجیٹل ٹکٹ دکھا سکتا ہے جس سے اسے بک کیا گیا تھا۔ ریلوے نے کہا کہ ایسی کوئی ہدایات جاری نہیں کی گئی ہیں جیسا کہ میڈیا میں بتایا گیا ہے کہ مسافروں کو اپنے آن لائن یا ڈیجیٹل ٹکٹ کی پرنٹ شدہ کاپی ساتھ لے جانے کی ضرورت ہے۔

اس بار اتوار کو پیش کیا جائے گا مرکزی بجٹ

نئی دہلی، 19 دسمبر (یو این آئی) آئندہ یکم فروری کو اتوار ہونے کے باوجود مالی سال 2026-27 کا بجٹ اسی دن لوک سبھا میں پیش کیا جائے گا۔ پارلیمنٹ کا سرمائی اجلاس ختم ہونے کے بعد جمعہ کو پارلیمنٹ کمپلیکس میں ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے جناب کرن رجیجو نے کہا کہ بجٹ یکم فروری کو ہی پارلیمنٹ میں پیش کیا جائے گا۔ بجٹ کی تاریخ کے بارے میں نامہ نگاروں کے سوالات پر انہوں نے کہا، ''دن انگریزوں نے بنائے تھے، دن سے کوئی فرق نہیں پڑے گا۔ بجٹ یکم فروری کو ہی پیش کیا جائے گا۔' قابل ذکر ہے کہ مرکزی حکومت کا بجٹ 2017 سے ہر سال یکم فروری کو ہی پارلیمنٹ میں پیش کیا جاتا ہے۔ آئندہ یکم فروری کو اتوار پڑ رہا ہے، جبکہ پارلیمنٹ کے اجلاس کے دوران ہفتہ اور اتوار کو عام طور پر چھٹی ہوتی ہے۔ سال 2017 سے پہلے بجٹ عام طور پر 28 فروری کو پیش کیا جاتا تھا اور اس پر پارلیمنٹ کی مہر لگنے میں اپریل تک کا وقت لگ جاتا تھا۔ مودی حکومت نے اس روایت کو بدلتے ہوئے بجٹ پیش کرنے کی تاریخ یکم فروری کر دی تا کہ اسے اگلے مالی سال کے شروع ہونے سے پہلے منظور کرایا جا سکے۔ ملک میں مالی سال یکم اپریل سے 31 مارچ تک چلتا ہے۔

براہِ راست ٹیکس وصولی 4.16 فیصد اضافے کے ساتھ 20 لاکھ کروڑ روپے تک پہنچ گئی

نئی دہلی، 19 دسمبر (یو این آئی) مالی سال 2025-26 میں 17 دسمبر تک مجموعی براہِ راست ٹیکس کی وصولی 4.16 فیصد اضافے کے ساتھ 20 لاکھ کروڑ روپے سے تجاوز کر گئی ہے۔ وزارتِ خزانہ کی جانب سے جمعہ کو جاری کردہ اعداد و شمار کے مطابق، گزشتہ مالی سال میں 17 دسمبر تک مجموعی براہِ راست ٹیکس وصولی 19,21,932 کروڑ روپے تھی، جو موجودہ مالی سال کی اسی مدت میں بڑھ کر 20,01,794 کروڑ روپے ہوگئی ہے۔ دوسری جانب، انکم ٹیکس ڈیپارٹمنٹ کی طرف سے جاری کردہ ری فنڈز میں 13.52 فیصد کمی آئی ہے، جو 3,43,499 کروڑ روپے سے کم ہو کر 2,97,069 کروڑ روپے رہ گئے ہیں۔ اس طرح خالص ٹیکس وصولی میں آٹھ فیصد کا اضافہ ہوا ہے اور یہ 17,04,725 کروڑ روپے کی سطح پر پہنچ گئی ہے۔ مجموعی ٹیکس وصولی میں کارپوریٹ ٹیکس کا حصہ 9,24,814 کروڑ روپے سے بڑھ کر 9,94,577 کروڑ روپے ہو گیا ہے، جبکہ نان کارپوریٹ ٹیکس کا حصہ 9,54,174 کروڑ روپے کے مقابلے میں بڑھ کر 9,66,684 کروڑ روپے ریکارڈ کیا گیا۔ سکیورٹیز ٹرانزیکشن ٹیکس (ایس ٹی ٹی) 40,114 کروڑ روپے کے مقابلے میں معمولی اضافے کے ساتھ 40,195 کروڑ روپے رہا۔ تاہم، دیگر ٹیکسوں میں نمایاں کمی آئی ہے اور یہ 2,830 کروڑ روپے سے کم ہو کر محض 339 کروڑ روپے رہ گئے ہیں۔

زرِ مبادلہ کے ذخیرے میں 1.69 ارب ڈالر کا اضافہ، 688.95 ارب ڈالر تک پہنچ گیا

ممبئی، 19 دسمبر (یو این آئی) ملک کے زرمبادلہ کے ذخیرے میں 12 دسمبر کو ختم ہوئے ہفتے میں 1.689 ارب ڈالر کا اضافہ ہوا اور یہ 688.949 ارب ڈالر تک پہنچ گیا۔ یہ مسلسل دوسرا ہفتہ ہے جب زرمبادلہ کے ذخائر میں اضافہ ہوا ہے۔ 5 دسمبر کو ختم ہوئے ہفتے کو یہ 1.033 ارب ڈالر کے اضافے کے ساتھ 687.26 ارب ڈالر پر رہا تھا۔ ریزرو بینک آف انڈیا کی جانب سے جمعہ کے روز جاری کردہ اعداد و شمار کے مطابق، 12 دسمبر کو ختم ہوئے ہفتے کو زرمبادلہ کے ذخائر کا سب سے بڑا جزو، غیر ملکی زرمبادلہ اثاثے، 90 کروڑ 60 لاکھ ڈالر اضافہ ہو کر 557.787 ارب ڈالر تک پہنچ گیا۔ اس میں امریکی ڈالر کے علاوہ جاپانی ین، برطانوی پاؤنڈ اور یورو شامل ہیں۔

فیکٹ چیک': آپریشن سندور' کے دوران پٹھان کوٹ ایئربیس اور ٹبری فوجی تنصیبات کو کوئی نقصان نہیں پہنچا

نئی دہلی، 19 دسمبر (یو این آئی) اوپن سورس انٹیلی جنس (او ایس آئی این ٹی) کے ماہر ڈیمین سائمن نے سوشل میڈیا پر گردش کرنے والے ان پروپیگنڈا دعوؤں کی تردید کر دی ہے جن میں یہ دعویٰ کیا گیا تھا کہ مئی 2025 میں آپریشن سندور' کے دوران پنجاب میں پٹھان کوٹ ایئربیس اور ٹبری چھاؤنی سمیت ہندوستانی فوجی بنیادی ڈھانچے کو نقصان پہنچا تھا۔ ان وائرل دعوؤں میں کہا گیا تھا کہ پاکستانی حملوں نے پٹھان کوٹ ایئربیس کے ہینگرز اور ضلع گرداسپور میں ٹبری چھاؤنی کے ہیلی پورٹ کو تباہ کر دیا ہے، جس کی وجہ سے ان کی دوبارہ تعمیر کی جا رہی ہے۔ پاکستان کے ان دعوؤں کا جواب دینے کے لیے، سائمن نے مئی 2025 کی سیٹلائٹ تصاویر شیئر کیں اور واضح کیا کہ ان باتوں کی تائید کے لیے کوئی ثبوت موجود نہیں ہے۔ سائمن نے ایکس پر لکھا، ایسی تصاویر شیئر کی جا رہی ہیں جن میں یہ تاثر دیا جا رہا ہے کہ پاکستانی حملوں سے پٹھان کوٹ ایئربیس اور ٹبری کینٹ کے ہینگرز کو نقصان پہنچا، لیکن مئی 2025 کا ڈیٹا ظاہر کرتا ہے کہ بتائے گئے اہداف میں سے کسی کو بھی کوئی نقصان نہیں پہنچا۔ انہوں نے خاص طور پر ان تصاویر کی نشاندہی کی جن میں 28 نومبر کی تاریخ کے ساتھ یہ دعویٰ کیا گیا تھا کہ پٹھان کوٹ میں ایک تباہ شدہ ہینگر پر نئی چھت 'ڈالی گئی' ہے۔ سائمن نے واضح کیا کہ 11 مئی 2025 کو لی گئی سیٹلائٹ تصاویر میں ہینگرز بالکل درست حالت میں نظر آ رہے ہیں اور وہاں کسی قسم کی دوبارہ تعمیر کی سرگرمی نہیں دیکھی گئی۔ اس سے قبل، سائمن نے اس غلط معلومات کی بھی تردید کی تھی جس میں پنجاب کے ڈیرہ بیاس میں رادھا سوامی ست سنگ ہیڈ کوارٹر کو اسلحہ خانہ قرار دے کر اسے نشانہ بنانے کا دعویٰ کیا گیا تھا۔ انہوں نے وضاحت کی کہ جس تصویر کو پاکستانی حملے کے ثبوت کے طور پر پیش کیا جا رہا ہے وہ دراصل ایک مذہبی مقام ہے جو مئی 2025 کی کشیدگی کے دوران مکمل طور پر محفوظ رہا تھا۔ حکومت ہند نے بھی ایک پریس بریفنگ کے دوران ان دعوؤں کو قطعی طور پر مسترد کر دیا ہے۔

رام پرستھ ڈیولپر کی 80 کروڑ روپے کی جائیداد ضبط

نئی دہلی، 19 دسمبر (یو این آئی) انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ نے گروگرام کے رام پرستھ پروموٹر اینڈ ڈیولپر (آر پی ڈی پی ایل) اور اس کی معاون کمپنیوں سے متعلق معاملے میں 80.03 کروڑ روپے کی منقولہ اور غیر منقولہ جائیداد ضبط کی ہے۔ انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ کے گروگرام علاقائی دفتر نے جمعہ کے روز یہ جانکاری دی۔ ای ڈی نے کہا کہ ضبط کی گئی جائیداد میں واٹیکا گروپ، یونٹیک گروپ اور دیگر کمپنیوں کی منقولہ و غیر منقولہ جائیدادیں شامل ہیں۔ آر پی ڈی پی ایل نے گھر خریداروں سے جمع کی گئی رقم کو پروجیکٹ کے لیے استعمال کرنے کے بجائے ان کمپنیوں کو دے دیا تھا۔ ای ڈی نے دہلی پولیس کی اقتصادی جرائم کی روک تھام سے متعلق شاخ اور ہریانہ پولیس کی جانب سے درج کی گئی متعدد ایف آئی آر کی بنیاد پر منی لانڈرنگ (روک تھام) ایکٹ کے تحت جانچ شروع کی۔ ایف آئی آر میں الزام لگایا گیا تھا کہ آر پی ڈی پی ایل اور اس کے پروموٹرز نے کئی گھروں، پلاٹس کے خریداروں کو دھوکہ دیا، کیونکہ انہوں نے مقررہ وقت میں وعدے کے مطابق فلیٹس اور پلاٹس فراہم نہیں کیے، حالانکہ 10 سے 14 سال سے زیادہ کا عرصہ گزر چکا ہے۔ ای ڈی کی جانچ میں معلوم ہوا کہ آر پی ڈی پی ایل نے 2008 سے 2011 کے دوران گروگرام کے سیکٹر 37 ڈی، 92، 93 اور 95 میں پروجیکٹ ایج، پروجیکٹ اسکائیز، پروجیکٹ رائز اور رام پرستھا سٹی جیسے کئی منصوبے شروع کیے تھے۔ منصوبوں کے آغاز کے 3 سے 4 سال کے اندر فلیٹس/زمین خریداروں کے حوالے کرنے کا وعدہ کیا گیا تھا۔ ای ڈی کی جانچ میں یہ بات سامنے آئی کہ آر پی ڈی پی ایل نے ان منصوبوں کے لیے 2600 سے زائد گھر خریداروں سے تقریباً 1100 کروڑ روپے جمع کیے تھے۔ مزید جانچ میں معلوم ہوا کہ گھر خریداروں سے جمع کی گئی رقم کو منصوبوں کی تکمیل کے بجائے قرض، ایڈوانس اور زمین کے لین دین کے نام پر گروپ کمپنیوں اور غیر گروپ کمپنیوں کے حوالے کر دیا گیا تھا۔

ججوں کی ذیلی کمیٹی عدالتی عمل میں اے آئی ٹولز کے استعمال کے چیلنجوں سے نمٹنے کے لیے کام کر رہی ہے

نئی دہلی، 19 دسمبر (یو این آئی) سپریم کورٹ کی ای-کمیٹی نے عدالتی عمل میں مصنوعی ذہانت (اے آئی) کے انضمام سے متعلق اہم چیلنجوں کے حل کی سفارش کرنے کے لیے تکنیکی ماہرین کے ساتھ چھ ہائی کورٹس کے ججوں کی ایک ذیلی کمیٹی تشکیل دی ہے۔ یہ کمیٹی محفوظ کنیکٹیویٹی اور تصدیق کے طریقہ کار کے بارے میں سفارشات پیش کرے گی، ڈیٹا اور پرائیویسی کے تحفظ کے اقدامات کا جائزہ لے گی اور ای کورٹس پروجیکٹ کے تحت ڈیجیٹل انفراسٹرکچر اور سروس ڈیلیوری سسٹم کا جائزہ لیتے ہوئے ڈیٹا سکیورٹی کو مضبوط بنانے کے لیے اقدامات کرے گی۔ یہ معلومات قانون و انصاف اور پارلیمانی امور کے وزیر مملکت ارجن رام میگھوال نے جمعہ کو لوک سبھا میں ایک سوال کے تحریری جواب میں دی۔ انہوں نے کہا کہ عدلیہ اس بات سے آگاہ ہے کہ اے آئی کو عدالتی عمل میں ضم کرنے کے لیے الگورتھمک تعصب، زبان اور ترجمے کے مسائل، ڈیٹا پرائیویسی اور سکیورٹی خدشات، اور اے آئی کے ذریعے تیار کیے گئے نتائج کی دستی تصدیق کی ضرورت جیسے چیلنجز ہیں۔ مسٹر میگھوال نے بتایا کہ نیشنل ای گورننس پلان کے تحت، ہندوستانی عدلیہ میں انفارمیشن اینڈ کمیونیکیشن ٹیکنالوجی (آئی سی ٹی) کے استعمال کے لیے مشن پر مبنی پہل ای کورٹس پروجیکٹ کے تیسرے مرحلے پر کام جاری ہے۔ اس کا تخمینہ 7,210 کروڑ روپے ہے۔ اس کا مقصد عدالتوں کو انفارمیشن اور کمیونیکیشن ٹیکنالوجی کے ساتھ فعال بنا کر عدالتی نظام کو اس طرح تبدیل کرنا ہے کہ عدالتی کام کے معیاری اور مقداری دونوں طریقے سے بہتری ہو۔

اسرو کے ذریعہ 24 دسمبر کو اے ایس ٹی اسپیس موبائل کے سیٹلائٹ بلیو برڈ 6 کو لانچ کیا جائے گا

چنئی، 19 دسمبر (یو این آئی) انڈین اسپیس ریسرچ آرگنائزیشن (اسرو) نیس ڈیک کی فہرست میں شامل سیلولر براڈ بینڈ کمپنی اے ایس ٹی اسپیس موبائل انکارپوریشن کے 6.5 ٹن وزنی بلیو برڈ 6 سیٹلائٹ کو 24 دسمبر کو اپنے ایل وی ایم 3 راکٹ کے ذریعے لانچ کرے گا۔ اس سے قبل، کمپنی نے اعلان کیا تھا کہ اس کی دوسری نسل کے بلیو برڈ سیٹلائٹ کو 15 دسمبر 2025 کو نچلی فضائی مدار (ایل ای او) میں لانچ کیا جائے گا۔ تقریباً 6.5 ٹن وزنی سیٹلائٹ بلیو برڈ 6 ایل وی ایم 3 راکٹ کے ذریعے نچلی فضائی مدار میں نصب کیا جانے والا اب تک کا سب سے بھاری سیٹلائٹ ہوگا۔ ایل وی ایم 3 سسٹم میں فی الحال 100 فیصد لانچ کامیابی کی شرح ہے۔ بلیو برڈ 6 اے ایس ٹی اسپیس موبائل کے اگلی نسل کے سیٹلائٹ بیڑے کے آغاز کی نشاندہی کرتا ہے۔ اے ایس ٹی اسپیس موبائل کے مطابق، یہ وہ پیش رفت ہے جس کا دعویٰ ہے کہ یہ دنیا کا پہلا اور واحد خلائی سیلولر براڈ بینڈ نیٹ ورک ہے۔ یہ نیٹ ورک کمرشل اور سرکاری صارفین کے لیے روزمرہ کے اسمارٹ فون سے براہ راست رابطہ کے لیے ڈیزائن کیا گیا ہے۔ کمپنی پیداوار میں اضافہ کر رہی ہے اور اسے توقع ہے کہ 2026 کے اوائل تک 40 سیٹلائٹس کے مساوی ہارڈ ویئر تیار ہو جائے گا۔ کمپنی کو 2026 کی پہلی سہ ماہی کے آخر تک پانچ خلائی لانچ کی توقع ہے، جن میں سے سبھی ممکنہ طور پر اسپیس ایکس راکٹ کے ذریعے انجام دیے جائیں گے۔ اے ایس ٹی اسپیس موبائل نے کہا کہ سیٹلائٹ لانچ کے درمیان ایک سے دو ماہ کا وقفہ ہوگا اور اس کا مقصد 2026 کے آخر تک 45-60 سیٹلائٹس کو مدار میں نصب کرنا ہے تاکہ امریکہ اور منتخب منڈیوں کی مسلسل کوریج کو یقینی بنایا جا سکے۔ بلیو برڈ 6 لانچ کا معاہدہ نیو اسپیس انڈیا لمیٹڈ کے ذریعے کیا گیا تھا، جو ہندوستانی محکمہ خلائی کی تجارتی شاخ ہے۔ اے ایس ٹی اسپیس موبائل Eutelsat OneWeb کے بعد، ایل وی ایم 3 کے ذریعہ پرواز کرنے والا دوسرا سیٹلائٹ براڈ بینڈ صارف بن جائے گا۔ Eutelsat OneWeb نے 2022 اور 2023 میں دو ایل وی ایم 3 راکٹوں کا استعمال کر کے 72 سیٹلائٹ لانچ کیے ہیں۔

ہندوستان میں دھرندھر' کی کمائی 460 کروڑ روپے سے متجاوز

ممبئی، 19 دسمبر (یو این آئی) بالی وڈ اسٹار رنویر سنگھ کی فلم دھرندھر' نے ہندوستان میں دو ہفتوں کے دوران 460 کروڑ روپے سے زیادہ کی کمائی کر لی ہے۔ فلم میں رنویر سنگھ کے ساتھ اکشے کھنہ، سنجے دت، آر مادھون اور ارجن رام پال بھی اہم کرداروں میں ہیں۔ اس ہائی آکٹین ایکشن تھرلر فلم کی تحریر، ہدایت کاری اور فلمسازی آدتیہ دھر کی ہے جبکہ اس کا پروڈکشن جیو اسٹوڈیوز کے تعاون سے، بی 62 اسٹوڈیوز کی پروڈکشن اور سارے گاما کی مدد سے کیا گیا۔ فلم ہندوستان میں تقریباً 5,000 اسکرینز پر ریلیز ہوئی ہے۔ دھرندھر' کو ناقدین اور ناظرین دونوں سے شاندار پذیرائی حاصل ہو رہی ہے۔ فلم میں رنویر سنگھ اور اکشے کھنہ کی اداکاری کی خصوصی طور پر ستائش کی جا رہی ہے۔ فلم باکس آفس اور سوشل میڈیا پر بھی زبردست مچا رہی سیکنلک کی رپورٹ کے مطابق فلم نے پہلے ہفتے میں ہندوستان میں 207.25 کروڑ روپے کی شاندار کمائی کی تھی۔ دوسرے ہفتے میں بھی فلم باکس آفس پر دھوم مچاتی رہی اور اس نے دوسرے ہفتے میں مزید 253 کروڑ روپے کا کاروبار کیا۔ اس طرح محض 14 دنوں میں ہی اسپائی تھرلر دھرندھر' نے ہندوستان میں 460 کروڑ روپے کا سنگ میل عبور کر لیا ہے۔

نوئیڈا کے دو اسکولوں کو بم سے اڑانے کی دھمکی

نوئیڈا: 19 دسمبر (یو این آئی) اتر پردیش کے نوئیڈا شہر کے دو پرائیویٹ اسکولوں کو جمعہ کے روز بم سے اڑانے کی دھمکی ملی ہے۔ یہ دھمکی اسکول کو ای میل کے ذریعے موصول ہوئی۔ اطلاع ملنے پر پولیس اور بم ڈسپوزل اسکواڈ سمیت بھاری پولیس فورس اور گوتم بدھ نگر کے جوائنٹ پولیس کمشنر موقع پر پہنچ گئے۔ پولیس نے فوری کارروائی کرتے ہوئے پہلے اسکول اسٹاف اور ملازمین کو محفوظ مقام پر پہنچایا پھر سراغ رساں کتوں کے دستے اور اے ٹی ایس سمیت بم ڈسپوزل ٹیم کے ذریعے اسکولوں میں تلاشی مہم شروع کی گئی اور گہرائی سے چھان بین کی گئی۔ موقع پر پہنچے سینئر پولیس افسر نے بم کی دھمکی ملنے کی معلومات فراہم کرتے ہوئے کہا کہ کچھ اسکولوں کو ایک میل کے ذریعے بم سے اڑانے کا پیغام ملا تھا جس کی اطلاع فوری طور پر اسکولوں کی انتظامیہ کی جانب سے پولیس کو دی گئی۔ اس پر پولیس نے فوری نوٹس لیتے ہوئے موقع پر بم ڈسپوزل اسکواڈ اور تکنیکی ٹیم کے ذریعے تلاشی کی کارروائی کی جہاں کئی گھنٹوں کی جانچ میں کسی قسم کی مشتبہ چیز نہیں ملی۔

بونڈی کے ہیرو احمد الاحمد کو اسپتال میں 25 لاکھ آسٹریلوی ڈالر کا

سڈنی، 19 دسمبر (یو این آئی) بونڈی بیچ پر فائرنگ کے دوران بہادری سے حملہ آور کو دبوچنے والے احمد الاحمد کو علاج کے لیے کمیونٹی کی جانب سے 25 لاکھ آسٹریلوی ڈالر کے عطیات موصول ہوئے ہیں۔ سوشل میڈیا پر وائرل ہونے والی ویڈیو میں ایک یوٹیوبر کو اسپتال میں احمد الاحمد سے ملاقات کرتے اور انہیں یہ رقم پیش کرتے دیکھا جاسکتا ہے۔ احمد الاحمد نے اپنی جان خطرے میں ڈال کر بونڈی بیچ پر ہونے والی جان لیوا فائرنگ کو روکنے میں اہم کردار ادا کیا تھا جس واقعے میں 16 افراد ہلاک ہوئے تھے۔ حملہ آور کو قابو میں کرنے کی کوشش کے دوران احمد خود بھی دو گولیاں لگنے کے سبب زخمی ہوا جس کے بعد ان کے بازو اور ہاتھ کی سرجری کی گئی۔ احمد کی بہادری کو خراج تحسین پیش کرنے کے لیے آسٹریلیا کے وزیر اعظم نے بھی اسپتال میں ان سے ملاقات کی تھی اور انہیں 'انسانیت کی طاقت' اور 'آسٹریلیا ملک کی بہترین مثال' قرار دیا تھا۔

دبئی پولیس کی غیر متوقع موسم کے پیش نظر عوام کو سمندر سے دور رہنے کی ہدایت

ابوظہبی، 19 دسمبر (یو این آئی) دبئی پولیس نے سمندری طوفان کی پیش گوئی کے پیش نظر حفاظتی اقدامات تیز کر دیے ہیں اور شہریوں اور سیاحوں کو سمندر سے دور رہنےکی ہدایت کی ہے۔ دبئی پولیس کی جانب سے جاری بیان میں شہریوں اور سیاحوں پر زور دیا گیا ہے کہ وہ غیر مستحکم موسمی حالات کے دوران سمندر میں تیراکی کرنے یا کشتی رانی سے گریز کریں۔ پولیس نے خبردار کیا ہے کہ سمندر میں اچانک تبدیلیاں جان و مال کے لیے خطرہ بن سکتی ہیں۔ دبئی حکام کے مطابق موسم کی صورتحال کے پیش نظر پولیس اور ریسکیو اداروں کو ہائی الرٹ کر دیا گیا ہے، بندرگاہوں اور ساحلی چیک پوسٹس پر گشت میں اضافہ کر دیا گیا ہے۔ دبئی حکام کا کہنا ہے کہ عوام کی حفاظت ہماری اولین ترجیح ہے، ہنگامی حالات سے نمٹنے کے لیے تربیت یافتہ خصوصی ٹیمیں مکمل طور پر تیار ہیں، شہری کسی بھی فوری مدد کی ضرورت کی صورت میں 999 پر کال کریں۔

آسٹریلوی شہر برسبین میں مسجد کی بے حرمتی

کینبرا، 19 دسمبر (یو این آئی) آسٹریلیا کے شہر سڈنی کے بونڈی بیچ پر فائرنگ کے واقعے کے کچھ دن بعد آسٹریلوی شہر برسبین میں ایک مسجد کی بے حرمتی کی گئی ہے۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق شمالی برسبین کے مضافاتی علاقے بالڈ ہلز میں مسجد تقویٰ کی دیوار پر اسپرے سے اسلاموفوبک تحریر لکھی گئی۔ مقامی پولیس کے مطابق 17 اور 18 دسمبر کی صبح نامعلوم شخص نے مسجد کی دیوار پر مغلظات لکھے۔ مقامی پولیس نے اس واقعے سے متعلق معلومات فراہم کرنے کے بارے میں عوام سے اپیل بھی کی ہے۔ مسجد کی انتظامیہ نے اس واقعے کو تکلیف اور تشویش کا باعث قرار دیا ہے۔ مسجد کے امام عبدالسالک نے کہا ہے کہ کمیونٹی اس واقعے سے بہت غمزدہ اور پریشان ہے۔ ہمارا پیغام غصے کا نہیں بلکہ اتحاد اور یقین دہانی کا ہے۔ یہ مسجد ہمیشہ آسٹریلوی معاشرے میں امن، خدمت اور مثبت شراکت کا باعث بنی رہی۔

'پینی' بنانے پر پابندی کے بعد پینی رکھنے والے امریکیوں کے وارے نیارے

واشنگٹن، 19 دسمبر (یو این آئی) امریکہ دنیا کی واحد سپر پاور ہے اور وہاں کچھ ایسا ہو گیا ہے جو اس کی 250 سالہ تاریخ میں کبھی نہیں ہوا۔ امریکہ دنیا کی واحد سپر پاور اور سب سے مضبوط معاشی ملک ہے۔ تاہم، صدر ٹرمپ کے دوسری بار اقتدار سنبھالنے کے بعد جہاں ان کے فیصلے متنازع بن رہے ہیں، وہیں ایک فیصلے نے متعدد غریب افراد کو کروڑ پتی بنانا شروع کر دیا ہے۔ امریکی خبر رساں ادارے اے پی کے مطابق صدر ٹرمپ کی جانب سے ڈھائی سو سال سے جاری امریکی کرنسی کے سب سے کم مالیت کے سکے "پینی" (ایک سینٹ) بنانے پر پابندی عائد ہونے کے بعد پینی رکھنے والے امریکیوں کے وارے نیارے ہو گئے ہیں۔ رپورٹ کے مطابق ایک نیلامی میں ایک سینٹ کے سکوں کے سیٹ کروڑوں ڈالر میں فروخت ہوئے ہیں۔ اسٹاکس باورز گیلریز کے زیر انتظام ہونے والی نیلامی میں 3 سینٹس کے 232 سیٹ ایک کروڑ 67 لاکھ ڈالر میں نیلام ہوئے۔ اس کے علاوہ امریکی ٹکسال کی جانب سے بنائے گئے آخری تین سکے 8 لاکھ ڈالر میں نیلام ہوئے، جبکہ بولی جیتنے والے کو ان سکوں کی ڈائز بھی ملیں گی۔ اسٹاکس باورز کے سربراہ جان کریلیجوچ کا کہنا ہے کہ میں 40 برس سے سکوں کی نیلامی کرتا آ رہا ہوں اور میں نے اس سے قبل ایسا کچھ نہیں دیکھا کیونکہ ایسا کبھی ہوا ہی نہیں تھا۔ اسٹاکس باورز کے صدر برائن کینڈریلا اس فروخت کو ادارے کے لیے اعزاز قرار دیتے ہیں۔ واضح رہے کہ ایک سینٹ کا سکہ پینی پہلی بار سال 1793 میں ڈھالا گیا تھا۔ اس وقت اس سکے سے بسکٹ کا ایک پیکٹ یا پھر کینڈی خریدی جاسکتی تھی۔

دبئی میں گرج چمک کے ساتھ موسلا دھار بارش، ورک فرام ہوم نافذ

دبئی، 19 دسمبر (یو این آئی) دبئی کے مختلف علاقوں میں گرج چمک کے ساتھ موسلا دھار بارش کے بعد معمولاتِ زندگی متاثر ہو گئے ہیں۔ عرب میڈیا کے مطابق دبئی میں گزشتہ روز سے گرج چمک کے ساتھ موسلا دھار بارش کا سلسلہ جاری ہے، انتظامیہ نے خراب موسمی صورتحال کے پیش نظر ریموٹ ورک پالیسی نافذ کر دی ہے۔ حکام نے صرف انتہائی ضروری عملے کو ہی دفاتر میں حاضری دینے کی ہدایت کی ہے، گلوبل ویلیج اور پبلک پارکس کو بھی بند کر دیا گیا، خراب موسم کے باعث فلائٹ آپریشن بھی متاثر ہوا، دبئی ایئرپورٹ پر آنے اور جانے والی متعدد پروازیں منسوخ اور کئی تاخیر کا شکار ہیں۔ محکمہ موسمیات کی جانب سے دبئی اور ابوظبی میں شدید موسم کی وارننگ بھی جاری کی گئی ہے، خراب موسم کے باعث دبئی کے معروف تفریحی مقام عین دبئی کو عارضی طور پر بند کر دیا گیا ہے جبکہ اسکائی ڈائیو کی تمام سرگرمیاں بھی معطل کر دی گئیں۔

خلائی منصوبوں میں چاند کو اولین ترجیح دے دینے کا اعلان

واشنگٹن/۱۹ دسمبر/(آفاق نیوز ڈیسک) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے جمعرات کو ایک صدارتی فرمان جاری کرتے ہوئے اس عزم کا اعادہ کیا ہے کہ امریکیوں کو جلد از جلد چاند پر واپس بھیجا جائے گا۔ اس نئی خلائی پالیسی میں انھوں نے مریخ کی تسخیر کے مقابلے میں چاند کو زیادہ اہمیت دی ہے۔ فرانسیسی خبر رساں ادارے (اے ایف پی) کے مطابق، ٹرمپ نے 2030 تک چاند پر ایک مستقل اڈا قائم کرنے کی ضرورت پر زور دیا اور اس منصوبے کی تصدیق کی کہ امریکہ چاند کی سطح پر ایک نیوکلیائی ری ایکٹر نصب کرنے کا ارادہ رکھتا ہے۔ اس صدارتی فرمان میں ناسا کے آرٹیمس پروگرام" کے تحت 2028 تک انسانوں کی چاند پر واپسی کو اولین ترجیح قرار دیا گیا ہے۔ یہ پروگرام ٹرمپ نے اپنے پہلے دورِ صدارت میں شروع کیا تھا۔ فرمان میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ چاند پر واپسی سے خلا میں امریکہ کے قائدانہ کردار کو تقویت ملے گی، چاند پر معاشی ترقی کی بنیادیں استوار ہوں گی، مریخ کے سفر کی راہ ہموار ہوگی اور یہ امریکیوں کی اگلی نسل کے مہم جوؤں کے لیے مشعل راہ ثابت ہوگا۔ واضح رہے کہ آرٹیمس 3" مشن، جس کا مقصد امریکی خلائی ماہرین کو دوبارہ چاند کی سطح پر اتارنا ہے، 2027 کے وسط میں روانہ ہونا تھا لیکن اسے کئی بار ملتوی کیا جا چکا ہے۔ خلائی ماہرین کا کہنا ہے کہ اس مشن میں مزید تاخیر کا امکان ہے، کیونکہ ایلون مسک کی کمپنی اسپیس ایکس" کا تیار کردہ لونر لینڈنگ کرافٹ' (چاند پر اترنے والی سواری) ابھی مکمل طور پر تیار نہیں ہے۔

برطانیہ میں لڑکوں میں عورت دشمنی کی ابتدائی علامات پہچاننے کیلئے ٹیچر ٹریننگ پروگرام شروع

لندن، 19 دسمبر (یو این آئی) برطانیہ میں لڑکوں میں عورت دشمنی کی ابتدائی علامات پہچاننے کے لیے 20 ملین پاؤنڈ سے ٹیچر ٹریننگ پروگرام شروع کر دیا گیا۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق اسکولوں میں صحت مند تعلقات اور آن لائن خطرات پر تعلیم لازمی قرار دے دی گئی ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق جن لڑکوں میں عورت دشمنی کی علامات پائی گئیں ان کے لیے خصوصی اصلاحی پروگرام شروع کیا جائے گا۔ اس حوالے سے برطانوی وزیر اعظم کیئر اسٹارمر نے کہا ہے کہ وہ چاہتے ہیں کہ میری بیٹی برطانیہ میں ایسے ماحول میں پرورش پائے، جہاں وہ اسکول میں، دوستیاں بنانے میں اور آن لائن محفوظ ہو۔

سعودی عرب میں مکہ میں مسار روٹ پر الیکٹرک شٹل بس سروس کا آغاز

مکہ مکرمہ، 19 دسمبر (یو این آئی) سعودی عرب میں مکہ مکرمہ میں مسار روٹ پر الیکٹرک شٹل بس سروس کا آغاز کیا گیا ہے۔ سعودی خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق یہ سعودی عرب اور مشرق وسطیٰ میں اپنی نوعیت کا پہلا الیکٹرک ٹرانزٹ نیٹ ورک ہے۔ رپورٹس کے مطابق الیکٹرک بی آر ٹی نیٹ ورک ام القریٰ فار ڈیولپمنٹ، الیکٹرومین نے لانچ کیا، یہ خطے میں پہلا سسٹم ہے جس میں الیکٹرک بسوں کے ساتھ بی آر ٹی ٹیکنالوجی کا استعمال کیا گیا ہے جو مسافروں کو ایک محفوظ اور پائیدار ٹرانسپورٹ کا تجربہ فراہم کرتا ہے۔ مسار روٹ تقریباً چار کلومیٹر طویل ہے جو حرمین ہائی سپیڈ ریلوے اسٹیشن کو مسجد الحرام سے جوڑتا ہے، اس میں دو مرکزی سٹیشن اور 11 سٹاپ شامل ہیں۔ امکان ظاہر کیا جارہا ہے کہ یہ بسیں 15.8 ملین کلومیٹر سے زیادہ سفر کریں گی اور عام بسوں کے مقابلے میں تقریباً 31.5 ملین کلوگرام کاربن ڈائی آکسائیڈ کے اخراج کو کم کرنے میں مدد کریں گی۔ رپورٹس کے مطابق اس نیٹ ورک کو 125 ملین سے زیادہ مسافروں کی ٹرانسپورٹیشن کے لیے ڈیزائن کیا گیا ہے۔

90 ارب یورو کا امدادی پیکیج یوکرین کی قوت مزاحمت کو مضبوط کرے گا، زیلنسکی کا اظہار تشکر

کیف/۱۹ دسمبر/(آفاق نیوز ڈیسک) فروری 2022 سے روسی حملوں کی زد میں آئے یوکرین کے صدر وولودیمیر زیلنسکی نے اپنے ملک کے لیے مزید مالی اعانت کے معاہدے کے بعد جمعے کے روز یورپی رہنماؤں کا شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے ایکس پر ایک پوسٹ میں لکھا، یہ اہم حمایت ہے جو واقعی ہماری مزاحمت کو مضبوط کرتا ہے۔ انہوں نے زور دیتے ہوئے کہا، یہ ضروری ہے کہ روسی اثاثے غیر متحرک رہیں اور یوکرین کو آنے والے سالوں کے لیے مالی ضمانتیں ملیں۔ مہینوں کے تنازع کے بعد یورپی یونین کے رکن ممالک نے آج جمعہ کی صبح یوکرین کو اگلے دو سالوں کے لیے مالی امداد دینے پر سمجھوتہ کیا۔ تاہم یورپی اتحاد نے ماسکو کے منجمد اثاثوں کی رقم کی کییف کو منتقلی کا متنازعہ قدم نہیں اٹھایا۔ معاہدے کے تحت یوکرین کو 90 بلین یورو (105.5 بلین ڈالر) کا سود سے پاک قرض ملے گا۔ اگر روس جنگی نقصان کا معاوضہ ادا نہیں کرتا تو یورپی یونین میں منجمد روسی اثاثے قرض کی ادائیگی کے لیے استعمال کیے جائیں گے۔ جرمن چانسلر فریڈرش میرس ان یورپی رہنماؤں میں سے ایک تھے، جنہوں نے ابتدائی طور پر بیلجیم میں منجمد روسی مرکزی بینک کے فنڈز کو 210 بلین یورو تک کے قرضے فراہم کرنے کے لیے استعمال کرنے کی کوشش کی تھی۔ فرانس اور اٹلی سمیت دیگر ممالک کی مخالفت کی وجہ سے، خاص طور پر بیلجیم کی طرف سے بڑے قانونی اور سیاسی خدشات کو جنم دینے کے بعد یہ منصوبہ بالآخر ناکام ہو گیا۔

واٹس ایپ میں ایک بہترین نئے فیچر کا اضافہ

نیویارک/۱۹ دسمبر/(آفاق نیوز ڈیسک) واٹس ایپ میں انسٹاگرام جیسا ایک نیا فیچر متعارف کرایا جا رہا ہے۔ WABetaInfo کی ایک رپورٹ میں بتایا گیا کہ اس نئے فیچر سے صارفین کو اپنے ڈرافٹ محفوظ کرنے اور انہیں بعد میں مکمل کرنے کی سہولت فراہم کی جائے گی۔ یہ فیچر ابھی واٹس ایپ کے بیٹا (beta) ورژن میں محدود صارفین کو دستیاب ہے۔ واٹس ایپ نے کچھ عرصے قبل چیٹس کے لیے ڈرافٹ سیونگ ٹول کا اضافہ کیا تھا، جس سے صارفین ان چیٹس کی فوری شناخت کر سکتے ہیں جن میں کسی میسج کو تو تحریر کیا گیا مگر سینڈ نہیں کیا گیا۔ اب نیا ڈرافٹ فیچر اسٹیٹس کے لیے اس عمل کو زیادہ آسان بنا دے گا۔ رپورٹ میں بتایا گیا کہ یہ نیا آپشن اسٹیٹس ایڈیٹر میں نظر آیا ہے جہاں وہ اپنے ڈرافٹ کو محفوظ کر سکتے ہیں۔

PUBLIC NOTICE

My Name in my Bank Passbook Bearing Account No.0692040220000035 has been wrongly entered as Laikajan D/0 Tariq ah ahanger R/0 adhallvailoo while my correct Name as per Aadhar Card is iLyqatariq D/0 tariqahmadAhanger R/0 adhallAnantnag. Now I want the same to be corrected if anybody has any objection in this regard He/ She may file his /her objection in the Office of the Manager J & K Bank Branch VailooAnantnag, within a period of seven (7) days from the date of publication of this notice. After that no objection shall be entertained.

iLyqatariq
D/o Tariqahmad Ahanger
R/o AdhallAnantnag JNA7780878931

COURT OF PRINCIPAL DISTRICT JUDGE, SRINAGAR

Present Mr. Haq Nawaz Zargar

1. Ghulam Mohi Ud Din Sheikh
2. Mohammad Yousf Sheikh

Both Sons of Ghulam Mohammad Sheikh
Both Residents of Salfia Colony Batamaloo Srinagar
(Petitioners)

V/S

Public at Large
(Respondents)

In the matter of: Application for issuance of succession certificate in favour of the petitioner(s)

Notice to Public at Large

Whereas, the petitioners filed above titled petition before this court for issuance of succession certificate in favour of petitioner(s) in respect of an amount of Rs 789771/- as debits and securities in name of deceased namely Misra Begum W/o Ghulam Mohammad R/o S.D Colony Batamaloo Srinagar. Who died on 17-03-2023. The petition is pending disposal before this court and the next date of hearing is fixed on 21-01-2026

Public Notice is hereby issued informing all and sundry, through the medium of this notice proclamation that if anyone has any objection for issuance of succession certificate he/she ⁄they shall appear before this court either personally or through counsel of any authorized agent and file objections on or before 21-01-2026 failing which the petition will be taken up and appropriate orders will be passed but same.

In case, the date fixed is declared as holiday, the matter shall be taken on the next working day. Given under my hand and seal of this court on 17-12-2025.

Principal District Judge
Srinagar

PUBLIC NOTICE

This is to inform the general public that my name has been mentioned on driving license bearing no.JK0420240000477 Naseer Ahmad Ganie while as my actual name Naseer Ahmad Ganaie. . Now I want to apply for its correction .If anybody has any objection he/she may contact concerned authorities within seven days from the date of publication of this notice.No objection shall be entertained thereafter.

Naseer Ahmad Ganaie

PUBLIC NOTICE

It is information of general public that I have applied for the Date of Birth Certificate namely Bilal Ahmad Dar, Date of Birth is 01-06-1994. If anybody having any objection in this regard He/ She may file his /her objection in the Office of the Block Development Officer LarnooAnantnag, within a period of seven (7) days from the date of publication of this notice. After that no objection shall be entertained.

Bilal Ahmad Dar
S/O WaliMohd Dar
R/O PindobalAnantnag JNA7780878931

PUBLIC NOTICE

My Name in my Bank Passbook Bearing Account No.0692040150001566 has been wrongly entered as Misratjan D/0 Mohmmadishaqdar R/0 Malangpora while my correct Name as per Aadhar Card is Masratjan D/0 ashakhussaindar R/0 malangporahalporaAnantnag. Now I want the same to be corrected if anybody has any objection in this regard He/ She may file his /her objection in the Office of the Manager J & K Bank Branch VailooAnantnag, within a period of seven (7) days from the date of publication of this notice. After that no objection shall be entertained.

Masrat Jan
D/o Asha Hussain Dar
R/o Malangporahalpora Anantnag JNA7780878931

COURT OF PRINCIPAL DISTRICT JUDGE, SRINAGAR

Present Mr. Haq Nawaz Zargar

1. Amir Yousf
2. Rayees Yousf Mir
3. Qamran Nisa

Both sons and daughters of Dilshada Wife of Late Mohammad Yousf Mir
R/o Baghi Sunder Payeen Chattabal Tehsil Srinagar South Kashmir
(Petitioners)

V/S

Public at Large
(Respondents)

In the matter of: Application for issuance of succession certificate in favour of the petitioner(s)

Notice to Public at Large

Whereas, the petitioners filed above titled petition before this court for issuance of succession certificate in favour of petitioner(s) in respect of an amount of Rs 867924.32/- as debits and securities in name of deceased namely Dilshada W/o Gh Mohd Sheikh R/o Baghi Sunder Payeen Chattabal Sgr. Who died on 04-08-2025 The petition is pending disposal before this court and the next date of hearing is fixed on 22-01-2026

Public Notice is hereby issued informing all and sundry, through the medium of this notice proclamation that if anyone has any objection for issuance of succession certificate he/she ⁄they shall appear before this court either personally or through counsel of any authorized agent and file objections on or before 22-01-2026 failing which the petition will be taken up and appropriate orders will be passed but same.

In case, the date fixed is declared as holiday, the matter shall be taken on the next working day. Given under my hand and seal of this court on 17-12-2025.

Principal District Judge
Srinagar

Government of Jammu & Kashmir

OFFICE OF THE EXECUTIVE ENGINEER (R&B) DIVISION PATTAN.

Fresh NOTICE INVITING E-TENDER

Fresh e- Tender NIT No: 65 /R&B of 2025-26/ 3629-34 Dated: 17.12.2025 For and on behalf of the Lt. Governor, UT J&K, e-tenders (In single cover system) are invited on Percentage basis from approved and eligible Contractors registered with J&K Govt., CPWD, Railways and other State/Central Governments for the following works:-

S.No	Name of Work	Adv.Cost(Rs. InLacs)	Costof T/Doc.(In Rupees)	Earnest money (In Rupees)	Time of completion	M.H of Account	Class of Contractor	Projecting Authority
1	Construction/Repairment of Drains of Town Pattan Phase-1 under IDMT	8.03 lacs	600/-	16060/-	60 days	IDMT	CD	Municipal comitee

Position Of AAA: Accorded Position of T.S: Accorded

1. The Bidding documents Consisting of qualifying information, eligibility criteria, specifications, Drawings, bill of quantities (B.O.Q),Set of terms and conditions of contract and other details can be viewed/downloaded from the departmental website www jktenders.gov.in as per schedule of dates given below•-

1	Date of Issue of Tender Notice	17.12.2025
2	Period of downloading of bidding documents	18.12.2025
3	Bid submission Start Date	18.12.2025
4	Bid Submission End Date	23-12-2025 4:00 PM
5	Date & time of opening of Bids (Online)	24-12.2025 11:00 AM Office of The Executive Engineer RnB Division Pattan

2. Bids must be accompanied with cost of Tender document in shape of Treasury Challan (Dated between bid submission start date and bid submission end date) with NIT No. , Serial No. and name of work to be deposited in M.H. 0059 in favour of Executive Engineer R&B Division Pattan (tender inviting authority) Falling under thee Competence of under sign.
3. All the bidders must upload Earnest money /Bid security equal to 2% of advertised cost in the shape of CDR/FDR/BG pledged to Executive Engineer R&B Division Pattan (tender receiving authority) (The Date of earnest money/Bid security should be between the Bid Submission start date and Bid submission End date, as per PWD norms).
4. The Successful bidder will have to provide performance security @ 5% of contract value in the form of CDR/FDR/BG pledged to Executive Engineer R&B Division Pattan (tender receiving authority). The earnest money/ Bid security @2% shall be released to the successful bidder only on receipt of Performance Security @ 5% of Contract value which shall be released after successful completion of DLP /maintenance period for different nature of works i.e. for M&R works six months (6 months) Bituminous works Three Years (03 Years) and Building works Eighteen Months (18 months) etc as per Physical nature of work.
5. The date and time of opening of Bids shall be notified on Web Site www.jktenders.gov.in and conveyed to the bidders automatically through an e-mail message on their e-mail address. The bids of Responsive bidders shall be opened online on same Web Site in the Office of Executive Engineer R&B Division Pattan (tender receiving authority).
6. The earnest money/ Bid security in favor of unsuccessful bidder shall be released only after submission of original Treasury Challan.
7. The bids for the work shall remain valid for a period of 120 day s from the date of opening of Technical bids
8. The earnest money shall be forfeited, If:-

i. Any bidder/ tenderer withdraw his bid/ tender during the period of bid validity or make any modifications in the terms and conditions of the bid.
ii. Failure of Successful bidder to furnish the required performance security within the specified time limit.
iii. Failure of Successful bidder to execute the agreement within 28 days after fixation of contract.

Sd/-Executive Engineer
R&B Division Pattan

No: R&B / Divn./3629-34 Dated:17.12.2025
DIPK No:-9126-25 Dated 19-12-2025

Government of Jammu & Kashmir

OFFICE OF THE EXECUTIVE ENGINEER MECHANICAL AND HOSPITALS DIVISION SRINAGAR

(Tele-fax No: 019-2496089, e-mail id: xenmhchdk@yahoo.in)

Subject Supply of winter gear shoes for operational and maintenance staff of Mechanical and Hospital Division, Srinagar
Ref :This office NIT No: MHDS/TS/2025-26/114, dated 18.12.2025

EXTENSION

In view ofpoorresponsetheCritical dates of above subject work tendered vide above referred e-NITare extended as follows: -

S.No	Description	Date and Time
1.	Last Date of Bid Submission	22.12.2025 (13:00 hrs)
2.	Date of Bid Opening	22.12.2025(15:00 hrs)

All other Terms and Conditions of the NIT shall remain the same.

Sd/-
Executive Engineer,
Mechanical & Hospitals Division,
Srinagar.

No: M&HDS/TS/7115-18 Dated:18-12-2025
DIPK No:-9151-25 Dated 19-12-2025

دیہی ہندوستان کو بااختیار بنانے کے لئے

وکست بھارت جی رام جی۔روزگار گارنٹی اسکیم

شیوراج سنگھ چوہان

فلاحی اصلاحات پر عوامی بحث نہ صرف ضروری ہے بلکہ صحت مندانہ بھی ہے۔ وکست بھارت-روزگار کے لیے گارنٹی اور اجیوکا مشن (گرامین) (وی بی-جی رام جی) کیوالے سے جو خدشات ظاہر کیے جا رہے ہیں، وہ ایک جائز اندیشے سے جنم لیتے ہیں: کہ کہیں روزگار کی تاریخی ضمانت میں کسی بھی قسم کی تبدیلی محنت کشوں کے ان حقوق کو کمزور نہ کردے۔ اس تشویش کا احترام کیا جانا چاہیے۔ تاہم، اس کے ساتھ یہ بھی ضروری ہے کہ وکست بھارت جی-رام جی بل میں حقیقی طور پر کیا تجاویز کی گئی ہیں، انہیں بغور پڑھا جائے، نہ کہ محض قیاس آرائیاں کی جائیں۔ اس بل کی سب سے نمایاں خصوصیت یہ ہے کہ یہ ہر دیہی کنبے کو ایک سال میں 125 دن کا اجرت کے ساتھ روزگار کی قانونی ضمانت فراہم کرتا ہے۔ بل میں درخواست کے 15 دن کے اندر روزگار فراہم نہ ہونے کی صورت میں بے روزگاری الاؤنس کا بھی التزام ہے، جس کے لیے منریگا کے دور کی بے روزگاری کی تجاویز کو ہٹا دیا گیا ہے۔

ہندوستان کے دیہی روزگار کے فریم ورک کی کمزوری اس کی ارادیت میں نہیں بلکہ اس کے ڈھانچہ جاتی خامیوں میں تھی، جن میں اصلاحات کی ضرورت محسوس کی جا رہی تھی۔ وکست بھارت جی-رام جی کو اسی زمینی حقیقت کے تناظر میں پرکھا جانا چاہیے۔ حقوق کو کمزور کرنے کے بجائے، مجوزہ فریم ورک براہ راست ایم جی نریگا کی خامیوں کو دور کرتا ہے۔ بے روزگاری سے متعلق دفعات کو ختم کر کے، جن کے نتیجے میں مزدوروں کو ان کا جائز حق نہیں مل پاتا تھا اور شفافیت، سماجی آڈٹ اور شکایات کے ازالے سے متعلق قانونی ذمہ داریوں کو مضبوط بنا کر، یہ بل روزگار کی ضمانت کے نظام کی ساکھ بحال کرنے کی کوشش کرتا ہے۔ جواب دہی کے مضبوط طریقہ؟ کار اور مقررہ مدت کے اندر شکایات کے ازالے کو محض ضمنی پہلو نہیں سمجھا گیا، بلکہ انہیں اس حق کو زمینی سطح پر با معنی بنانے کا بنیادی ستون قرار دیا گیا ہے۔

ان معنوں میں وی بی-جی رام جی سماجی تحفظ سے پیچھے ہٹنے کے بجائے، ایک ایسے حق کو، جو اکثر عمل درآمد میں ناکام رہتا تھا حقیقی اور قابل نفاذ قانونی ضمانت میں تبدیل کرنے کی کوشش ہے۔

کاغذی حقوق سے حقیقی بااختیاری تک

وی بی-جی رام جی کے بارے میں سب سے عام تنقیدی پہلو یہ ہے کہ اس سے دیہی روزگار کی مانگ پر مبنی نوعیت کمزور ہوتی ہے۔ تاہم، بل کا سرسری طور پر مطالعہ اس دعوے کی تائید نہیں کرتا ہے۔ اس بل کی شق 5(1) حکومت پر ایک واضح قانونی ذمہ داری عائد کرتی ہے کہ وہ ہر مالی سال میں کسی بھی دیہی کنبے کو، جس کے بالغ افراد غیر ہنرمند جسمانی کام کرنے کے کارکن ہوں، کم از کم 125 دن کی اجرت کے ساتھ روزگار کی ضمانت فراہم کرتا ہے۔

مانگنے کے اس حق کو کمزور کرنے کی بجائے، یہ بل ضمانت شدہ روزگار کو 125 دن تک بڑھا کر اور منریگا کے دور کی عدم استحقاق کی دفعات کو ہٹا کر اسے مضبوط کرتا ہے، اس طرح بے روزگاری الاؤنس کو حقیقی قانونی تحفظ کے طور پر بحال کرتا ہے۔ وہ حق جو قانونی ضمانتوں اور قابلِ نفاذ احتسابی طریقہ کار میں پیوست ہو، فطری طور پر زیادہ مضبوط ہوتا ہے- اور وی بی-جی رام جی دراصل عملی طور پر یہی کام کرتا ہے۔

روزی روٹی کی ضمانت کو تقویت دینے کی کوشش

ایک اور تنقید سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ یہ اصلاح روزگار کے بجائے اثاثوں کی تخلیق کو ترجیح دیتی ہے۔ یہ بل واضح طور پر روزگار کو پیداواری اور پائیدار عوامی اثاثوں کی تخلیق سے جوڑتے ہوئے قانونی روزی روٹی کی ضمانت فراہم کرتا ہے۔

شق 4(2)، جسے شیڈول ایک کے ساتھ پڑھا جانا چاہئے، یہ چار موضوعاتی شعبوں- پانی کا تحفظ، ضروری دیہی بنیادی ڈھانچہ، روزی روٹی سے متعلق بنیادی ڈھانچہ اور شدید موسمیاتی واقعات کو کم کرنے کے لیے کام کی نشان دہی کرتا ہے۔ یہ اس بات کو یقینی بناتا ہے کہ اجرت پر روزگار نہ صرف فوری آمدنی میں مدد فراہم کرتا ہے بلکہ دیہی علاقوں میں طویل مدتی استحکام اور پیداواری صلاحیت میں بھی مدد کرتا ہے۔ لہذا، روزگار اور اثاثے مسابقتی مقاصد نہیں ہیں؛ وہ باہمی طور پر ایک دوسرے کی تکمیل کرتے ہیں، جو ایک خوشحال اور مضبوط دیہی ہندوستان کی بنیاد رکھتے ہیں۔

مرکزیت نہیں بلکہ ہم آہنگی کے ذریعے غیر مرکزیت کی کوشش

مرکزیت کے برعکس، بل کی 4(1) سے لے کر 4(3) شقیں تمام کاموں کو وکست گاؤں پنچایت پلان (وی جی پی پی) میں مربوط کرتی ہیں، جو گاؤں کی سطح پر مقامی ضروریات کی بنیاد پر تیار کیے جاتے ہیں اور گرام سبھا کی منظوری کے بعد نافذ ہوتے ہیں۔ یہ بل سابقہ نظام کے ایک گہری ساختی خامی- یعنی ٹکڑوں میں تقسیم کرنا- کو بھی دور کرتا ہے، کیونکہ یہ تمام کاموں کو وکست بھارت قومی دیہی بنیادی ڈھانچے کے بندوبست میں یکجا کرنے کا تقاضا کرتا ہے، جس سے منصوبہ بندی اور شفافیت کے لیے ایک متحدہ فریم ورک بنتا ہے۔

یہ کسی فرمان کے ذریعے مرکزی کنٹرول کی کوشش نہیں ہے۔ بل کی شق 16، 17، 18 اور 19 پنچایتوں، پروگرام افسران اور ضلعی حکام کو منصوبہ بندی، عملدرآمد اور نگرانی کا اختیار مناسب سطحوں پر فراہم کرتی ہیں۔ بل جو اصل سہولت فراہم کرتا ہے، وہ شفافیت، ہم آہنگی اور مربوط کاری ہے- نہ کہ یہ فیصلہ سازی کے اختیار کی مرکزیت کی کوئی کوشش ہے۔ گرام سبھا مقامی ترجیحات کی بنیاد پر منصوبہ بندی جاری رکھتی ہے۔

کارکنان کا تحفظ اور زرعی پیداوار میں توازن

مصروف ترین سیزن کے دوران زرعی مزدوروں کی کمی سے متعلق خدشات کو واضح طور پر حل کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔ بل کی شق 6 ریاستی حکومتوں کو اختیار دیتی ہے کہ وہ مالی سال میں 60 دنوں تک کی مدت کو پیشگی طور پر مطلع کریں جس میں بوائی اور کٹائی کے مصروف ترین سیزن کا احاطہ کیا جائے جس کے دوران اس بل کے تحت کام نہیں کیا جائے گا۔

اہم بات یہ ہے کہ شق 6(3) ریاستوں کو زرعی آب و ہوا کے حالات کی بنیاد پر اضلاع، بلاکس یا گرام پنچایتوں کی سطح پر مختلف نوٹیفکیشن جاری کرنے کی اجازت دیتی ہے۔ بل کے اندر موجود یہ لچک اس بات کو یقینی بناتی ہے کہ روزگار کی بہتر ضمانت زرعی کاموں میں خلل ڈالنے کے بجائے تکمیل کرتی ہے- ایک ایسا متوازن نقطہ نظر جو چند ہی فلاحی قوانین حاصل کرتے ہیں۔

قواعد پر مبنی تقسیم کے ذریعے مساوات

تنقید کرنے والے اکثر مالی دباؤ کے خدشات کا حوالہ دیتے ہیں۔ بل کی 4(5) اور 22(4) شقیں ریاستوں کے لیے معیاری رقم مختص کرنے کا تقاضا کرتی ہیں، جو کہ قواعد میں دی گئی بامقصد پیمائشوں کی بنیاد پر طے کی جاتی ہیں۔

اس کے ساتھ ہی یہ فریم ورک ریاستوں کو محض عمل درآمد کرنے والی ایجنسیوں کے طور پر نہیں بلکہ ترقی میں شراکت دار کے طور پر پیش کرتا ہے۔ ریاستی حکومتوں کو بل میں طے شدہ کم از کم قانونی فریم ورک کے مطابق ریاست کے اندر اپنی اسکیموں کو مطلع کرنے اور چلانے کا اختیار حاصل ہے۔ یہ اس بات کو یقینی بناتا ہے کہ مختص رقم قواعد پر مبنی اور مساوی ہونے کے باوجود- عملی طور پر تعاون پر مبنی وفاقیت عمل درآمد کی پائیداری کو برقرار رکھتا ہے۔

ٹیکنالوجی بطور سہولت، نہ کہ استثنیٰ

ٹیکنالوجی کی وجہ سے اخراج کے بارے میں ظاہر کئے جانے والے خدشات بل میں بنائے گئے حفاظتی اقدامات کو نظر انداز کرنے کے سبب ہے۔ شق 23 اور 24 بائیو میٹرک تصدیق، جیو ٹیگڈ کاموں، ریئل ٹائم ڈیش بورڈز اور باقاعدگی سے عوامی انکشافات کے ذریعے ٹیکنالوجی سے چلنے والی شفافیت کو لازمی بناتی ہے- جس میں فرضی حاضری، جعلی کارکنان اور کر اور ناقابل تصدیق ریکارڈ کے بارے میں خدشات کو دور کرنا شامل ہے۔

ٹیکنالوجی کو سخت نگراں کے طور پر نہیں بلکہ ایک سہولت فراہم کرنے والے آلے کے طور پر تیار کیا گیا ہے، جس میں استثنیٰ کو سنبھالنے کی صلاحیت بنیادی خصوصیت کے طور پر شامل ہے۔ شق 20 گرام سبھا کے ذریعے سماجی آڈٹس کو مضبوط کرتی ہے، جس سے معاشرے کی نگرانی کو تقویت ملتی ہے۔ یہاں ٹیکنالوجی جواب دہی کو نظر انداز نہیں کرتی بلکہ اسے فعال اور مؤثر بناتی ہے۔

اصلاح بطور تجدید

روزگار کی ضمانت کو مضبوط بنانے، مقامی منصوبہ بندی کو شامل کرنے، مزدوروں کی حفاظت اور زرعی پیداوار میں توازن قائم کرنے، اسکیموں کو ہم آہنگ کرنے، انتظامی معاونت کے ذریعے فرنٹ لائن کی صلاحیت بڑھانے اور حکمرانی کو جدید بنانے کے ذریعے، یہ بل اس وعدے کی بھروسے کو بحال کرنے کی کوشش کرتا ہے جو عملی طور پر اکثر نامکمل رہ جاتا ہے۔

انتخاب، اصلاح اور ہمدردی کے درمیان

نہیں بلکہ ایک جامد حق جو وعدے پر پورا نہیں اترتا اور ایک جدید فریم ورک جو وقار، پیش گوئی اور مقصد کے ساتھ فراہم کرتا ہے، کے درمیان ہے۔ اس روشنی میں، وی بی-جی رام جی سماجی تحفظ سے پیچھے ہٹنا نہیں بلکہ اس کی تجدید ہے۔

(مضمون نگار دیہی ترقیات اور زراعت و کسانوں کی بہبود کے مرکزی وزیر ہیں)

آپ فکر مند ہیں؟ کیا کھائیں اور کیا نہ کھائیں؟

کارسینوجنز، کینسر اور عقلِ سلیم: کشمیر میں خوف اور حقائق کے درمیان فرق

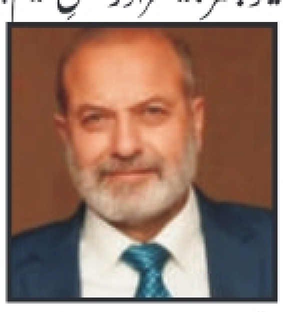

تحریر: ڈاکٹر فیاض مقبول فاضلی

حالیہ برسوں میں کشمیر میں کینسر کے حوالے سے بے چینی میں نمایاں اضافہ ہوا ہے۔ ہر چند ماہ بعد کوئی نیا غذائی جز، پکانے کا طریقہ یا ماحولیاتی عامل اکثر سنسنی خیز انداز میں کینسر کا سبب قرار دے دیا جاتا ہے۔ انڈے، تیل، پلاسٹک، جلا ہوا کھانا، کیڑے مار ادویات، کیمیائی طور پر پکائے گئے پھل (مثلاً تربوز، آم وغیرہ)، سبزیاں، حتیٰ کہ روزمرہ کی ہوا اور پانی بھی شک کی زد میں آ جاتے ہیں۔ غیر نگرانی شدہ سوشل میڈیا حقائق سے کہیں تیزی سے خوف پھیلاتا ہے، جبکہ سائنسی نزاکتیں ترسیل میں گم ہو جاتی ہیں۔ نتیجتاً عوام الجھن اور گھبراہٹ کے درمیان پھنس جاتے ہیں۔

عوامی صحت کے تحفظ کے لیے ہمیں خوف انگیزی سے ہٹ کر تعلیم اور باخبر آگہی کی طرف آنا ہوگا۔ کارسینوجنز کیا ہیں اور خطرہ حقیقت میں کیسے کام کرتا ہے اس کی درست سمجھ پہلا قدم ہے۔

کارسینوجن کیا ہے؟

کارسینوجن وہ مادہ، عامل یا نمائش ہے جو کینسر کے پیدا ہونے کے خطرے میں اضافہ کر سکتی ہے۔ اہم بات یہ ہے کہ کارسینوجن ہونا لازماً کینسر کا ہونا نہیں۔ کینسر کا خطرہ مقدار، مدت، تکرار، نمائش کے راستے اور فرد کی حساسیت (مدافعتی نظام) پر منحصر ہوتا ہے۔ یہ امتیاز نہایت اہم ہے۔

کارسینوجنز ڈی این اے کو نقصان پہنچا کر تغیرات پیدا کر کے یا خلیاتی نظم کو متاثر کر کے اثر انداز ہوتے ہیں۔ مگر انسانی جسم غیر فعال نہیں؛ اس میں طاقتور مرمتی نظام موجود ہیں۔ عموماً کینسر طویل عرصے کی بار بار نمائش اور دیگر خطراتی عوامل جیسے عمر، جینیات، مدافعت، طرزِ زندگی اور مجموعی صحت کے امتزاج سے پیدا ہوتا ہے۔

کیا ہماری روزمرہ زندگی میں کارسینوجنز موجود ہیں؟

جی ہاں اور یہ نہ تو نئی بات ہے اور نہ ہی کشمیر تک محدود۔ کارسینوجنز قدرتی بھی ہوتے ہیں اور انسانی سرگرمیوں سے پیدا ہونے والے بھی۔

قدرتی: سورج کی الٹرا وائلٹ شعاعیں، مٹی سے نکلنے والی ریڈون گیس، غلط ذخیرہ شدہ اناج و خشک میوہ جات میں پھپھوندی سے بننے والے افلاٹوکسن، اور زیرِ زمین پانی میں قدرتی آرسینک۔

انسانی ساختہ یا عمل سے متعلق: تمباکو کا دھواں، فضائی آلودگی، صنعتی اخراج، اور خوراک کی پروسیسنگ یا زیادہ درجہ حرارت پر پکانے سے بننے والی بعض ضمنی کیمیائیات۔

محض کارسینوجن کی موجودگی خطرہ نہیں بناتی؛ اصل سوال یہ ہے کہ مقدار کتنی ہے، کتنی بار اور کتنے عرصے تک نمائش ہوتی ہے۔ ایک بار یا نہایت معمولی مقدار کینسر کا سبب نہیں بنتی۔

غذائی اضافے: مفروضہ بمقابلہ حقیقت

غذائی محافظ، رنگ، اضافی اجزاء اور مٹھاس پیدا کرنے والے مادّے اکثر حد سے زیادہ خوف کا باعث بنتے ہیں۔ یہ سخت ضابطوں کے تحت مقررہ محفوظ حدود سے کہیں کم مقدار میں استعمال ہوتے ہیں، اور ان اجازت یافتہ مقداروں پر کینسر کے خطرے کا کوئی معتبر ثبوت موجود نہیں۔

پروسس شدہ گوشت کا ذکر ضروری ہے۔ محفوظ کرنے کے لیے استعمال ہونے والے نائٹریٹس اور نائٹرائٹس بعض حالات خصوصاً زیادہ درجہ حرارت پر پکانے میں نائٹروسامینز بنا سکتے ہیں، جو کینسر کے خطرے سے وابستہ ہیں۔ تاہم یہ خطرہ مسلسل اور طویل المدت کثرتِ استعمال سے جڑا ہے، کبھی کبھار استعمال سے نہیں۔ شواہد کے مطابق درست راستہ اعتدال ہے، مکمل ترک نہیں۔

چکنائیاں، تیل اور بار بار گرم کرنا

سیر فیٹس، ٹرانس فیٹس اور بار بار گرم کیا گیا تیل براہِ راست کارسینوجن نہیں۔ ان کا نقصان بالواسطہ ہے: یہ دائمی سوزش، موٹاپا اور میٹابولک امراض کو فروغ دیتے ہیں، جو وقت کے ساتھ کئی اقسام کے کینسر کے خطرے میں اضافہ کرتے ہیں۔

کشمیر میں خاص طور پر گہری تلائی کے لیے تیل کو بار بار استعمال کرنے کا رواج (خصوصاً مذہبی مقامات کے اطراف اسٹریٹ وینڈرز میں) توجہ چاہتا ہے۔ تازہ تیل، محدود مقدار میں اور مناسب درجہ حرارت پر استعمال، اس تیل سے کہیں زیادہ محفوظ ہے جو بار بار گرم ہو کر سیاہ پڑ چکا ہو۔

حد سے زیادہ پکانا اور جلانا: حقیقی مگر غلط سمجھے گئے خطرات

پکانے اور کینسر کے خطرے کے درمیان نسبتاً واضح ربط زیادہ درجہ حرارت پر پکانے سے جڑا ہے۔ جب گوشت کو بہت زیادہ گرل، تل یا جلایا جاتا ہے تو ہیٹروسائکلک ایمائنز (HCAs) اور پولی سائکلک ایرومیٹک ہائیڈروکاربنز (PAHs) بن سکتے ہیں۔ اسی طرح آلو یا روٹی جیسی نشاستہ دار غذاؤں کو حد سے زیادہ گرم یا جلانے سے ایکریلامائیڈ بن سکتی ہے۔

یہ خطرہ کبھی کبھار جلا ہوا لقمہ کھانے سے نہیں، بلکہ باقاعدگی سے حد سے زیادہ جلے کھانوں کے استعمال سے بڑھتا ہے۔ خوش آئند بات یہ ہے کہ کشمیری روایتی طریقے یا ابالنا، آہستہ پکانا، بھاپ میں پکانا محفوظ ترین طریقوں میں شمار ہوتے ہیں۔

ابالنا: سب سے محفوظ طریقہ

ابالنے سے کارسینوجنز پیدا نہیں ہوتے۔ بلکہ یہ صحت مند ترین طریقوں میں سے ایک ہے اور بعض آلودگیوں کو پانی میں منتقل کر کے کم بھی کر سکتا ہے۔ سادہ اور روایتی پکوان اپنانے والے گھروں کے لیے یہ اطمینان بخش پیغام ہے۔

مائیکروپلاسٹکس: خوف کے بغیر احتیاط

مائیکروپلاسٹکس اب پانی، نمک، سمندری غذا اور حتیٰ کہ ہوا میں بھی پائے جاتے ہیں۔ تحقیق سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ سوزش پیدا کر سکتے ہیں اور ہارمونز میں خلل ڈالنے والے کیمیائی مادّوں کو اپنے ساتھ لے جا سکتے ہیں، مگر انسانوں میں براہ راست کینسر کا سبب بننے کا قطعی ثبوت تاحال موجود نہیں۔

لہٰذا احتیاط ضروری ہے، گھبراہٹ نہیں:

گرم کھانے کو پلاسٹک میں گرم نہ کریں، غیر ضروری پلاسٹک کے استعمال میں کمی لائیں، اور کچرے کے بہتر انتظام کو فروغ دیں مگر شواہد کے بغیر خوف پر مبنی نتائج اخذ نہ کریں۔

کینسر کے خطرے کو سمجھنا: بڑی تصویر

کینسر شاذ و نادر ہی کسی ایک نمائش سے ہوتا ہے۔ یہ برسوں میں جمع ہونے والے متعدد چھوٹے خطرات کا نتیجہ ہوتا ہے۔ تمباکو نوشی، جسمانی غیر فعالیت، موٹاپا، غیر متوازن غذا، فضائی آلودگی اور دائمی انفیکشنز یہ سب معمولی غذائی آلودگیوں کے مقابلے میں کہیں بڑا کردار ادا کرتے ہیں۔

کشمیر میں مزید مسائل تاخیر سے تشخیص، ابتدائی اسکریننگ تک محدود رسائی، اور صحت کے اداروں پر حد سے زیادہ دباؤ کینسر کو زیادہ عام یا زیادہ مہلک محسوس کراتے ہیں، جس سے یہ تاثر جنم لیتا ہے کہ ہر چیز کینسر کا سبب ہے، حالانکہ حقیقت زیادہ پیچیدہ ہے۔

ذمہ دارانہ ابلاغ کی اہمیت

غیر ذمہ دار دعوؤں سے عوامی اعتماد کو نقصان پہنچتا ہے۔ کسی عام غذائی شے کو سیاق و سباق کے بغیر کارسینوجن کہنا غذائی، نفسیاتی اور سماجی نقصان کا باعث بن سکتا ہے، اور لوگوں کو سستی مگر صحت مند غذاؤں سے دور کر کے خوف پر مبنی فیصلوں کی طرف دھکیل سکتا ہے۔

سائنس توازن مانگتی ہے: خطرہ صفر نہیں مگر اکثر معمولی ہوتا ہے۔ غیر یقینی موجود ہے مگر قیاس آرائی کا جواز نہیں بنتی۔ بہترین روک تھام عادات سے ہوتی ہے، ہسٹیریا سے نہیں۔

عوام کے لیے عملی رہنمائی

کشمیر کے گھریلو حالات میں شواہد پر مبنی مشورہ سادہ اور قابلِ عمل ہے:

1. باقاعدگی سے جلے یا حد سے زیادہ جلے کھانوں سے پرہیز کریں۔ 2. پروسس شدہ گوشت محدود رکھیں۔ 3. تازہ تیل استعمال کریں؛ بار بار گرم کرنے سے گریز کریں۔ 4. ابالنے، بھاپ دینے اور آہستہ پکانے کو ترجیح دیں۔ 5. پھلوں، سبزیوں اور فائبر سے بھرپور متنوع غذا اپنائیں؛ پھل اور سبزیاں نیم گرم پانی سے دھوئیں۔ 6. جہاں ممکن ہو پلاسٹک کی نمائش کم کریں، خصوصاً گرم کھانے کے ساتھ۔ 7. جسمانی سرگرمی، تمباکو سے اجتناب اور وزن پر کنٹرول پر توجہ دیں۔

سائنس کینسر کے خطرے کو کیسے ثابت کرتی ہے؟

سرخیاں ثبوت کیوں نہیں ہوتیں؟

فوری خبروں اور وائرل ویڈیوز کے دور میں تقریباً ہر چیز راتوں رات کینسر کا سبب قرار دی جا سکتی ہے۔ یہ الجھن بے ضرر نہیں؛ یہ خوف پھیلاتی ہے، عوامی اعتماد مجروح کرتی ہے اور قابلِ تدارک حقیقی خطرات سے توجہ ہٹا دیتی ہے۔

کینسر کی وجہ سرخیوں یا تکرار سے طے نہیں ہوتی۔ یہ شواہد پر مبنی طب (EBM) کے ذریعے ثابت ہوتی ہے یا ایک سخت سائنسی عمل جو اتفاق کو علت سے الگ کرتا ہے۔ کسی مادّے کو انسانوں میں معتبر طور پر کینسر پیدا کرنے والا کہنے کے لیے مختلف آبادیوں میں یکساں نتائج، بڑے اور بہتر ڈیزائن والے کثیر مرکزی مطالعات، طویل المدت پیروی، مقدار-ردِعمل (doseresponse) کا تعلق اور حیاتیاتی جواز درکار ہوتا ہے۔ ان کے بغیر دعوے محض قیاس رہتے ہیں۔

اکیلا مطالعہ شاذ ہی علت ثابت کرتا ہے۔

حیوانی اور لیبارٹری تجربات مفروضہ قائم کرنے میں مدد دیتے ہیں، مگر براہِ راست انسانوں پر لاگو نہیں کیے جا سکتے۔ اسی لیے سائنس آبادی پر مبنی تحقیق اور نظام وار جائزوں یا میٹا تجزیات پر انحصار کرتی ہے۔

ایک عام غلط فہمی خطرے (hazard) اور رسک (risk) کو خلط ملط کرنا ہے۔ خطرہ اس صلاحیت کو کہتے ہیں کہ کوئی چیز نقصان پہنچا سکتی ہے؛ رسک حقیقی دنیا میں نمائش کی سطح پر نقصان کے امکان کو کہتے ہیں۔ میڈیا اکثر اس فرق کو مٹا دیتا ہے اور بلاوجہ خوف پیدا کرتا ہے۔

دہائیوں کے شواہد بتاتے ہیں کہ کینسر کی مؤثر روک تھام تمباکو سے اجتناب، صحت مند وزن اور سرگرمی، متوازن غذا، حد سے زیادہ پروسس شدہ یا جلے کھانوں کی حد بندی، مضر نمائشوں میں کمی اور بروقت تشخیص سے ممکن ہے۔

کینسر کو خوف سے نہ سمجھا جا سکتا ہے نہ روکا جا سکتا ہے۔ شواہد اعتماد پیدا کرتے ہیں؛ غلط معلومات الجھن۔

خلاصہ کلام

عوامی صحت کے فیصلے خوف نہیں، سائنس کی رہنمائی میں ہونے چاہئیں۔ اس تحریر کا مقصد واضح کرنا ہے کہ کینسر کا خطرہ کیسے ثابت کیا جاتا ہے اور کیوں شواہد جذبات نہیں عوامی فہم کی رہنمائی کریں۔ غلط معلومات کے دور میں ذمہ دارانہ رپورٹنگ اور باخبر قارئین، طبی ترقی جتنے ہی اہم ہیں۔

کارسینوجنز جدید دنیا کا حصہ ہیں، مگر کینسر خوف سے پیدا نہیں ہوتا۔ یہ طویل المدت نمائشوں اور طرزِ زندگی کے نمونوں سے تشکیل پاتا ہے۔ کشمیر میں عوامی صحت وائرل وارننگز سے نہیں، بلکہ واضح ابلاغ، سائنسی خواندگی اور شواہد پر اعتماد سے بہتر ہوگی۔

میڈیا، پیشہ وران صحت اور پالیسی سازوں کی مشترکہ ذمہ داری ہے کہ گھبراہٹ کے بجائے بصیرت دیں۔ آگہی جانیں بچاتی ہے؛ خوف نہیں۔

(مصنف ایک معالج، کینسر آگہی مہم کے کارکن اور بین الاقوامی ٹیومر بورڈ کے رکن ہیں)

بیادگارِ مرحوم پیرزادہ محمد یوسف قادری صاحب

روزنامہ آفاق سرینگر

Daily AFAAQ Srinagar

سنیچروار ۲۰ دسمبر ۲۰۲۵ء بمطابق ۲۸ جمادی الثانی ۱۴۴۷ھ

اقوال ذریں

جو شخص اپنا قیمتی وقت ضائع نہیں کرتا اور جس کو خیالات پر قابو ہوتا ہے وہی شخص عالم ہوتا ہے (یحییٰ برمکی)

خطرناک اسٹنٹس: تشویشناک رجحان

کشمیر کی سڑکوں پر ایک تشویشناک رجحان نے جنم لیا ہے نوجوان ڈرائیورز اور موٹر سائیکل سوار نہ صرف تیز رفتاری کا مظاہرہ کر رہے ہیں بلکہ خطرناک اسٹنٹس، وہیلیز، ڈرفٹنگ وغیرہ کرکے اپنی اور دوسروں کی جانوں کو حقیقی خطرے میں ڈال رہے ہیں۔ روزانہ ٹریفک پولیس ایسے نوجوانوں کو گرفتار کر رہی ہے جو ان غیر ذمہ دارانہ حرکات میں ملوث پائے جاتے ہیں۔

گزشتہ ہفتوں میں کئی مقامات، خصوصاً بائی پاس روڈ اور بلیوارڈ علاقے پر ایسے حادثات رپورٹ ہوئے جن میں نوجوانوں نے غیر محفوظ اسٹنٹس کیے اور بدقسمتی سے بعض واقعات جان لیوا بھی ثابت ہوئے۔

یہ صورتحال فقط پولیس مداخلت تک محدود نہیں رہی سوشل میڈیا پر وائرل خطرناک ویڈیوز نے دیگر نوجوانوں کو بھی اس رجحان کی طرف راغب کیا ہے، جس سے عام سڑک استعمال کرنے والوں اور دیگر ڈرائیورز کی زندگیوں پر بھی سنگین خطرات منڈلا رہے ہیں۔

اسٹنٹس اور خطرناک ڈرائیونگ کی ویڈیوز نوجوانوں میں مقبول ہو رہی ہیں، جس سے ان کے لائکس اور فالوورز بڑھتے ہیں لیکن یہ جان لیوا ہو سکتا ہے۔ اپنے ہم عمر ساتھیوں کے سامنے بولڈ نظر آنے کی کوشش میں بہت سے نوجوان قانون شکنی کر بیٹھتے ہیں۔ اگرچہ پولیس کریک ڈاؤن جاری ہے، مگر ٹریفک قوانین اور روڈ سیفٹی کے بارے میں نوجوانوں میں شعور بہت کم ہے۔

بعض واقعات میں والدین نے اپنے کم عمر بچوں کو موٹر سائیکلیں یا گاڑیاں دے رکھی ہیں جس کی وجہ سے وہ بے لگام انداز میں سڑکوں پر خطرناک کارکردگی دکھاتے ہیں۔ ٹریفک پولیس نے خصوصی ٹیمیں تشکیل دیں جو سٹنٹنگ اور بے احتیاط ڈرائیونگ کے خلاف کارروائیاں کر رہی ہیں، اور ملوث نوجوانوں کو شناخت کرکے طلب کر رہی ہیں۔ گاڑیاں اور موٹر سائیکلیں ضبط کی جا رہی ہیں اور کئی جگہ مقدمات بھی درج کیے گئے ہیں۔ والدین کو بھی مشاورت اور قانونی جوابدہی میں شامل کیا جا رہا ہے تاکہ گھر سے ہی روکا جا سکے۔

ٹریفک محکمے کو چاہیے کہ سکولوں، کالجز اور جامعات میں روڈ سیفٹی پروگرام متعارف کروائے جائیں، تاکہ نوجوان بچپن سے ہی ٹریفک قوانین اور سڑک کی حفاظت کا ادراک حاصل کریں۔ والدین کو اپنی ذمہ داری سمجھنی چاہیے بچوں میں ڈرائیونگ کے بارے میں شعور دینا، انہیں غیر ضروری رسک لینے سے روکنا اور کم عمر کو گاڑی نہ دینے کے اقدامات ضروری ہیں۔ ٹریفک قوانین کی خلاف ورزی پر زیادہ سخت جرمانے، ڈرائیونگ لائسنس کی معطلی اور عدالت میں پیشی جیسی سزائیں نوجوانوں اور والدین دونوں کیلئے ایک مضبوط پیغام ہوں گی۔

سوشل میڈیا پر ایسی ویڈیوز اور چیلنجز کے خلاف احتیاطی پیغامات اور کیمپینز چلائے جائیں، تاکہ نوجوان غیر محفوظ عمل کی سراہ نہیں بلکہ اس کے خطرات کو سمجھیں۔ مزید نگرانی بڑھائی جائے، خاص طور پر بائی پاس، شہر کے داخلی راستوں اور مشہور اسٹنٹ پوائنٹس پر۔ خطرناک اسٹنٹس صرف ایک فیشن نہیں یہ جان لیوا ہے۔ ہر روز نوجوانوں کے گرفتار ہونے اور سڑک حادثات میں ہونے والی اموات اس حقیقت کا منہ بولتا ثبوت ہیں۔ اب وقت آ گیا ہے کہ والدین، معاشرہ، اساتذہ اور انتظامیہ مل کر اس مسئلے کے مستقل حل کیلئے عملی اقدامات اٹھائیں۔ سڑکیں ہماری حفاظت کے لئے ہیں، کوئی اسٹنٹ کرنے کی جگہ نہیں اس پر احتیاط برتنے سے ہی حادثات پر قابو پایا جا سکتا ہے

مشتبہ نقل و حرکت

اطلاع کے بعد سکیورٹی فورسز نے بڑے پیمانے پر تلاشی اور محاصرے کی کارروائی شروع کر دی ہے۔ ذرائع کے مطابق مقامی لوگوں نے جنگلاتی علاقے میں چند مشتبہ افراد کی نقل و حرکت دیکھی، جس کے فوراً بعد پولیس کو مطلع کیا گیا، جس پر سکیورٹی ایجنسیوں نے فوری کارروائی عمل میں لائی۔ جموں و کشمیر پولیس، فوج اور دیگر سکیورٹی اداروں کی مشترکہ ٹیموں نے علاقے کو گھیرے میں لے کر وسیع پیمانے پر سرچ آپریشن شروع کیا۔ آپریشن کے دوران پورے علاقے کو سیل کر دیا گیا ہے جبکہ جنگلات، پہاڑی راستوں اور ممکنہ پناہ گاہوں کی باریک بینی سے تلاشی لی جا رہی ہے۔ سکیورٹی ذرائع کا کہنا ہے کہ آپریشن احتیاط اور حکمتِ عملی کے تحت انجام دیا جا رہا ہے تاکہ مشکوک افراد کو فرار کا کوئی موقع نہ مل سکے۔ فورسز نے علاقے میں اضافی نفری تعینات کر دی ہے اور ڈرون سمیت جدید نگرانی کے آلات کا بھی استعمال کیا جا رہا ہے۔ واضح رہے کہ کشتواڑ اور اس کے مضافاتی علاقوں میں حالیہ مہینوں کے دوران سکیورٹی فورسز نے کئی کامیاب آپریشن انجام دیے ہیں، جن کا مقصد خطے میں امن و امان کو برقرار رکھنا اور دہشت گردی کے نیٹ ورک کو مکمل طور پر ختم کرنا ہے۔

سرینگر ائر پورٹ پر

کے لیے مقرر تھیں یا وہاں سے سری نگر آ رہی تھیں۔ حکام کا کہنا ہے کہ بعض منزلوں پر خراب موسم جبکہ کچھ معاملات میں آپریشنل مسائل پروازوں کی منسوخی کی وجہ بنے۔ ایئرپورٹ حکام نے مسافروں کو پیش آنے والی مشکلات پر افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ مسافروں کی حفاظت اولین ترجیح ہے اور موسمی حالات بہتر ہوتے ہی پروازوں کی بحالی کے لیے اقدامات کیے جائیں گے۔ مسافروں کو ہدایت دی گئی ہے کہ وہ ایئرلائنز کی آفیشل ویب سائٹس، ہیلپ لائنز یا سوشل میڈیا چینلز کے ذریعے تازہ ترین اطلاعات حاصل کرتے رہیں۔ ادھر، مسافروں نے اچانک پروازوں کی منسوخی پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ کئی افراد کو اہم مصروفیات اور کنکشن فلائٹس کے باعث مشکلات کا سامنا ہے۔ مسافروں نے مطالبہ کیا کہ ایئرلائنز متبادل انتظامات اور بروقت معلومات فراہم کریں۔ محکمہ موسمیات کے مطابق وادی کشمیر میں خراب موسم کا سلسلہ جاری ہے، جس کے پیش نظر آئندہ دنوں میں بھی فضائی آپریشن متاثر ہونے کا امکان ظاہر کیا جا رہا ہے۔ مسافروں کو مشورہ دیا گیا ہے کہ وہ اپنے سفری منصوبے موسمی صورتحال کو مدنظر رکھتے ہوئے ترتیب دیں۔

شبانہ درجہ حرارت

ہے۔ مرکز کے ڈائریکٹر ڈاکٹر مختار احمد نے کہا کہ 20 اور 21 دسمبر کی درمیانی رات میدانی علاقوں میں برف و باراں متوقع ہے اور 21 دسمبر کی دوپہر تک جاری رہنے کا امکان ہے۔ جے کے این ایس کے مطابق کشمیر میں سردی کی شدت جاری ہے کیونکہ جمعرات اور جمعہ کی درمیانی رات بیشتر حصوں میں درجہ حرارت صفر سے نیچے رہا، جبکہ جموں خطہ نسبتاً معتدل حالات کا تجربہ کرتا رہا۔ موسمیاتی مرکز سری نگر نے جانکاری فراہم کی کہ جمعرات اور جمعہ کی درمیانی رات سری نگر میں کم سے کم درجہ حرارت منفی 2.1 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ کیا گیا، جبکہ سری نگر ہوائی اڈے کا درجہ حرارت منفی 3.4 ڈگری سینٹی گریڈ تک گر گیا۔ پامپور اور شوپیاں میں منفی 3.5 ڈگری سینٹی گریڈ، بارہمولہ میں منفی 3.6 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ کیا گیا، اور پلوامہ منفی 4.0 ڈگری سینٹی گریڈ پر سرد ترین مقام کے طور پر ابھرا۔ کئی دوسرے علاقے بھی منجمد کے نشان سے نیچے رہے، جن میں کپواڑہ اور اننت ناگ میں منفی 2.8، اونتی پورہ میں منفی 2.6، بڈگام میں منفی 2.4، اور بانڈی پورہ میں منفی 2.8، سیاحتی مقام پہلگام میں منفی 2.6 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ کیا گیا جبکہ گلمرگ میں درجہ حرارت 1.0 ڈگری سینٹی گریڈ سے اوپر رہا۔ موسمیاتی ماہرین نے کہا ہے کہ جموں و کشمیر میں آئندہ 48 گھنٹوں میں بارش اور برف باری کی وجہ سے 2 ماہ کے خشک جادو ٹوٹنے کا امکان ہے۔ انہوں نے کہا کہ جموں و کشمیر میں 2 ماہ سے زیادہ طویل خشک موسم کے بعد اگلے 48 گھنٹوں کے دوران بارش اور برف باری کا امکان ہے کیونکہ موسمیاتی مرکز سری نگر نے جمعہ کو پیش گوئی کی ہے کہ بالائی علاقوں میں ہلکی برفباری اور میدانی علاقوں میں 20 دسمبر کی دیر شام سے بارش ہوگی۔ موسمیاتی مرکز سری نگر کے ڈائریکٹر مختار احمد نے بتایا کہ 20 دسمبر اور 21 دسمبر کی درمیانی رات کے دوران جموں و کشمیر کے میدانی علاقوں میں برفباری اور بارش متوقع ہے، اور یہ 21 دسمبر کی دوپہر تک جاری رہنے کا امکان ہے۔ انہوں نے کہا کہ گاندربل، بانڈی پورہ اور کپواڑہ اضلاع کے کچھ اونچے علاقوں میں خاص طور پر 21 دسمبر کو بھاری برف باری ہوسکتی ہے۔ بارہمولہ، کپواڑہ، بانڈی پورہ اور گاندربل اضلاع میں حکام نے ایڈوائزری جاری کی ہے جس میں اونچے علاقوں میں رہنے والے لوگوں سے کہا گیا ہے کہ وہ برف باری کے دوران گھروں سے باہر نہ نکلیں۔ قابل توجہ ہے کہ گزشتہ 2 مہینوں کے دوران، تقریباً تمام آبی ذخائر انتہائی کم اخراج پر بہہ رہے ہیں کیونکہ ندی، ندی، چشمے اور جھیلیں خشک ہونے سے بری طرح متاثر ہوئی ہیں۔ ایک طویل خشک دور نے سینے سے متعلق بیماریوں کو جنم دیا ہے کیونکہ ان دنوں پوری وادی کے اسپتالوں میں بری نزلہ، خشک کھانسی اور فلو عام شکایتیں بن گئی ہیں۔ ڈاکٹروں نے لوگوں بالخصوص بچوں اور بوڑھوں کو مشورہ دیا ہے کہ وہ اپنے آپ کو زیادہ دیر تک سرد اور ٹھنڈی ہوا کے سامنے نہ رکھیں۔ سخت سردی کی 40 دن کی طویل مدت جسے چلہ کلان کہا جاتا ہے 21 دسمبر سے شروع ہوتا ہے اور 30 جنوری کو ختم ہوتا ہے۔ اس عرصے کے دوران، وادی میں زیادہ تر آبی ذخائر منجمد ہو جاتے ہیں کیونکہ کم سے کم درجہ حرارت منفی 6 سے 8 ڈگری سینٹی گریڈ کے درمیان گر جاتا ہے۔

وزاعلیٰ کی نئی دہلی

فنڈز کی کمی کے باعث تعطل کا شکار ہیں۔ وزیر اعلیٰ نے یقین دہانی کرائی کہ جل جیون مشن کے تحت منصوبوں کی بروقت تکمیل، مؤثر نگرانی اور اہداف کے حصول کو اولین ترجیح دی جائے گی، تاکہ دیہی علاقوں میں ہر گھر جل کے خواب کو عملی شکل دی جا سکے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ ریاستی حکومت مرکز کے تعاون سے تمام بقایا امور کو جلد از جلد نمٹانے کے لیے پرعزم ہے۔ مرکزی وزیر جل شکتی سی آر پاٹل نے بھی جموں و کشمیر میں جل جیون مشن کے اہداف کے حصول کے لیے مرکزی حکومت کی مسلسل معاونت کا اعادہ کیا۔ اس موقع پر وزیر اعلیٰ کے ہمراہ وزیر جاوید رانا بھی موجود تھے۔

لال قلعہ بم بلکہ حملے سے متعلق شواہد مٹانے میں بھی مدد کی۔ این آئی اے اس کیس میں اب تک نو افراد کو گرفتار کر چکی ہے، جن میں متعدد ڈاکٹر زاور ایک مذہبی مبلغ بھی شامل ہیں۔ حالیہ گرفتاریوں میں جموں و کشمیر سے تعلق رکھنے والے یاسر احمد ڈار کا نام بھی شامل ہے، جس کے بارے میں ایجنسی کا دعویٰ ہے کہ وہ سازش میں سرگرم شریک تھا اور خودکش کارروائی کے لیے حلف بھی اٹھا چکا تھا۔ واضح رہے کہ 10 نومبر کو لال قلعہ کے قریب ایک آئی 20 گاڑی میں نصب بم دھماکے سے پھٹا تھا، جسے عمر النبی چلا رہا تھا۔ این آئی اے کا کہنا ہے کہ تفتیش جاری ہے اور آئندہ دنوں میں مزید انکشافات اور گرفتاریاں متوقع ہیں۔

ہندوستان کا قدیم

کا اظہار کیا۔ لیفٹیننٹ گورنر نے شری کیلاکھ جیوتش اور ویدک سنستھان ٹرسٹ کی ہندوستان کی قدیم علمی روایات، لوک ثقافت، نجوم اور ویدک علوم کے فروغ کے لئے مسلسل اور مخلصانہ کوششوں کو سراہا جو معاشرے میں اخلاقی بیداری اور ثقافتی فخر کو بھی فروغ دیتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ویدوں پر مبنی یہ مکمل علمی نظام جو ایک جامع عالمی نظریہ پر مشتمل ہے، جدید دور کے مسائل کے مؤثر حل پیش کرے گا۔ منوج سنہا نے کہا، "ہماری قدیم تحریریں جیسے وید اور اُپنشد ریاضیات، طب، فزکس، نباتات، کیمسٹری، رنون، آرٹس اور ہیومینٹیز میں علم کا بیش بہا قیمتی خزانہ ہیں۔ مختلف فلسفیانہ مکاتب فکر اور فنون تعمیرات آج بھی ایک مضبوط اور باوقار معاشرے کی تشکیل کیلئے نہایت اہم ہیں۔" انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ 'کرتاویہ مارگ' جیسے اقدامات نوجوانوں کو ان کی روایات اور ثقافتی ورثے سے جوڑنے میں ایک متاثر کن کردار ادا کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ نوجوانوں کو چاہیے کہ وہ قدیم اَقدار اور نظریات کو موجودہ دور کی زندگی میں اپنائے۔ لیفٹیننٹ گورنر نے مشاہدہ کیا کہ ہندوستانی ثقافت، اخلاقیات اور اقدار پیچیدہ چیلنجوں سے نمٹنے اور معاشرے میں ہم آہنگی اور یکجہتی کو فروغ دینے میں مددگار ثابت ہوتی ہیں۔ انہوں نے کہا، "ہمارا قدیم علمی نظام اور اس میں پوشیدہ حکمت ایک کامیاب جدید دُنیا کے لئے خاکہ فراہم کرتی ہے، سب کی فلاح و بہبود کو یقینی بناتی ہے، دیرپا ترقی اور اختراع کے لئے رہنمائی کرتی ہے اور موسمیاتی تبدیلی جیسے مسائل سے مؤثر طور پر نمٹنے کے لئے ایک جامع فریم ورک پیش کرتی ہے تاکہ ایک دیرپا مستقبل کی تعمیر کی جاسکے۔" صدر شری کیلاکھ جیوتش اور ویدک سنستھان ٹرسٹ مہنت روہت شاستری نے بتایا کہ یہ سالانہ اشاعت ہندی، سنسکرت، انگریزی اور ڈوگری زبانوں میں شائع کی جاتی ہے تاکہ علم، ثقافت اور اَقدار کا پیغام متنوع لسانی اور ثقافتی پس منظر رکھنے والے قارئین تک پہنچ سکے۔ اس موقعہ پر ٹرسٹ کے اراکین بشمول پروفیسر شرت شرما، ڈاکٹر وشو گپتا، شری راجیو شرما، شری ونئے اگروال، شری ونئے جموال، شری نگم گپتا، شری راکیش گندوترا، شری نریش رینہ، شری لکی شرما، شری پربودھ شرما، شری ایم ایل ورما، ڈاکٹر وویک آریہ، شری یوگیندر سنگھ اور شری ستیش جنڈیال موجود تھے۔

لوک سبھا اور

کی وجہ سے زیادہ تر اجلاس میں کارروائی میں خلل پڑا۔ دونوں ایوانوں نے منی پور گڈز اینڈ سروسز ٹیکس (دوسری ترمیم) بل، 2025، سنٹرل ایکسائز (ترمیمی) بل، 2025، ہیلتھ کیئر بل، 2025 سے نیشنل سکیورٹی سیس، نیوکلیئر انرجی کے پائیدار استعمال اور فروغ بل، 2025 کو منظور کیا۔ سب کی رکھشا (بیمہ قوانین میں ترمیمی بل) 2025، وکاس بھارت روزگار اور روزی اجیویکا گارنٹی مشن - دیہی (وکاس بھارت جی رام جی) بل، 2025، اور منسوخی اور ترمیمی بل، 2025 منظور کیا گیا۔ اس کے علاوہ دونوں ایوانوں نے منی پور میں پانی (آلودگی کی روک تھام اور کنٹرول) ترمیمی قانون کو لاگو کرنے کی آئینی قرارداد کو منظوری دی۔ راجیہ سبھا کے چیئرمین سی پی رادھا کرشنن نے اپنے اختتامی کلمات میں کہا کہ سیشن بہت نتیجہ خیز رہا اور ارکان نے ضروری قانون سازی کے کام کو مکمل کرنے میں بہترین تعاون فراہم کیا۔ انہوں نے کہا کہ راجیہ سبھا کا 269 واں اجلاس کامیابیوں سے بھرا ہوا ہے۔ اس عرصے کے دوران روزانہ اوسطاً 15 موضوعات وقفہ صفر کے دوران اٹھائے گئے اور 87 موضوعات خصوصی ذکر کے تحت اٹھائے گئے۔ ایوان نے تاریخی اور اہم مسائل اور بلوں پر بامعنی اور بھرپور بحث کی۔ انہوں نے پہلی بار ایوان کی کارروائی چلانے میں تعاون کرنے پر تمام اراکین کا شکریہ ادا کیا۔ چیئرمین نے نوٹ کیا کہ 82 ارکان نے تاریخی وندے ماترم پر بحث میں حصہ لیا۔ انتخابی اصلاحات پر بحث میں 57 ارکان نے بھی اظہار خیال کیا۔ ایوان میں 59 پرائیویٹ ممبرز بل پیش کیے گئے۔

لیفٹیننٹ جنرل پراتیک

تیاریوں کا جائزہ لیا۔ انہیں مشترکہ انٹیلی جنس فریم ورک، بہتر آپریٹنگ طریقہ کار اور مضبوط اور مربوط ردعمل کے طریقہ کار کے بارے میں بریفنگ دی گئی جو کہ ایک چیلنجنگ سکیورٹی ماحول میں آپریشنل تیاری کو برقرار رکھنے کے لیے اہم ہے'۔ پوسٹ میں مزید کہا گیا' : فوجی سربراہ نے فوجی جوانوں کی مثالی پیشہ ورانہ مہارت، پختہ عزم اور آپریشنل عمدگی کے حصول کے لیے غیر متزلزل عزم کو سراہا'۔

چھ ماہ کے اندر اندر

معیار کی جانچ کے لیے 20 موبائل ٹیسٹنگ لیبارٹریاں خریدنے کا عمل شروع کر دیا ہے۔ انہوں نے کہا، 'ہر ضلع میں ایک موبائل لیب گاڑی ہوگی جو راشن اور خوراک کے معیار کی جانچ کرے گی، اور ملاوٹ کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی۔' راشن کارڈز، منقسم خاندانوں اور بیواؤں سے متعلق مسائل پر بات کرتے ہوئے وزیر نے کہا کہ ان معاملات کو سنجیدگی سے حل کیا جا رہا ہے اور مرکز سے خصوصی رعایت کی درخواست کی گئی ہے تاکہ جموں و کشمیر کی جغرافیائی صورتحال کو مدنظر رکھا جاسکے۔ وزیر ستیش شرما نے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ اور مرکزی حکومت کے تعاون کو سراہتے ہوئے کہا کہ دہلی کی مدد کے بغیر ترقیاتی اہداف کا حصول مشکل ہوتا، اور امید ظاہر کی کہ آئندہ بھی جموں و کشمیر کو فراخدلانہ امداد فراہم کی جائے انہوں نے مزید کہا کہ سیاحت اور سرمائی کھیلوں کو فروغ دینے کے لیے سونمرگ میں اسکیئنگ، ڈاؤن ہل سائیکلنگ اور آبی کھیل متعارف کرائے جا رہے ہیں تاکہ نوجوانوں کو روزگار کے مواقع فراہم کیے جاسکیں۔

چیف سیکرٹری نے

میں کمشنر سیکرٹری ہاؤسنگ اینڈ اربن ڈیولپمنٹ (ایچ اینڈ یو ڈی ڈی)، سیکرٹری رورل ڈیولپمنٹ (آر ڈی ڈی)، وائس چیئرمین جموں ڈیولپمنٹ اتھارٹی (جے ڈی اے)، کمشنر جموں میونسپل کارپوریشن (جے ایم سی)، وائس چیئرمین لیکس کنزرویشن اینڈ مینجمنٹ اتھارٹی (ایل سی ایم اے) کے علاوہ دیگر سینئر افسران نے شرکت کی۔ اجلاس کے دوران چیف سیکرٹری نے اربن چیلنج فنڈ کا بہترین استعمال کرنے کی ضرورت پر زور دیا اور متعلقہ محکموں کو ہدایت دی کہ حکومت ہند کی جانب سے اس اسکیم کے تحت مختص کیے گئے ایک لاکھ کروڑ روپے میں سے کم از کم ایک فیصد کو ہدف بنایا جائے۔ انہوں نے مزید مشورہ دیا کہ شناخت شدہ پراجیکٹس کو ایس اے ایس سی آئی سے اضافی فنڈنگ سپورٹ کے ساتھ تقویت دی جائے تاکہ ان کی ہموار، بروقت اور بلاتعطل عمل آوری یقینی بنائی جاسکے۔ اس اقدام کی اسٹریٹجک اہمیت پر زور دیتے ہوئے چیف سیکرٹری نے آبادی کی افزائش اور بدلتے ہوئے شہری ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے شہری مراکز کو پائیدار، لچکدار اور مستقبل کیلئے تیار بنانے کی طرف معنی خیز طور پر حصہ ڈالنے والے منصوبوں کی احتیاط سے شناخت کی ضرورت پر زور دیا۔ آٹو ڈی سی آر سسٹم کے نفاذ کا جائزہ لیتے ہوئے تعمیراتی اجازتوں کیلئے چیف سیکرٹری نے ایچ اینڈ یو ڈی ڈی کو ہدایت دی کہ پلیٹ فارم کو آر ای آر اے پورٹل کے ساتھ مربوط کیا جائے تاکہ ایکٹ کے تحت قانونی تعمیل کو یقینی بنایا جاسکے۔ انہوں نے دیہی ترقی محکمہ کو بھی ہدایت دی کہ این آئی سی کی تکنیکی مدد سے ضروری بلڈنگ بائے لاز کی حتمی منظوری کے بعد دیہی علاقوں کیلئے اسی طرح کا آن لائن بلڈنگ پرمیشن سسٹم اپنایا جائے۔ کمشنر سیکرٹری ایچ اینڈ یو ڈی ڈی مندیپ کور نے جموں و کشمیر کیلئے اربن چیلنج فنڈ کی اہمیت کو اجاگر کیا اور اجلاس کو اسکیم کے تحت شناخت کیے گئے منصوبوں سے آگاہ کیا۔ سیکرٹری آر ڈی ڈی اعجاز اسد نے آگاہ کیا کہ دیہی علاقوں کے لئے بلڈنگ بائے لاز کی تشکیل آخری مرحلے میں ہے اور محکمہ دیہی علاقوں میں بلڈنگ اجازت نامے دینے کیلئے ایک سنگل ونڈو آن لائن نظام متعارف کرانے کا منصوبہ بنا رہا ہے تاکہ یہ موثر اور وقت کی پابندی کے ساتھ ہو۔ وائس چیئرمین ایل سی ایم اے منظور احمد قادری نے چیف سیکرٹری کو ڈل اور نگین جھیلوں کے تحفظ اور خوبصورتی کے اقدامات کے بارے میں بریفنگ دی۔ چیف سیکرٹری نے مربوط کوششوں، بروقت عملدرآمد اور پائیدار منصوبہ بندی کی اہمیت پر زور دیا تاکہ جموں و کشمیر بھر میں شہری ترقی اور ماحولیاتی تحفظ ایک ساتھ چلیں۔

دسویں جماعت کے

امتحان بالترتیب 13 دسمبر کو ختم ہوا۔ انہوں نے کہا" دسویں جماعت کے طلباء کا امتحان گزشتہ ہفتے نومبر میں ختم ہوا۔ تھیوری امتحانات کے بعد، طلباء پریکٹیکل امتحانات میں شرکت کرتے ہیں، اور طلباء کی ایوارڈ شیٹس، خاص طور پر پیشہ ورانہ مضامین کی ایوارڈ شیٹس کو جمع کرنے میں کچھ دن لگتے ہیں، کیونکہ ان مضامین کا ایک الگ سیٹ اپ ہوتا ہے۔" انہوں نے کہا کہ وہ ان دی گئی تاریخوں پر نتائج کا اعلان کرنے کیلئے پر امید ہیں، کیونکہ متعلقہ عملہ اور افسران سنجیدگی سے ٹائم لائن پر عمل کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا" ہم ٹریک پر ہیں، کیونکہ میں ذاتی طور پر اس عمل کی صورتحال کی پیروی کر رہا ہوں۔ دی گئی ٹائم لائن پر تمام متعلقہ افراد مناسب طریقے سے عمل کر رہے ہیں۔" خیال رہے کہ اس سال 10 ویں سے 12 ویں جماعت کے طلباء کا سالانہ امتحان نومبر میں شروع ہوا۔ تعلیمی سیشن کے دوران طلبہ کو درپیش رکاوٹوں کے پیش نظر، 10 ویں، 11 ویں اور 12 ویں جماعت کے سالانہ امتحانات میں طلبہ کیلئے 15 فیصد کی نرمی کا اعلان کیا گیا تھا۔ سرکاری اعداد و شمار کے مطابق، 94783 طلبا جن میں 68804 کشمیر سے اور 25,224 طلباء، جموں کے سرمائی زون کے علاقوں کے علاوہ کرگل کے 660 اور ضلع لیہہ کے 95 طلباء نے اس سال دسویں جماعت کے JKBOSE امتحان کے لئے رجسٹریشن کرایا۔

برفباری کی

کا استعمال، محفوظ فاصلہ برقرار رکھنا، مقررہ رفتار کی پابندی، پھسلن والی سڑکوں پر اوور ٹیکنگ سے گریز، سڑک کنارے پارکنگ نہ کرنا اور دھند کے دوران لین ڈسپلن کی پابندی شامل ہے۔ کمرشل گاڑیوں کے مالکان اور ڈرائیوروں کو اوور لوڈنگ، زائد و نچائی اور اوور ہینگنگ سے سختی سے منع کیا گیا ہے، کیونکہ ایسے عوامل اکثر حادثات اور جانی نقصان کا سبب بنتے ہیں۔ ایڈوائزری میں مزید کہا گیا ہے کہ خراب موسم میں سفر صرف دن کی روشنی میں کیا جائے اور صرف مقررہ پارکنگ مقامات کا ہی استعمال کیا جائے تاکہ ٹریفک جام سے بچا جا سکے۔ پہاڑی راستوں پر ٹریفک کی روانی کو برقرار رکھنے کے لیے ٹریفک پولیس نے واضح کیا ہے کہ اینٹی اسکیڈ چینز صرف رجسٹرڈ وینڈرز ہی مقررہ مقامات پر نصب کر سکیں گے۔ ایڈوائزری کے مطابق خراب موسم کی صورت میں سری نگر۔ جموں قومی شاہراہ، ایس ایس جی روڈ، سنتھن پاس، مغل روڈ، گریز۔ بانڈی پورہ روڈ، کپواڑہ۔ کرناہ اور کپواڑہ۔ مچھل روڈ پر ٹریفک کی نقل و حرکت کو ٹریفک ہیڈ کوارٹر جموں و کشمیر کی یومیہ ہدایات کے مطابق سختی سے منظم کیا جائے گا۔ ٹریفک پولیس رورل کشمیر نے عوام سے اپیل کی ہے کہ وہ انتظامیہ کے ساتھ مکمل تعاون کریں اور اپنی سفری منصوبہ بندی صرف سرکاری ایڈوائزری کے مطابق کریں تاکہ کسی بھی ناخوشگوار واقعے سے بچا جاسکے اور ٹریفک کی روانی برقرار رہے۔

850 میگاواٹ رتلے پن

کو دینے کے علاوہ حساس تنصیبات سے ایسے ہائی رسک افراد کو ہٹائے جانے کا بھی مشورہ دیا گیا ہے۔ یاد رہے کہ میگا انجینئرنگ اینڈ انفراسٹرکچر لمیٹڈ نامی کمپنی ہی ضلع کشتواڑ میں ہائیڈرو پاور پروجیکٹ تیار کر رہی ہے۔ ای ٹی وی بھارت کے مطابق قبل ازیں رتلے پاور پروجیکٹ ایک بڑے سیاسی تنازعے کی زد میں اس وقت آ گیا جب حال ہی میں کمپنی نے مقامی بھارتیہ جنتا پارٹی کی خاتون ایم ایل اے شگون پریہار پر الزام عائد کیا کہ وہ کمپنی پر مقامی افراد کو بھرتی کرنے کے لیے دباؤ ڈال رہی ہے، جس کے بعد جموں و کشمیر میں سیاسی ہلچل مچ گئی۔ کانگریس نے اس معاملے میں بی جے پی پر مداخلت کا الزام عائد کرتے ہوئے کہا کہ یہ منصوبہ 2013 میں اس وقت کے وزیر اعظم ڈاکٹر منموہن سنگھ نے منظور کیا تھا۔ اور اب بی جے پی اس کو بند کرنا چاہتی ہے۔ کانگریس نے اس کی تحقیقات کرنے کا بھی مطالبہ کیا تھا۔ تاہم کشتواڑ کی ایم ایل اے شگون پریہار نے دہشت گردوں کے ہمدردوں کی تعیناتی کا معاملہ بنا کر کمپنی کیخلاف آواز اٹھانے کی بات کی تھی۔ ایم ای آئی ایل کمپنی اس سے قبل بھی بھرتیوں میں سیاسی مداخلت کے الزامات عائد کر چکی ہے۔ کمپنی کا دعویٰ ہے کہ اس کے 1434 ملازمین میں سے خاصی تعداد دبا ؟ اور سفارش کی وجہ سے ایڈجسٹ کی گئی، جن میں کئی افراد تکنیکی طور پر نااہل ہیں، جو نہ صرف آپریشنل بلکہ سکیورٹی خدشات میں بھی اضافہ کا باعث ہیں۔ تاہم پروجیکٹ انتظامیہ کی جانب سے تاحال ملازمین کی مکمل فہرست عوام کے سامنے پیش نہیں کی گئی۔ دوسری جانب کشتواڑ کی بی جے پی ایم ایل اے اور پارٹی نے ان الزامات کی سختی سے تردید کرتے ہوئے کہا ہے کہ وہ مقامی بے روزگار نوجوانوں کے حق کے لیے آواز اٹھا رہے ہیں، جنہیں نوکریوں اور کنٹریکٹس سے محروم رکھا جا رہا ہے، جبکہ سرگرم اور سرنڈر دہشت گردوں کے اہل خانہ اور او جی ڈبلیوز کو پروجیکٹ انتظامیہ خود نواز رہی ہے۔ چناب دریا پر واقع 850 میگاواٹ رتلے ہائیڈرو الیکٹرک پاور پروجیکٹ جموں و کشمیر کے اہم ترین بجلی منصوبوں میں شمار ہوتا ہے، جس کی تکمیل مئی 2026 تک متوقع ہے۔ دریں اثناء، میگا انجینئرنگ اینڈ انفراسٹرکچرز لمیٹڈ کے چیف آپریٹنگ آفیسر ہرپال سنگھ نے ای ٹی وی بھارت کو تصدیق کی کہ کمپنی کو یکم نومبر 2025 کو ایس ایس پی کشتواڑ کی جانب سے 29 ملازمین سے متعلق ویری فکیشن رپورٹ موصول ہوئی تھی۔ انہوں نے بتایا کہ خط میں ان ملازمین پر نظر رکھنے اور کسی بھی مشتبہ سرگرمی کی اطلاع پولیس کو دینے کی ہدایت دی گئی تھی۔ ان کے مطابق کمپنی نے بروقت ایس ایس پی کشتواڑ کو اس خط کا جواب بھی ارسال کر دیا تھا۔

پلاسٹک میں پیک

(Adaptability and Resilience) ذہن اور جسم کا تعلق (Mind-Body Connection) اور ادراک اور فہم (Cognition) رپورٹ کے مطابق مشرقی اور جنوب مشرقی ایشیا، شمالی امریکہ اور مغربی یورپ میں پلاسٹک پیکجنگ کا استعمال سب سے زیادہ ہے۔ مشرقی ایشیا میں پلاسٹک کنٹینرز میں گرم کھانا کھانے کی شرح دنیا میں سب سے بلند ہے، جو کہ ایک سنگین طبی وارننگ ہے۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ چاہے آپ صحت بخش کھانا ہی کیوں نہ کھا رہے ہوں، اگر وہ پلاسٹک میں پیک ہے یا گرم حالت میں پلاسٹک کے ساتھ رابطے میں آتا ہے، تو اس کے کیمیکل دماغی خلیوں کو نقصان پہنچاتے ہیں۔

یوراج سنگھ اور

کے ذریعے کئی تہوں میں لین دین کر کے کیا گیا تھا۔ اس سے قبل ای ڈی نے اسی کیس میں کرکٹرز شکھر دھون اور سریش رائنا کے 11.14 کروڑ روپے کے اثاثے قرق کیے تھے۔ تفتیشی ایجنسی نے متنبہ کیا ہے کہ سٹہ بازی کے غیر قانونی پلیٹ فارم سنگین معاشی نقصان پہنچاتے ہیں اور ان کا استعمال منی لانڈرنگ کے لیے کیا جاتا ہے۔ ای ڈی نے مشہور شخصیات اور سوشل میڈیا انفلوئنسرز کو خبردار کیا ہے کہ ایسے غیر قانونی پلیٹ فارمز کی تشہیر کرنا ایک قابل سزا جرم ہے جس کے لیے قانون کے تحت کارروائی کی جاسکتی ہے۔

کشمیر میں حالات

کے بعد سیاحت کو شدید نقصان پہنچا، تاہم اب حالات تیزی سے بہتر ہو رہے ہیں۔" ہم نے مقامی ٹور آپریٹرز کے ساتھ تفصیلی نشستیں کیں تاکہ ملک بھر سے سیاحوں کو کشمیر لانے کے لیے ایک مضبوط نیٹ ورک تیار کیا جا سکے۔" ATOAI صدر نے مزید بتایا کہ مرکزی حکومت کے ایڈیشنل سیکریٹری اور ڈائریکٹر جنرل ٹورزم بھی کنونشن میں شریک ہوئے اور انہوں نے بھی اس بات پر زور دیا کہ کشمیر مکمل طور پر محفوظ ہے اور ملک کو اپنی سکیورٹی فورسز پر فخر ہے۔ سیاحتی مقامات کی جزوی بندش سے متعلق سوال پر باجاج نے کہا کہ جیسے جیسے صورتحال بہتر ہو رہی ہے، تمام علاقوں کو مرحلہ وار سیاحت اور ایڈونچر سرگرمیوں کے لیے کھول دیا جانا چاہیے، تاہم اس سلسلے میں حتمی فیصلہ حکومت کا اختیار ہے۔ اس موقع پر معروف سیاحتی کاروباری شخصیت مشتاق چایا نے ATOAI کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ ملک بھر سے آئے 200 سے زائد ٹور آپریٹرز نے خود زمینی صورتحال کا جائزہ لیا ہے۔" ہم نے ان سب سے اپیل کی ہے کہ وہ پورے بھارت میں کشمیر کے سفیر بنیں اور عوام کو بتائیں کہ کشمیر محفوظ ہے،' مشتاق چایا نے کہا کہ چند ناخوشگوار واقعات پر افسوس ضرور ہے، مگر اب حالات تیزی سے بہتر ہو رہے ہیں۔" کشمیر بھارت کا حصہ ہے اور بھارت کشمیر کا۔ ہم ملک کے ہر شہری کو خوش آمدید کہتے ہیں اور ان کی خدمت کے لیے ہمہ وقت تیار ہیں۔

تحصیل کرنا تین

کی، جبکہ اس میں نمایاں سماجی کارکنان اور مقامی نمائندوں نے شرکت کی۔ اجلاس کے دوران ایک یادداشت متفقہ طور پر منظور کی گئی، جس میں ایس ڈی ایم کی طویل عرصے سے خالی اسامی اور اس کے عوامی زندگی پر منفی اثرات کو بھرپور انداز میں اجاگر کیا گیا۔ اجلاس کے بعد کشمیر نیوز سروس سے گفتگو کرتے ہوئے پیرزادہ ایس ڈی قریشی نے تحصیل میں پیدا ہونے والے انتظامی خلا پر گہری تشویش کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا کہ ایس ڈی ایم کی عدم موجودگی کے باعث حکمرانی کا نظام اور بنیادی عوامی خدمات بری طرح متاثر ہوئی ہیں، جس سے عوام بلاوجہ مشکلات کا شکار ہیں۔ انہوں نے یونین ٹیریٹری انتظامیہ سے فوری مداخلت کی اپیل کرتے ہوئے کرناہ میں مستقل ایس ڈی ایم کی تعیناتی کا مطالبہ کیا۔ مقامی باشندوں اور سول سوسائٹی کے اراکین نے اس سرحدی تحصیل کو مسلسل نظرانداز کیے جانے پر بھی شدید ناراضگی ظاہر کی۔ ان کا کہنا ہے کہ جموں و کشمیر نیشنل کانفرنس کی قیادت والی حکومت کی خاموشی تشویشناک ہے اور الزام عائد کیا کہ اسٹریٹجک اہمیت اور منفرد چیلنجز کے باوجود کرناہ کو انتظامی تقرریوں اور منصوبہ بندی میں مسلسل نظرانداز کیا جا رہا ہے۔ عوام نے جموں و کشمیر کی لیفٹیننٹ گورنر انتظامیہ سے اپیل کی ہے کہ وہ زمینی صورتحال کا سنجیدگی سے نوٹس لے اور فوری طور پر ایک اہل اور بااختیار ایس ڈی ایم کی تعیناتی کو یقینی بنائے۔ انہوں نے خبردار کیا کہ انتظامی خلا کو مزید طول دینا عوامی بے چینی میں اضافہ اور حکمرانی پر اعتماد کو مزید کمزور کر سکتا ہے۔ مقامی لوگوں نے اس بات پر زور دیا کہ تمام تحصیلوں، بالخصوص دور دراز اور سرحدی علاقوں جیسے کرناہ، کو مساوی انتظامی توجہ دینا مؤثر حکمرانی اور عوامی فلاح و بہبود کے لیے ناگزیر ہے، اور اس مسئلے کے فوری حل کا مطالبہ کیا۔

کرائم برانچ کشمیر

سے کی گئی تفصیلی تحقیقات میں یہ بات سامنے آئی کہ ملزمان نے باہم ساز باز کر کے سرکاری ملازمت دلانے کا جھانسہ دیا اور متاثرین سے خطیر رقم وصول کی۔ مزید تفتیش کے دوران چونکا دینے والا انکشاف یہ بھی ہوا کہ شکایت کنندہ کمار خود بھی اس دھوکہ دہی کے نیٹ ورک میں سرگرم تھا۔ تحقیقات سے معلوم ہوا کہ کمار نے دیگر متاثرین سے بھی نوکری دلانے کے نام پر رقم وصول کی اور انہیں جعلی تقرری نامے فراہم کیے۔ شواہد کی بنیاد پر کرائم برانچ نے اس کی فعال شمولیت کو بھی ثابت کر دیا۔ حکام نے بتایا کہ جمع کیے گئے تمام شواہد اور بیانات کی روشنی میں فوجداری ضابطہ (CrPC) کی دفعہ 173 کے تحت حتمی رپورٹ عدالت میں پیش کر دی گئی ہے، جہاں اب اس معاملے پر عدالتی کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔ کرائم برانچ حکام نے عوام سے اپیل کی ہے کہ وہ سرکاری نوکریوں کے نام پر ہونے والے ایسے فراڈ سے ہوشیار رہیں اور کسی بھی مشتبہ سرگرمی کی فوری اطلاع متعلقہ اداروں کو دیں۔

لولاب کے علاقوں میں

جانب سے خوب سراہا جا رہا ہے، جن کا کہنا ہے کہ یہ ماحولیاتی تحفظ اور عوامی صحت کی بہتری کے لیے ایک بروقت اور نہایت ضروری قدم ہے۔

اگنو کا جنوری

فارموں کے ذریعے مانگ رہے ہوں، انہوں نے مزید وضاحت کرتے ہوئے کہا کہ آئی جی این او یو صرف اپنے آفیشل آن لائن پورٹلز کے ذریعے ادائیگیاں قبول کرتا ہے۔ جنوری 2026 سیشن کے لیے آن لائن داخلہ فارم جمع کرنے کی آخری تاریخ 31 جنوری 2026 ہے، جبکہ یونیورسٹی میں پہلے سے ہی زیر تعلیم طلباء کے لیے دوبارہ رجسٹریشن کی آخری تاریخ 15 جنوری 2026 ہے۔

شوپیان میں خطرناک

جائے گی۔ پولیس نے خبردار کیا کہ اس قسم کی حرکات سنگین حادثات اور قیمتی جانوں کے ضیاع کا سبب بن سکتی ہیں۔ پولیس نے خاص طور پر نوجوانوں سے اپیل کی ہے کہ وہ ٹریفک قوانین کی پاسداری کریں اور ذمہ دارانہ ڈرائیونگ کو اپنائیں۔ اس کے ساتھ ہی والدین اور سرپرستوں پر بھی زور دیا گیا ہے کہ وہ اپنے بچوں کی مناسب رہنمائی اور کونسلنگ کریں تاکہ سڑکوں پر نظم و ضبط اور تحفظ کو یقینی بنایا جاسکے۔ جموں و کشمیر پولیس نے دوٹوک الفاظ میں کہا ہے کہ ضلع بھر میں روڈ سیفٹی، ٹریفک نظم و ضبط اور عوامی سلامتی کو یقینی بنانے کے لیے مہم جاری رہے گی اور قوانین کی خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف بلا امتیاز کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔

چار شریف میں محکمہ

کے انعقاد کا سلسلہ جاری رکھے گی اور عوام سے اپیل کی کہ وہ زیادہ سے زیادہ ان سہولیات سے فائدہ اٹھائیں۔ کیمپ میں شریک مقامی لوگوں نے تحصیلدار چرار شریف فدا محمد بٹ اور نائب تحصیلدار محمد شفیع کولی کا شکریہ ادا کرتے ہوئے امید ظاہر کی کہ مستقبل میں بھی ایسے عوام دوست پروگرام منعقد کیے جاتے رہیں گے تاکہ عام لوگوں کے مسائل مقامی سطح پر ہی حل ہو سکیں۔

معدنیات کی

نے امام صاحب علاقے میں معدنیات کی غیر مجاز نکالنے اور نقل و حمل میں ملوث ایک جے سی بی اور چار ٹریکٹروں کو ضبط کیا ہے۔ معمول کی گشت کے دوران، تھانہ امام صاحب کی ایک پولیس پارٹی نے ایک جے سی بی اور دو ٹریکٹروں کو روکا جو رائلٹی دستاویزات کے بغیر غیر قانونی طور پر معدنیات نکال رہے تھے۔ اس سلسلے میں ایف آئی آر نمبر 42/2025 قانون کی متعلقہ دفعات کے تحت تھانہ امام صاحب میں درج کر کے مزید تفتیش شروع کر دی گئی ہے۔ اسی طرح کی ایک اور کارروائی میں تھانہ امام صاحب کی پولیس پارٹی نے مختلف مقامات پر غیر قانونی معدنیات نکالنے میں ملوث دو ٹریکٹر قبضے میں لے لیے۔ چنانچہ تھانہ امام صاحب میں ایف آئی آر نمبر 43/2025 درج کر کے مزید تفتیش جاری ہے۔ عوام الناس سے گزارش ہے کہ ایسی غیر قانونی سرگرمیوں کی اطلاع دے کر تعاون کریں۔

ہندوستان نے جنوبی افریقہ کو دھول چٹادی: 30 رنز سے کامیاب، سیریز 3-1 سے جیت لی

احمد آباد/19دسمبر (یو این آئی) ہندوستانی کرکٹ ٹیم نے احمد آباد کے نریندر مودی اسٹیڈیم میں کھیلے گئے پانچویں اور فیصلہ کن ٹی 20-مقابلے میں جنوبی افریقہ کو 30 رنز سے شکست دے کر پانچ میچوں کی سیریز 3-1 سے جیت لی ہے۔ ہندوستان کے 232 رنز کے پہاڑ جیسے ہدف کے تعاقب میں جنوبی افریقی ٹیم مقررہ 20اوورز میں 8وکٹوں پر 201 رنز ہی بنا سکی۔ 232 رنز کے بڑے ہدف کا تعاقب کرتے ہوئے جنوبی افریقہ کے اوپنرز کوئنٹن ڈی کاک اور ریجا ہینڈرکس نے 69 رنز کا جارحانہ آغاز فراہم کیا، لیکن ساتویں اوور میں ورون چکرورتی نے ہینڈرکس 13)) کو آؤٹ کر کے پہلی کامیابی دلائی۔ جسپریت بمراہ نے خطرناک ڈی کاک کو اپنی ہی گیند پر کیچ آؤٹ کر کے میچ کا پانسہ پلٹ دیا۔ ڈی کاک نے 35 گیندوں پر 65 رن بنائے جس میں 9 چوکے اور 3 چھکے شامل تھے۔ ڈی کاک کے آؤٹ ہوتے ہی جنوبی افریقہ میچ ہار گیا۔ ورون چکرورتی نے اپنی جادوئی اسپن سے جنوبی افریقہ کے مڈل آرڈر کو تہس نہس کر دیا، انہوں نے کپتان ایڈن مارکرم 6)) اور ڈونووان فیرا 0)) کو لگاتار گیندوں پر آؤٹ کیا۔ جنوبی افریقہ کی جانب سے ڈیوالڈ بریوس نے 31 رنز بنائے، لیکن وقفے وقفے سے گرتی وکٹوں نے پروٹیز کو ہدف سے دور کر دیا۔ ورون چکرورتی 4) وکٹیں)، جسپریت بمراہ 2) وکٹیں)، ارشدیپ سنگھ اور ہاردک پانڈیا 1)، 1 وکٹ)۔ اس سے قبل تلک ورما کی ذمہ دارانہ اننگز اور ہاردک پانڈیا کی جارحانہ بلے بازی کی بدولت ہندوستان نے جنوبی افریقہ کو جیت کے لیے 232 رنز کا بھاری بھرکم ہدف دیا ہے۔ ٹاس ہارنے کے بعد پہلے بیٹنگ کرتے ہوئے ابھیشیک شرما اور سنجو سیمسن نے ہندوستان کو برق رفتار آغاز فراہم کیا۔ دونوں نے پہلی وکٹ کے لیے محض 6اوورز میں 63 رنز جوڑے۔ ابھیشیک شرما 21 گیندوں پر 34 رنز 6) چوکے، 1 چھکا) بنا کر آؤٹ ہوئے۔ سنجو سیمسن نے بھی 4 چوکوں اور 2 چھکوں کی مدد سے 37 رنز کی کارآمد اننگز کھیلی۔ کپتان سوریہ کمار یادو آج ناکام رہے اور محض 5 رنز بنا کر پویلین لوٹ گئے۔ 100 رنز سے پہلے تین وکٹیں گرنے کے بعد تلک ورما اور ہاردک پانڈیا نے محاذ سنبھالا۔ دونوں کے درمیان چوتھی وکٹ کے لیے 105 رنز کی ریکارڈ ساز شراکت ہوئی۔ انہوں نے محض 25 گیندوں پر 5 چوکوں اور 5 فلک شگاف چھکوں کی مدد سے 63 رنز کی دھواں دھار اننگز کھیلی۔ وہ 42 گیندوں پر 73 رنز بنا کر رن آؤٹ ہوئے، ان کی اننگز میں 10 دلکش چوکے اور ایک چھکا شامل تھا۔ ہندوستان نے مقررہ 20 اوورز میں 5 وکٹوں کے نقصان پر 231 رنز بنائے۔ شیوم دوبے 10 رنز بنا کر ناٹ آؤٹ رہے۔ جنوبی افریقہ کی جانب سے کاربن بوش نے 2 وکٹیں حاصل کیں، جبکہ اوٹنیل بارٹمین اور جارج لنڈے نے ایک ایک کھلاڑی کو آؤٹ کیا۔ اب دیکھنا یہ ہے کہ جنوبی افریقہ کے بلے باز احمد آباد کی اس بیٹنگ وکٹ پر اتنے بڑے ہدف کا تعاقب کس طرح کرتے ہیں۔۔ جنوبی افریقہ کی جانب سے کاربن بوش نے 2 وکٹیں حاصل کیں، لیکن وہ ہندوستانی بلے بازوں کو بڑا اسکور بنانے سے نہ روک سکے۔ ہندوستان کی اس جیت نے ایک بار پھر ثابت کر دیا ہے کہ ٹی 20-فارمیٹ میں ٹیم انڈیا کی حکمرانی برقرار ہے۔

گوتم گمبھیر کو 'کوچ' نہیں بلکہ 'ٹیم منیجر' ہونا چاہیے: کپل دیو

کولکتہ، 19 دسمبر (یو این آئی) ہندوستان کو پہلا ورلڈ کپ جتوانے والے عظیم کپتان کپل دیو نے موجودہ ہیڈ کوچ گوتم گمبھیر کے کردار پر اہم بحث چھیڑ دی ہے۔ کولکتہ میں 'انڈین چیمبر آف کامرس' کے ایک پروگرام کے دوران کپل دیو نے کہا کہ جدید کرکٹ میں گمبھیر کو 'کوچ' کے بجائے ایک 'ٹیم منیجر' کے طور پر دیکھا جانا چاہیے، کیونکہ بین الاقوامی سطح پر کوچنگ کے معنی بدل چکے ہیں۔ ہندوستانی کرکٹ ٹیم کے سابق کپتان کپل دیو نے کہا ہے کہ جدید دور کی کرکٹ میں ہیڈ کوچ کا کردار اصل کوچنگ سے زیادہ کھلاڑیوں کو سنبھالنے اور ان کی حوصلہ افزائی تک محدود ہو چکا ہے۔ کپل دیو نے اپنے حالیہ بیان میں ہندوستانی ٹیم کے ہیڈ کوچ گوتم گمبھیر سے متعلق بات کرتے ہوئے کہا کہ انہیں کوچ کہنا درست نہیں بلکہ وہ ٹیم کے منیجر کے طور پر بہتر کردار ادا کر سکتے ہیں۔ کپل دیو نے کہا کہ آج کل کوچ کا لفظ غلط معنوں میں استعمال ہو رہا ہے، اسکول اور کالج میں جو تربیت دینے والے ہوتے ہیں، وہ اصل کوچ ہوتے ہیں، بین الاقوامی سطح پر کوچ کا کام ہر شعبے میں سکھانا نہیں بلکہ کھلاڑیوں کو اعتماد دینا اور ٹیم کو متحد رکھنا ہوتا ہے۔ انہوں نے سوال اٹھایا کہ ایک سابق بلے باز کیسے لیگ اسپنر یا وکٹ کیپر کو تکنیکی کوچنگ دے سکتا ہے، اس سطح پر اصل ضرورت ایک ایسے منیجر کی ہوتی ہے جو کھلاڑیوں کو سہارا دے، ان کا حوصلہ بڑھائے اور انہیں یہ احساس دلائے کہ وہ بہتر کارکردگی دکھا سکتے ہیں۔ کپل دیو نے اپنی کپتانی کے تجربے کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ 'میرا ماننا ہے کہ جو کھلاڑی فارم میں نہیں ہوتے، انہیں زیادہ توجہ اور اعتماد کی ضرورت ہوتی ہے، جو کھلاڑی سنچری بناتا ہے، وہ پہلے ہی پُر اعتماد ہوتا ہے، اصل ضرورت ان کھلاڑیوں کے ساتھ وقت گزارنے کی ہوتی ہے جو مشکلات کا شکار ہوں۔ 'ان کے مطابق ایک کپتان یا منیجر کی ذمہ داری صرف اپنی کارکردگی تک محدود نہیں ہوتی بلکہ پوری ٹیم کو جوڑ کر رکھنا اور ہر کھلاڑی کو اعتماد دینا اصل قیادت ہے۔

ٹریوس ہیڈ کی ناقابلِ شکست سنچری، آسٹریلیا بڑی برتری کی جانب گامزن

ایڈلیڈ، 19دسمبر (یو این آئی) سلامی بلے باز ٹریوس ہیڈ (ناٹ آؤٹ 145) کی سنچری اور ایلکس کیری (ناٹ آؤٹ 52) کی نصف سنچری کی بدولت آسٹریلیا نے انگلینڈ کو پہلی اننگز میں 286 رن پر روکنے کے بعد جمعہ کو تیسرے ایشز ٹیسٹ کے تیسرے دن کھیل کے اختتام تک اپنی دوسری اننگ میں چار وکٹوں کے نقصان پر 271 رن بنا لیے ہیں اور اس کی کل برتری 356 رن ہو گئی ہے۔ آج یہاں انگلینڈ نے کل کے آٹھ وکٹ پر 213 رن سے آگے کھیلنا شروع کیا۔ صبح کے سیشن میں انگلینڈ کی نویں وکٹ کپتان بین اسٹوکس کی صورت میں گری، جنہیں 85ویں اوور کی پہلی گیند پر مچل اسٹارک نے بولڈ کیا۔ بین اسٹوکس نے 198 گیندوں میں آٹھ چوکوں کی مدد سے 83 رن کی اننگز کھیلی۔ اس کے بعد 88ویں اوور کی دوسری گیند پر اسکاٹ بولینڈ نے جوفرا آرچر کو آؤٹ کر کے 286 کے اسکور پر انگلینڈ کی پہلی اننگ کا خاتمہ کر دیا۔ جوفرا آرچر نے 105 گیندوں میں پانچ چوکوں اور ایک چھکے کی مدد سے 51 رن بنائے۔ اسی کے ساتھ آسٹریلیا نے پہلی اننگز کی بنیاد پر 85 رن کی اہم سبقت حاصل کر لی۔ آسٹریلیا کی جانب سے پیٹ کمنز اور اسکاٹ بولینڈ نے تین تین وکٹیں حاصل کیں، جبکہ نیتھن لیون کو دو اور مچل اسٹارک و کیمرون گرین کو ایک ایک وکٹ ملی۔ دوسری اننگز میں بلے بازی کے لیے اترنے والی آسٹریلوی ٹیم کی شروعات اچھی نہیں رہی اور اس نے دوسرے ہی اوور میں جیک ویدرلڈ (ایک رن) کی وکٹ گنوا دی۔ اس کے بعد مارنس لبوشین 13))، عثمان خواجہ 40)) اور کیمرون گرین (سات) رن بنا کر پویلین لوٹ گئے۔ اس وقت ٹیم کا اسکور چار وکٹ پر 149 رن تھا۔ ایسے مشکل وقت میں بیٹنگ کے لیے آنے والے ایلکس کیری نے ٹریوس ہیڈ کے ساتھ مل کر اننگز کو سنبھالا اور تیزی سے رن بنائے۔ اسی دوران ٹریوس ہیڈ نے اپنی سنچری مکمل کی۔ دن کا کھیل ختم ہونے تک آسٹریلیا نے چار وکٹ پر 271 رن بنا لیے ہیں۔ ٹریوس ہیڈ 145 اور ایلکس کیری 52 رن بنا کر کریز پر موجود ہیں۔ انگلینڈ کی جانب سے جوش ٹنگ نے دو وکٹ حاصل کیں جبکہ برائیڈن کارس اور ول جیکس نے ایک ایک بلے باز کو آؤٹ کیا۔

انڈر 19-ایشیا کپ: ہندوستان نے سری لنکا کو ہرا کر فائنل میں جگہ بنالی، پاکستان سے ہوگی ٹکر

دبئی، 19 دسمبر (یو این آئی) ہندوستانی انڈر 19- ٹیم نے پہلے سیمی فائنل میں سری لنکا کو 8 وکٹوں سے شکست دے کر ایشیا کپ کے فائنل کے لیے کوالیفائی کر لیا ہے۔ اب ٹورنامنٹ کے فیصلہ کن معرکے میں اتوار کو ہندوستان کا مقابلہ اپنے روایتی حریف پاکستان سے ہوگا، جس نے دوسرے سیمی فائنل میں بنگلہ دیش کو مات دی ہے۔ سری لنکا کے 139 رنز کے ہدف کے تعاقب میں ہندوستان کی شروعات مایوس کن رہی۔ صرف 25 کے مجموعی اسکور پر دونوں اوپنرز، کپتان آیوش مہاترے 7)) اور ونشی 9)) ویبھو سوریہ پویلین لوٹ گئے۔ اس نازک موڑ پر ایرون جارج اور وہان ملہوترا نے ذمہ دارانہ بیٹنگ کی اور تیسری وکٹ کے لیے 114 رنز کی ناقابلِ شکست شراکت قائم کر کے ٹیم کو 18ویں اوور میں ہی فتح دلا دی۔ آئرن جارج 49 گیندوں پر 58 رنز 4) چوکے، 1 چھکا) ناٹ آؤٹ۔ وہان ملہوترا 45 گیندوں پر 61 رنز 4) چوکے، 2 چھکے) ناٹ آؤٹ۔ اس سے قبل، دبئی میں آؤٹ فیلڈ گیلی ہونے کے باعث میچ تاخیر سے شروع ہوا اور اسے 20-20 اوورز تک محدود کر دیا گیا۔ سری لنکا نے پہلے بیٹنگ کرتے ہوئے 8 وکٹوں پر 138 رنز بنائے۔ چمیکا ہینائی گالا 42))، کپتان ویمتھ دنسارا 32)) اور سیتھمیکا سیناویرتنے 30)) نے مزاحمت کی لیکن بھارتی بولرز کے سامنے بڑا اسکور نہ کر سکے۔ ہندوستان کی جانب سے کنشک چوہان اور ہینل پٹیل نے بہترین بولنگ کرتے ہوئے 2، 2 وکٹیں حاصل کیں۔

ڈیون کونوے کی ڈبل سنچری کی مدد سے نیوزی لینڈ نے 575/5 پر اننگز ڈکلیئر کر دی، ویسٹ انڈیز کا ٹھوس آغاز

ماؤنٹ مونگانوئی (نیوزی لینڈ)، 19 دسمبر (یو این آئی) ڈیون کونوے 227)) اور راچن رویندرا (ناٹ آؤٹ 72) کی شاندار اننگز کی بدولت نیوزی لینڈ نے تیسرے ٹیسٹ کے دوسرے دن جمعہ کو ویسٹ انڈیز کے خلاف آٹھ وکٹوں کے نقصان پر 575 رنز بنانے کے بعد اپنی اننگز کے ڈکلیئر کا اعلان کر دیا۔ جواب میں ویسٹ انڈیز نے ٹھوس آغاز کرتے ہوئے اسٹمپ پر بغیر کوئی وکٹ کھوئے 110 رنز بنائے۔ نیوزی لینڈ نے آج یہاں ایک وکٹ پر 334 رنز پر دوبارہ کھیل شروع کیا، اس نے اپنے پچھلے 334 رنز کو جاری رکھا۔ نیوزی لینڈ کی دوسری وکٹ صبح کے سیشن میں جیکب ڈفی 17)) کی صورت میں گری۔ انہیں جیڈن سیلز نے آؤٹ کیا۔ کین ولیمسن 31)) نے اس کی پیروی کی۔ اس دوران ڈیون کونوے نے اپنی ڈبل سنچری مکمل کی جو ان کے کیریئر کی چھٹی ہے۔ یہ ان کے کیریئر کی دوسری ڈبل سنچری ہے۔ اس سے قبل انہوں نے 2021 میں انگلینڈ کے خلاف 200 رنز بنائے تھے۔ 121ویں اوور میں جسٹن گریوز نے انہیں ایل بی ڈبلیو آؤٹ کر کے پویلین بھیج دیا۔ ڈیون کونوے نے 367 گیندوں پر 31 چوکوں کی مدد سے 227 رنز بنائے۔ ڈیرل مچل 11))، ٹام بلنڈل 4))، گلین فلپس 29)) اور جیکولین فاکس 1)) رنز بنا کر آؤٹ ہوئے۔ نیوزی لینڈ نے 155 اوورز کے بعد 8 وکٹوں پر 575 رنز پر اننگز ڈکلیئر کر دی۔ اس وقت راچن رویندرا 72) ناٹ آؤٹ) اور اعجاز پٹیل 30) ناٹ آؤٹ) 106 گیندوں پر بیٹنگ کر رہے تھے۔ ویسٹ انڈیز کی جانب سے جیڈن سیلز، اینڈرسن فلپ اور جسٹن گریوز نے ایک ایک وکٹ حاصل کی۔ کیمار روچ اور روسٹن چیس نے ایک ایک بلے باز کو آؤٹ کیا۔ ویسٹ انڈیز نے اگلی بیٹنگ کرتے ہوئے کھیل کے اختتام پر بغیر کسی نقصان کے 110 رنز بنائے۔ جان کیمبل 45 ناٹ آؤٹ اور برینڈن کنگ 55 رنز بنا کر کریز پر موجود تھے۔

اسٹیک ہولڈرز کے درمیان اختلافات کے باعث نیوزی لینڈ کرکٹ کے اسکاٹ وینِنک اپنے عہدے سے دستبردار ہو جائیں گے

ویلنگٹن، 19 دسمبر (یو این آئی) نیوزی لینڈ کرکٹ (این زیڈ سی) کے چیف ایگزیکٹو اسکاٹ وینِنک نے جمعہ کو ممبر ایسوسی ایشنز اور نیوزی لینڈ کرکٹ پلیئرز ایسوسی ایشن (این زیڈ پی اے) کے ساتھ اختلافات کا حوالہ دیتے ہوئے اعلان کیا ہے کہ وہ 30 جنوری 2026 کو اپنے عہدے سے سبکدوش ہو جائیں گے۔ ایک میڈیا بیان میں وینِنک نے کہا کہ گہرے غور و فکر کے بعد یہ واضح ہو گیا ہے کہ نیوزی لینڈ کرکٹ کی مستقبل کی ترجیحات، بشمول کھیل کی طویل مدتی سمت اور نیوزی لینڈ میں ٹی 20- کرکٹ کے بہترین کردار کے حوالے سے ان کا نظریہ کئی ممبر ایسوسی ایشنز اور پلیئرز ایسوسی ایشن سے مختلف ہے۔ انہوں نے مزید کہا، "ان اختلافات کے پیشِ نظر میرا ماننا ہے کہ یہ تنظیم کے بہترین مفاد میں ہے کہ نئی قیادت یہاں سے نیوزی لینڈ کرکٹ کو آگے لے کر چلے۔ "انہوں نے یہ بھی واضح کیا کہ وہ کچھ اسٹیک ہولڈرز کی حمایت کے بغیر کام جاری رکھ کر مسلسل عدم استحکام پیدا نہیں کرنا چاہتے تھے۔ گزشتہ ڈھائی سال سے نیوزی لینڈ کرکٹ کی قیادت کرنے والے وینِنک نے کہا کہ بطور چیف ایگزیکٹو کام کرنا ان کے لیے باعثِ فخر رہا ہے اور انہوں نے میدان میں اور باہر، دونوں جگہوں پر شاندار کارکردگی کے دور کو نمایاں کیا۔ ان کی قیادت میں نیوزی لینڈ کرکٹ نے اب تک کے بہترین مالیاتی نتائج ریکارڈ کیے اور 'اسکائی' اور 'سونی' کے ساتھ طویل مدتی نشریاتی معاہدے کیے، جس سے ادارہ ایک مضبوط مالی پوزیشن میں آ گیا۔ انہوں نے اپنے دورِ اقتدار میں ہونے والی ترقی پر فخر کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہمارے عملے نے مضبوط عزم اور عہد بستگی کی روایت کو پروان چڑھایا ہے۔ وینِنک نے نیوزی لینڈ کرکٹ کے عملے، اسٹیک ہولڈرز اور کرکٹ برادری کا ان کے تعاون کے لیے شکریہ ادا کیا اور نیوزی لینڈ حکومت، انٹرنیشنل کرکٹ کونسل (آئی سی سی)، رکن ممالک بشمول بی سی سی آئی اور کرکٹ آسٹریلیا کے ساتھ ساتھ میڈیا، براڈکاسٹ اور کمرشل پارٹنرز کے ساتھ قائم ہونے والے تعلقات کو سراہا۔

سری لنکا کرکٹ بورڈ کا ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ کے لیے داسن شناکا کو کپتان برقرار رکھنے کا فیصلہ

کولمبو، 19 دسمبر (یو این آئی) سری لنکا کرکٹ بورڈ نے ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ کے لیے داسن شناکا کو کپتان برقرار رکھنے کا فیصلہ کیا ہے۔ سری لنکن میڈیا کے مطابق پاکستان کا دورہ چھوڑ کر جانے والے چرتھ اسالنکا کی جگہ داسن شناکا کو کپتان بنایا گیا تھا۔ انہوں نے پاکستان کے خلاف سہ ملکی سیریز میں کپتانی کی تھی۔ سری لنکن کرکٹ کی سلیکشن کمیٹی کے نئے چیئرمین پرمودیا وکراماسنگھے نے تصدیق کرتے ہوئے کہا کہ داسن شناکا پاکستان اور انگلینڈ کے خلاف سیریز میں بھی ٹیم کی قیادت کریں گے۔

ٹی 20 ورلڈ کپ 2026 اور دورہ نیوزی لینڈ: بی سی سی آئی کا اہم سلیکشن اجلاس کل ہوگا

ممبئی، 19 دسمبر (یو این آئی) ہندوستانی کرکٹ کنٹرول بورڈ (بی سی سی آئی) نے جمعہ کو تصدیق کی ہے کہ اجیت اگرکر کی سربراہی میں ہندوستانی سلیکشن کمیٹی کل (ہفتہ کو) ممبئی کے بی سی سی آئی ہیڈ کوارٹر میں ایک اہم اجلاس منعقد کرے گی۔ اس میٹنگ کا بنیادی مقصد اگلے سال نیوزی لینڈ کے خلاف ہونے والی ٹی 20-سیریز اور ٹی 20-ورلڈ کپ 2026 کے لیے ہندوستانی اسکواڈ کا انتخاب کرنا ہے۔ ہندوستان اور سری لنکا مشترکہ طور پر 2026 کے ٹی 20-ورلڈ کپ کی میزبانی کر رہے ہیں۔ ہندوستانی ٹیم اپنی مہم کا آغاز 7 فروری کو ممبئی کے وانکھیڑے اسٹیڈیم میں امریکہ کے خلاف کرے گی۔ اس کے بعد ٹیم دہلی میں نمیبیا سے ٹکرائے گی، جبکہ کولمبو میں روایتی حریف پاکستان کے خلاف ہائی وولٹیج مقابلہ کھیلا جائے گا۔ گروپ مرحلے کا آخری میچ احمد آباد میں ہالینڈ کے خلاف ہوگا۔ ذرائع کے مطابق، نیوزی لینڈ سیریز اور ورلڈ کپ کے لیے تقریباً ایک جیسی ٹیم منتخب کیے جانے کا امکان ہے۔ سوریہ کمار یادو ٹیم کی قیادت کریں گے، جو اس وقت جنوبی افریقہ کے خلاف سیریز کے لیے احمد آباد میں موجود ہیں اور ویڈیو لنک کے ذریعے اجلاس میں شرکت کریں گے۔ شبھمن گل کو نائب کپتان برقرار رکھے جانے کی امید ہے، تاہم ان کی حالیہ فارم سلیکٹرز کے لیے تشویش کا باعث ہے۔ یشسوی جیسوال کی موجودگی اور شبھمن گل کی حالیہ کارکردگی کے درمیان توازن پیدا کرنا سلیکٹرز کے لیے چیلنج ہوگا۔ گزشتہ سال ٹی 20-میں سب سے زیادہ رنز بنانے کے باوجود سنجو سیمسن اکثر بینچ پر نظر آئے ہیں، اس بار ان کی مستقل شمولیت پر بحث متوقع ہے۔ 2024 کا ورلڈ کپ جیتنے کے بعد روہت شرما، وراٹ کوہلی اور رویندر جڈیجہ کی ریٹائرمنٹ کے باعث ٹیم میں نوجوان کھلاڑیوں کو شامل کرنے پر توجہ دی جائے گی۔ آئی سی سی کے قوانین کے مطابق 15 رکنی ٹیم کی فہرست پہلے ہی جمع کرانی ہوگی، تاہم ٹورنامنٹ شروع ہونے سے قبل انجری یا فارم کی بنیاد پر تبدیلی کی گنجائش موجود رہے گی۔

فیفا عرب کپ قطر 2025: اردن کو شکست دے کر مراکش نے تاج اپنے سر سجا لیا

دوحہ، 19 دسمبر (یو این آئی) مراکش نے ایک سنسنی خیز فائنل میں اردن کو اضافی وقت میں شکست دے کر فیفا عرب کپ 2025 کا تاج اپنے سر سجا لیا۔ قطر میں کھیلے گئے اس تاریخی میچ نے مراکش کی فٹ بال تاریخ میں ایک اور سنہری باب کا اضافہ کر دیا جہاں انہوں نے 2022 کے فیفا ورلڈ کپ میں سیمی فائنل تک رسائی حاصل کر کے عالمی سطح پر نام کمایا تھا۔ مراکش اور اردن کے درمیان عرب کپ کے فائنل میچ نے 2022 کے ورلڈ کپ فائنل کی یاد دلا دی، مراکش نے دو بار خسارے میں جانے کے باوجود اردن کو پہلا عرب کپ جیتنے سے روکا اور شاندار انداز میں ٹرافی اٹھائی۔ عثامہ تنان نے اٹلس لائنز کو ایک شاندار طویل فاصلے کے گول کے ساتھ برتری دلائی، تاہم اردن نے دوسرے ہاف میں ٹورنامنٹ کے ٹاپ اسکورر علی اولوان کے ذریعے شاندار جواب دیا۔ فارورڈ نے دوبارہ شروع ہونے کے تین منٹ بعد ہی برابر کر دیا، محمد ابوطحہ کی جلدی سے لی گئی کارنر کے بعد قریب سے ہیڈنگ کر کے گول کیا۔ ہاف کے وسط میں اردن کو پنالٹی دی گئی جس میں الوان نے گول کر کے اردن کو دوبارہ برتری دلا دی۔ مراکش نے برابری کی تلاش میں بے حد دباؤ ڈالا اور وقت ختم ہونے سے دو منٹ پہلے ایک کارنر حمد اللہ کے پاس آیا، جنہوں نے قریب سے گول کر دیا۔ اضافی وقت کے 100ویں منٹ میں حمد اللہ نے گول کر کے اپنی ٹیم کو 3-2 کی فیصلہ کن برتری دلائی، جس کے بعد مراکشی شائقین میں جشن کا آغاز ہو گیا۔ دن کے آغاز میں، سعودی عرب اور یو اے ای کے درمیان تیسری پوزیشن کا میچ خراب موسم کی وجہ سے غیر معینہ مدت کے لیے ملتوی کر دیا گیا، فیفا نے تصدیق کی کہ تیسری پوزیشن کا فیصلہ متعلقہ کمیٹی کی جانب سے مناسب وقت پر کیا جائے گا۔ طارق سکتوئی کی زیرِ نگرانی مراکش کی ٹیم پورے ٹورنامنٹ میں بہترین دفاعی لائن کے ساتھ کھیلی جس نے فائنل سے پہلے پورے ٹورنامنٹ میں صرف ایک گول کھایا تھا۔ دوسری جانب اردن کی ٹیم نے بھی متاثر کن کارکردگی دکھائی جو آئندہ سال پہلی بار فیفا ورلڈ کپ میں شرکت کرے گی۔

نیپولی نے اے سی میلان کو ہرا کر فائنل کا ٹکٹ کٹا لیا

ریاض، 19 دسمبر (یو این آئی) سعودی دارالحکومت ریاض کے الاول پارک اسٹیڈیم میں کھیلے گئے اٹالین سپر کپ کے پہلے سیمی فائنل میں نیپولی نے اے سی میلان کو یکطرفہ مقابلے کے بعد شکست دے کر فائنل میں اپنی جگہ پکی کر لی۔ نیپولی کی اس جیت میں ڈیوڈ نیریس اور راسمس ہوئلونڈ کے فیصلہ کن گولز نے اہم کردار ادا کیا۔ ریاض کی سرد ترین شام میں فٹ بال کے ہزاروں شائقین اسٹیڈیم پہنچے جہاں ماحول کافی گرم رہا۔ میچ کے آغاز میں اے سی میلان نے جارحانہ کھیل پیش کیا اور پانچویں منٹ میں روبن لوفٹس چیک نے نیپولی کے گول پر زوردار حملہ کیا، جسے گول کیپر وانجا ملنکووچ ساویچ نے شاندار طریقے سے روک لیا۔ میلان کو گول کرنے کے مزید مواقع ملے لیکن ایڈرین رابیوٹ اور کرسٹوفر نکونکو کے شاٹس گول پوسٹ کے اوپر سے گزر گئے۔ میلان کی جانب سے ضائع کیے گئے مواقع کا فائدہ نیپولی نے 39ویں منٹ میں اٹھایا۔ راسمس ہوئلونڈ کے کراس کو میلان کے گول کیپر مائیک میگنان نے روکنے کی کوشش کی لیکن گیند ڈیوڈ نیریس کے پاس چلی گئی جنہوں نے اسے آسانی سے جال کی راہ دکھا کر ٹیم کو ایک صفر کی برتری دلا دی۔ دوسرے ہاف میں بھی نیپولی نے اپنا دباؤ برقرار رکھا۔ 63ویں منٹ میں لیونارڈو اسپنازولا کے ایک بہترین تھرو بال پر راسمس ہوئلونڈ نے طاقتور شاٹ لگا کر نیپولی کی برتری کو دوگنا کر دیا۔

آئی ایل ٹی 20: ابوظہبی نائٹ رائیڈرز نے گلف جائنٹس کو چار وکٹ سے شکست دی

ابوظہبی، 19 دسمبر (یو این آئی) پیوش چاولہ 27) رن دے کر 4 وکٹ) کی شاندار گیند بازی کی بدولت ابوظہبی نائٹ رائیڈرز (اے ڈی کے آر) نے آئی ایل ٹی 20-میں گلف جائنٹس کو چار وکٹ سے شکست دے کر ٹورنامنٹ میں اپنی مسلسل دوسری اور مجموعی طور پر تیسری جیت درج کی۔ جب جائنٹس بیٹنگ کے لیے میدان میں آئے تو رحمان اللہ گرباز نے شاندار شروعات کی اور گیند بازوں کے پہلے دو اوورں میں جیسن ہولڈر کو دو چوکے اور ایک چھکا لگایا۔ پاتھم نسانکا نے لانگ باؤنڈری کے اوپر سے شاٹ کھیل کر چھکا لگا کر خطرناک انداز میں کھیلنا شروع کیا لیکن اولی اسٹون کی پہلی ہی گیند پر آؤٹ ہو گئے۔ جائنٹس کے کپتان جیمز ونس نے خوبصورت کور ڈرائیو کھیلا اور اس کے بعد بیک فٹ پنچ کے ذریعے گیند کو باؤنڈری کے باہر پہنچایا۔ گرباز نے اسٹون کی گیند پر چھکا لگا کر اپنے 6000 ٹی 20-رنز مکمل کیے۔ چاولہ کو ساتویں اوور میں اٹیک پر لایا گیا اور انہوں نے پہلی ہی گیند پر ونس کو آؤٹ کر کے کامیابی حاصل کی جبکہ سنیل نارائن نے چند کفایتی اوور کرائے۔ اگلے اوور میں گرباز نے لیگ اسپنر پر حملہ کرتے ہوئے اور اپنی نصف سنچری مکمل کی، جس کے ساتھ ہی جائنٹس نے 11ویں اوور میں 100 رنز پورے کیے۔ اس کے بعد چاولہ نے گوگلی سے معین علی کو چکمہ دیا اور گیند شارٹ تھرڈ مین تک ہی گئی۔ گرباز نے اسٹون کے خلاف سیدھے بلے سے شاٹس کھیل کر رنز بنانا جاری رکھا جبکہ اگلے اوور میں اجے کمار کی ہلکی گیند پر افغان بلے باز نے سیدھا ڈیپ مڈ وکٹ کی جانب شاٹ کھیلا۔ رحمان اللہ گرباز نے جائنٹس کے لیے 45 گیندوں پر 72 رنز بنا کر سب سے زیادہ اسکور کیا۔ 166 رنز کے ہدف کا تعاقب کرتے ہوئے فل سالٹ اور ایلکس ہیلز نے جارحانہ آغاز کیا۔ سالٹ نے پہلی دو گیندوں پر لگاتار دو چوکے لگائے اور پھر تیسرے اوور میں فرید کلاسن کے اوور سے 17 رنز بنائے۔ ہیلز نے چوتھے اوور میں اپنا پہلا چوکا لگایا اور اس کے بعد چند مزید چوکے لگا کر پاور پلے کے اختتام پر اے ڈی کے آر کا اسکور بغیر کسی نقصان کے 53 رنز تک پہنچا دیا۔

DailyAfaaqKashmir
Saturday 20 December 2025
آفاق
8
بین الاقوامی خبریں
سنیچروار ۲۰ دسمبر ۲۰۲۵ء
بمطابق ۲۸ جمادی الثانی ۱۴۴۷ھ

بنگلہ دیش میں طلباء تحریک کے لیڈر ہادی کی موت کے بعد تشدد

آگ زنی، توڑپھوڑ اور مخصوص اہداف پر حملے

نئی دہلی/ڈھاکہ، 19 دسمبر (یو این آئی) بنگلہ دیش میں انقلابی منچ تحریک کے ایک سرکردہ رہنما شریف عثمان ہادی کی موت کے بعد مشتعل ہجوم نے جمعرات کی دیر رات سے

جمعہ کی صبح تک ڈھاکہ اور دیگر کئی شہروں میں زبردست ہنگامہ کیا اور ہندوستانی ہائی کمیشن کے دفتر کے باہر مظاہرہ کرتے ہوئے ہند مخالف نعرے لگائے۔ بنگلہ دیش میں "جولائی بغاوت" کے نمایاں چہرے اور دائیں بازو کی تنظیم انقلاب منچ' کے ترجمان شریف عثمان ہادی کا جمعرات کی رات سنگاپور کے ایک اسپتال میں انتقال ہوگیا۔ 12 دسمبر کو ڈھاکہ کے بیجوئے نگر علاقے میں ایک انتخابی مہم کے دوران ہوئے حملے میں ان کے سر میں گولی لگی تھی۔ ہادی کی موت کی خبر پھیلتے ہی ان کے حامی اور شدت پسند طلبا سڑکوں پر آ گئے اور آگ زنی، توڑ پھوڑ اور مخصوص اہداف پر حملے شروع کر دیے۔ مشتعل ہجوم نے کھلنا اور چٹاگانگ میں بھارتی اسسٹنٹ ہائی کمشنرز پر حملہ کرنے کی کوشش کی۔ چٹاگانگ میں مظاہرین ہندوستانی ہائی کمیشن کی عمارت کی جانب بڑھے، ذاکر حسین روڈ پر پولیس بیریکیڈ توڑ دیے اور احاطے کے باہر دھرنے پر بیٹھ گئے۔ اس دوران انہوں نے "ہندوستان کا بائیکاٹ کرو"، "عوامی لیگ کے اڈوں کو جلا دو" اور "ہادی کا خون رائیگاں نہیں جائے گا" جیسے نعرے لگائے۔ ڈھاکہ میں مظاہرین بلڈوزر کے ساتھ آئے اور دھان منڈی 32 میں واقع بنگ بندھو شیخ مجیب الرحمن کے تاریخی گھر کے باقی ماندہ حصے کو منہدم کر دیا۔ عوامی لیگ کے کئی رہنماؤں کے دفاتر اور گھروں پر بھی حملے کیے گئے یا ان میں آگ لگا دی گئی، جن میں چشمہ ہل میں سابق وزیر تعلیم محیب الحسن چودھری نوفیل کا گھر اور اُترا میں سابق ڈھاکہ-18 عوامی لیگ کے رکن پارلیمنٹ حبیب حسن کے بھائی کا گھر شامل ہے۔ مظاہرین نے ڈھاکہ کے کاروان بازار علاقے میں اخبارات دی ڈیلی اسٹار اور پرتھوم آلو کے دفاتر میں توڑ پھوڑ کی اور آگ لگا دی۔ سینکڑوں مظاہرین نے پرتھوم آلو کی عمارت کی کئی منزلوں میں توڑ پھوڑ کی، فرنیچر، دستاویزات اور آلات سڑکوں پر پھینک دیے اور پھر انہیں آگ کے حوالے کر دیا۔ دی ڈیلی اسٹار کے دفتر میں صورتحال انتہائی سنگین ہوگئی۔

غزہ کی جنگ ختم کر کے تین ہزار سال میں پہلی بار امن قائم کیا: ڈونلڈ ٹرمپ کا دعویٰ

امریکہ کو عزت حاصل ہے اور ہمارا ملک پہلے سے بہت زیادہ طاقت کے ساتھ واپس آ چکا ہے

واشنگٹن، 19 دسمبر (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے وائٹ ہاؤس سے قوم سے خطاب کرتے ہوئے اپنی کامیابیوں کو اجاگر کیا، تارکین وطن کو نشانہ بنایا اور اپنے

ڈیموکریٹک پیش رو پر شدید تنقید کی۔ اگرچہ عام طور پر امریکی صدور وائٹ ہاؤس سے قوم سے خطاب کسی بڑے اعلان کے لیے کرتے ہیں تاہم بدھ کو ٹرمپ نے اپنے 19 منٹ طویل خطاب کو اس بیانیے کے فروغ کے لیے استعمال کیا کہ ملک اچھی سمت میں جا رہا ہے، ایسے وقت میں جب ان کی مقبولیت میں کمی دیکھی جا رہی ہے۔ انہوں نے اپنے خطاب میں کہا کہ ہماری قوم مضبوط ہے۔ امریکہ کو عزت حاصل ہے اور ہمارا ملک پہلے سے بہت زیادہ طاقت کے ساتھ واپس آ چکا ہے، ہم ایسے معاشی عروج کے قریب ہیں جس کی مثال دنیا نے پہلے کبھی نہیں دیکھی۔ صدر ٹرمپ نے خطاب میں یہ بھی دعویٰ کیا کہ انہوں نے 10 ماہ میں 8 جنگیں رکوائیں، ایران کے جوہری خطرے کو تباہ کیا اور غزہ کی جنگ ختم کر کے تین ہزار سال میں پہلی بار امن قائم کیا۔ ڈونلڈ ٹرمپ کا کہنا تھا کہ انہیں کرپٹ نظام ختم کرنے کا بھاری مینڈیٹ ملا ہے، امریکہ میں غیر قانونی آمدورفت کا سلسلہ بند کر دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بائیڈن پالیسیاں دوبارہ نافذ ہونے نہیں دی جائیں گی، بائیڈن دور میں غیر قانونی امیگرینٹس نے نوکریاں لیں، ہماری انتظامیہ میں ساری نئی نوکریاں امریکا میں پیدا ہونیوالوں کو ملیں۔ ٹرمپ نے کہا کہ انہوں نے 18 کھرب ڈالر کی سرمایہ کاری حاصل کی ہے جس سے روزگار کے مواقع پیدا ہوں گے اور فیکٹریاں قائم ہوں گی، انہوں نے اس کا سہرا اپنی ٹیرف پالیسی کو دیا اور کہا، ایک سال پہلے ہمارا ملک مردہ تھا، اب ہم دنیا کے کسی بھی ملک سے زیادہ گرم ترین معیشت بن چکے ہیں۔ امریکی صدر کا یہ خطاب بیورو آف لیبر اسٹیٹسٹکس کی جانب سے مہنگائی کے حوالے سے جاری کی گئی رپورٹ سے صرف ایک دن قبل کیا گیا ہے۔ ڈونلڈ ٹرمپ کی دوسری مدت صدارت کے صرف تین ماہ بعد اپریل میں سالانہ مہنگائی چار سال کی کم ترین سطح 2.3 فیصد تک آ گئی تھی تاہم اس کے بعد سے مہنگائی کی شرح بتدریج بڑھتی جا رہی ہے۔

9 مئی حملہ کیس: شاہ محمود قریشی بری، یاسمین راشد اور عمر سرفراز چیمہ کو 10، 10 سال قید

لاہور، 19 دسمبر (یو این آئی) انسداد دہشت گردی کی عدالت (اے ٹی سی) نے پی ٹی آئی رہنماؤں ڈاکٹر یاسمین راشد، میاں محمود الرشید، اعجاز چوہدری اور عمر سرفراز چیمہ کو 10،10 سال قید کی سزا سنا دی۔ اے آر وائی نیوز کے مطابق انسداد دہشت گردی عدالت نے کلب چوک جی او آر پر حملے کے مقدمے کا فیصلہ سنا دیا جس میں شاہ محمود قریشی کو بری کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔ عدالت نے یاسمین راشد، عمر سرفراز چیمہ، میاں محمود الرشید اور اعجاز چوہدری کو 10،10 سال قید کی سزا سنائی ہے، جبکہ جرم ثابت نہ ہونے پر شاہ محمود قریشی کو بری کر دیا۔ انسداد دہشت گردی عدالت کے جج منظر علی گل نے کوٹ لکھپت جیل میں مقدمے کا فیصلہ سنایا۔ عدالت نے مقدمے میں 13 ملزمان کو بری کر دیا جبکہ مجموعی طور پر 8 ملزمان کو سزا سنائی گئی ہے۔ کیس میں کل 25 ملزمان کا ٹرائل ہوا جن میں سے 4 ملزمان اشتہاری قرار دیے گئے۔

اسرائیل نے مقبوضہ مشرقی القدس میں نئی غیر قانونی آبادکاری کی منظوری دی

یہ علاقے پر کنٹرول مضبوط کرنے کی اسرائیلی پالیسی کا حصہ ہے

تل ابیب، 19 دسمبر (یو این آئی) جمعرات کو اسرائیلی وزیر خزانہ بیزلیل سموٹ ریچ نے مقبوضہ مشرقی القدس میں 3,600 رہائشی یونٹس پر مشتمل ایک نئی غیر قانونی یہودی کالونی کے قیام کی

منظوری دے دی۔ چینل 7 کے مطابق 'مشمار یہودا' نامی یہ کالونی شہر کے مشرقی حصے میں 835 ایکڑ رقبے پر تعمیر کی جائے گی۔ سموٹ ریچ نے ایکس پر اعلان کیا کہ یہ بستی مشرقی جانب سیالقدس کے دفاع کے لیے ایک حکمت عملی بنیاد" کا کام دے گی اور یہ علاقے پر کنٹرول مضبوط کرنے کی اسرائیلی پالیسی کا حصہ ہے۔ یہ کالونی بین الاقوامی قانون کی خلاف ورزی ہے تو سموٹ ریچ نے کہا کہ یہ "ہزاروں رہائشی یونٹس" فراہم کرے گی اور القدس کی مشرقی حدود کو مضبوط کرے گی۔ ان کا کہنا تھا کہ یہ تاریخی "منصوبہ اسرائیلی حاکمیت کو مستحکم کرنے اور مقبوضہ مغربی کنارے میں ایک فلسطینی ریاست کے قیام کو روکنے میں مددگار ثابت ہوگا۔ اسرائیلی کابینہ نے 12 دسمبر کو مغربی کنارے میں 19 غیر قانونی بستیاں قائم کرنے کی بھی منظوری دی، جو الحاق کے اقدامات میں مزید شدت کا باعث بنی۔ اسرائیلی حقوقی گروپ 'پیس ناؤ' کے مطابق تقریباً 5 لاکھ غیر قانونی اسرائیلی آبادکار مغربی کنارے کی مختلف کالونیوں میں جبکہ اڑھائی لاکھ مقبوضہ مشرقی القدس کی زمینوں پر بنائی گئی بستیوں میں مقیم ہیں۔ مغربی کنارے کو وسعت دینا اور رسمی طور پر الحاق کرنا درحقیقت اقوام متحدہ کے قراردادوں میں بیان کردہ دو ریاستی حل، یعنی اسرائیلی اور فلسطینی ریاست کے نفاذ کے امکانات کو ختم کر دے گا۔ اسرائیل 1948 میں فلسطینی زمین پر قائم کیا گیا تھا، اور بعد ازاں باقی فلسطینی علاقوں پر قبضہ کیا گیا۔ بعد میں آنیوالی اسرائیلی حکومتوں نے پیچھے ہٹنے اور مشرقی القدس دارالحکومت ہونے والی ایک خودمختار فلسطینی ریاست کے قیام کو مسترد کیا۔

وینزویلا کی اقوام متحدہ میں ٹرمپ کے استعماری' دعوؤں کی مذمت

وائٹ ہاؤس کی تقاریر غیر مہذب، توہین آمیز ' قرار دیا گیا

اقوام متحدہ، 19 دسمبر (یو این آئی) (وینزویلا کے اقوام متحدہ میں سفیر سیموئل مونکادا نے اپنے ملک کے وسائل کے

بارے میں امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے حالیہ دعوؤں کو بین الاقوامی قانون کی ایک وحشیانہ' خلاف ورزی قرار دیا ہے۔ جمعرات کو نوآبادیات کے خلاف عالمی دن پر اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے 80ویں اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے، مونکادا نے واشنگٹن سے اقوام متحدہ کے منشور کا احترام کرنے کا مطالبہ کیا۔ ان کے تبصرے ٹرمپ کے اس دعوے کہ وینزویلا کی زمینیں اور تیل کے ذخائر مؤثر طور پر امریکہ کی ملکیت ہیں اور انہیں حوالے کرنا ضروری ہے، کے بعد منظر عام پر آئے ہیں۔ اس ڈپلومیٹ نے وائٹ ہاؤس کی تقاریر کو مہذب اقدار کے برخلاف غیر مہذب، توہین آمیز قرار دیتے ہوئے کہا کہ یہ 19ویں صدی کی سامراجی پالیسیوں کی طرف واپسی کا اشارہ ہیں۔ مونکادا نے اسمبلی سے کہا، صدر ٹرمپ ماضی کی گھڑی پیچھے گھمانا چاہتے ہیں اور وینزویلا کو اپنی کالونی بنانے کے درپے ہیں۔ ایسے وحشیانہ اعلامیہ کی کوئی قانونی حیثیت نہیں۔ مونکادا نے کہا کہ ٹرمپ انتظامیہ بین الاقوامی تعلقات میں ہنگامہ برپا کر کے تباہی لا رہی ہے، انہوں نے نوآبادیات کو جارحیت قرار دیا۔ ٹرمپ نے خبردار کیا ہے کہ ان کی مانگوں کی عدم تکمیل کی صورت میں دنیا کی سب سے طاقتور بحریہ جنوبی امریکی ملک پر مکمل فضائی اور بحری محاصرہ عائد کر دے گی۔ مونکادا نے فلسطین اور پورٹو ریکو سمیت ان علاقوں کے ساتھ یکجہتی کا اظہار بھی کیا جنہیں انہوں نے غیر ملکی غلبے کے تحت زندگی گزارنے والے ممالک قرار دیا اور کہا کہ ایسے حالات عالمی انسانی حقوق کے اعلامیے کے ساتھ متصادم ہیں۔

امریکی ریاست نارتھ کیرولائنا میں چھوٹا طیارہ گر کر تباہ

7 افراد ہلاک، کئی دیگر زخمی

واشنگٹن، 19 دسمبر (یو این آئی) امریکی ریاست نارتھ کیرولائنا میں چھوٹا طیارہ گر کر تباہ ہو گیا جس کے نتیجے

میں 7 افراد ہلاک ہو گئے۔ امریکی میڈیا کے مطابق امریکی موٹر اسپورٹس ریسنگ ڈرائیور گریگ بفل بھی اہل خانہ سمیت ہلاک ہونے والوں میں شامل ہیں۔ حکام کے مطابق طیارے اڑان بھرنے کے کچھ دیر بعد واپس ہوائی اڈے کی جانب آیا اور لینڈنگ کے دوران حادثے کا شکار ہوا، اس دوران طیارے میں شدید آگ بھڑک اٹھی۔ امریکی حکام کے مطابق طیارہ حادثے کی وجوہات جاننے کیلئے تحقیقات شروع کر دی گئیں۔

شمالی وزیرستان میں سیکیورٹی فورسز کے ہیڈکوارٹر پر حملہ ناکام، چار دہشت گرد ہلاک

پشاور، 19 دسمبر (یو این آئی) سیکیورٹی ذرائع کے مطابق خیبر پختونخوا کے ضلع شمالی وزیرستان کے علاقے بویا میں سیکیورٹی فورسز کے بٹالین ہیڈکوارٹر پر حملہ کرنے والے چار دہشت گرد مارے گئے۔ ذرائع نے دہشت گردوں کی شناخت فتنۃ الخوارج سے تعلق رکھنے والوں کے طور پر کی، جو ریاست کی جانب سے کالعدم تحریک طالبان پاکستان کے لیے استعمال کی جانے والی اصطلاح ہے۔ ذرائع کے مطابق دہشت گردوں میں شامل ایک خودکش بمبار' نے بارودی مواد سے بھری گاڑی جمعے کی صبح بویا قلعے کی دیوار سے ٹکرا دی، جس کے نتیجے میں زوردار دھماکہ ہوا۔ مقامی ذرائع نے بتایا کہ دھماکے کی آواز تقریباً 25 کلومیٹر دور واقع میرانشاہ شہر تک سنی گئی۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ دھماکے کے بعد چار سے پانچ دہشت گردوں نے قلعے میں داخل ہونے کی کوشش کی، تاہم سیکیورٹی اہلکاروں کی بروقت کارروائی کے باعث یہ کوشش ناکام بنا دی گئی اور کارروائی کے دوران تین دہشت گرد موقع پر ہی مارے گئے۔ ذرائع کے مطابق اطلاعات تھیں کہ ایک دہشت گرد کو سیکیورٹی فورسز نے گھیرے میں لے رکھا ہے اور اس کے خلاف کارروائی جاری ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ حملے میں بٹالین ہیڈکوارٹر کی صرف بیرونی دیوار کو جزوی نقصان پہنچا۔ ابتدائی طور پر پولیس نے بتایا تھا کہ حملہ آور احاطے میں داخل ہونے میں کامیاب ہو گئے اور انہوں نے فائرنگ کی۔ فائرنگ کے تبادلے میں چار دہشت گرد ہلاک جبکہ چار سیکیورٹی اہلکار زخمی ہوئے۔ دھماکے کے فوراً بعد سیکیورٹی فورسز نے علاقے کو گھیرے میں لے کر کلیئرنس آپریشن شروع کر دیا۔

سعودی عرب اور قطر میں غیر متوقع برفباری، کئی علاقوں میں شدید سردی اور بارش

بعض مقامات پر درجہ حرارت صفر ڈگری سینٹی گریڈ سے بھی نیچے چلا گیا

ریاض، دوحہ، 19 دسمبر (یو این آئی) سعودی عرب اور قطر کے مختلف علاقوں میں غیر متوقع طور پر برفباری ہوئی،

جب کہ سرد موسم اور موسلا دھار بارش نے مملکت کے کئی شہروں اور دیگر حصوں کو اپنی لپیٹ میں لے لیا۔ خلیج ٹائمز کے مطابق مشرق وسطی میں کم دباؤ کے نظام کے باعث گزشتہ ایک ہفتے کے دوران شدید بارشیں ہوئیں، جبکہ جمعرات کو موسم کی شدت میں مزید اضافے اور خطے میں گرج چمک کے ساتھ طوفان آنے کی پیشگوئی کی گئی تھی۔ بی بی سی ویدر کے حوالے سے بتایا گیا کہ یہ طوفان رات کے وقت مشرق کی جانب بڑھتے ہوئے متحدہ عرب امارات اور قطر کی طرف جانے کا اندیشہ تھا۔ خلیج ٹائمز نے یہ بھی رپورٹ کیا کہ قطر کے وسیع علاقے پہلے ہی برف سے ڈھک چکے ہیں اور اس حوالے سے مناظر کی ویڈیوز بھی شیئر کی گئیں۔ عرب نیوز کے مطابق سعودی عرب کے صوبہ تبوک میں واقع جبل اللوز پر تروجینا کے پہاڑی سیاحتی مقام پر برفباری اور ہلکی بارش ریکارڈ کی گئی۔ یہ علاقہ ہائیکنگ اور اسکیٹنگ کے لیے مشہور ہے اور اس کی بلندی تقریباً 2600 میٹر تک ہے۔ اس کے علاوہ بیر بن حرماس، العیینہ، عمار، العلا گورنریٹ اور شقرہ اور اس کے نواحی علاقوں میں ہلکی سے معتدل بارش ہوئی۔

یورپی یونین نے 105 بلین ڈالر کے قرض کی منظوری دی

لیکن روسی اثاثوں کو منجمد کرنے پر اتفاق کرنے میں ناکام رہی

برسلز/19 دسمبر/ (آفاق نیوز ڈیسک) یورپی رہنماؤں نے برسلز میں رات گئے ہونے والی سربراہی ملاقاتوں کے دوران بجٹ کے مستقبل کے خساروں کو پورا کرنے میں مدد کے لیے یوکرین کو 90 ارب یورو کے قرضہ پیکج پر اتفاق کیا ہے۔ رہنماؤں نے جمعہ کو منجمد روسی اثاثے استعمال کرنے کے بجائے بلاک کے مشترکہ بجٹ کی ضمانت پر دو سالہ قرض کا انتخاب کیا۔ یہ فیصلہ اہم مالی تعاون کی راہ ہموار کرتا ہے، جب کہ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ قریباً چار سالہ جنگ کے لیے تیز تر سفارتی حل پر زور دے رہے ہیں۔ یورپی کونسل کے صدر انتونیو کوستا نے کہا کہ اس پیکج سے کیف کو اپنے دفاع اور یوکرینی عوام کے لیے ضروری وسائل ملیں گے۔ یوکرین کے صدر ولادیمیر زیلنسکی نے جمعہ کو اس فیصلے کا خیر مقدم کیا اور کہا کہ یہ معاہدہ روس کے جاری حملوں کا مقابلہ کرنے میں

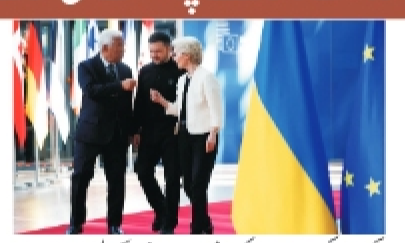

یوکرین کی صلاحیت کو مضبوط بنانے کے لحاظ سے اہم ہے۔ زیلنسکی نے ایکس پر کہا، یہ قابل ذکر تعاون ہے جو واقعی میں ہماری مزاحمت کو مضبوط کرے گا، اور مزید کہا کہ جب تک یوکرین طویل مدتی مالی ضمانتیں حاصل نہیں کر لیتا، منجمد روسی اثاثوں کا منجمد رہنا نہایت ضروری ہے۔ یہ معاہدہ اس کے بعد آیا جب یورپی حکومتیں تقریباً 200 ارب یورو کے منجمد روسی سنٹرل بینک کے اثاثوں کے استعمال پر اتفاق رائے قائم کرنے میں ناکام رہے۔ قانونی ذمہ داری اور ممکنہ خطرات کے حوالے سے خدشات نے اس تجویز کو بالآخر ناکام بنا دیا، حالانکہ جرمنی نے اس کی بھرپور حمایت کی تھی۔ بیلجیئن وزیر اعظم بارٹ ڈی ویور نے کہا کہ ترک کیا گیا منصوبہ اتنا پرخطر اور نازک تھا کہ اسے ترک کرنے سے رہنماؤں نے سکھ کا سانس لیا۔ اس کے باوجود جرمن چانسلر فریڈرک مرز نے کہا کہ قرض کے معاہدے نے روسی صدر ولادیمیر پوتن کو ایک واضح پیغام دیا ہے۔ یورپی کمیشن کی صدر ارسولا وون ڈر لیئن نے کہا کہ یوکرین صرف اسی وقت قرضہ واپس کرنا شروع کرے گا جب روس حملے سے ہونے والے نقصان کا ازالہ کرے گا۔ یورپی یونین کا اندازہ ہے کہ اگلے دو سالوں میں یوکرین کو اپنی معیشت کو برقرار رکھنے کے لیے مزید 135 ارب یورو درکار ہوں گے۔

دنیا میں اظہار رائے کی آزادی میں کمی اور صحافیوں پر حملوں میں اضافہ

خواتین صحافیوں کو آن لائن ہراسانی کا سامنا ہے

اقوام متحدہ، 19 دسمبر (یو این آئی) یونیسکو کی تازہ رپورٹ میں انکشاف ہوا ہے کہ دنیا میں اظہار رائے کی آزادی میں 10 فیصد کمی اور صحافیوں پر حملوں میں اضافہ ہوا ہے جبکہ خواتین صحافیوں کو آن لائن ہراسانی کا سامنا ہے۔ ورلڈ ٹرینڈز ان فریڈم آف ایکسپریشن '2025-2022' کی رپورٹ کے مطابق 2012 سے 2024 کے درمیان اظہار رائے کی آزادی میں 10 فیصد کمی آئی، جو کئی دہائیوں میں بدترین کمی ہے۔ رپورٹ کے مطابق صحافیوں میں سیلف سنسرشپ کے رجحان میں 63 فیصد اضافہ ہوا ہے۔ رپورٹ کے مطابق گزشتہ تین برس میں 186 صحافی ہلاک ہوئے جس میں سے 93 صرف 2025 میں مارے گئے ہیں، زیادہ تر اموات جنگی علاقوں میں ہوئیں۔ خواتین صحافیوں پر بھی آن لائن حملے 75 فیصد تک بڑھ گئے ہیں۔ یونیسکو نے حکومتوں سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ آزاد، محفوظ اور پیشہ ورانہ

صحافت میں سرمایہ کاری کریں، ڈیجیٹل شفافیت کو فروغ دیں اور شہریوں کو میڈیا لٹریسی کی تعلیم دیں تاکہ غلط معلومات اور نفرت انگیزی کا مقابلہ کیا جا سکے۔

سڈنی فائرنگ واقعہ میں حملہ آوروں سے رابطے کے شبے میں 7 افراد زیر حراست

سڈنی، 19 دسمبر (یو این آئی) آسٹریلیا کے شہر سڈنی کے بونڈی بیچ پر فائرنگ کرنے والوں سے رابطے کے شبے میں 7 افراد کو حراست میں لے لیا گیا۔ آسٹریلوی حکام کا کہنا ہے کہ زیر حراست افراد کا ایک گروپ بونڈی جانے کا منصوبہ بنا رہا تھا۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق گرفتار کیے گئے 7 افراد پر کوئی الزام عائد نہیں کیا گیا ہے، مشتبہ افراد کے خلاف تحقیقات جاری ہیں، ان پر الزامات عائد نہیں کیے گئے تو انہیں رہا کیا جائے گا۔ یاد رہے کہ آسٹریلیا کے شہر سڈنی کے ساحل پر یہودیوں کے ایک تہوار کی تقریب پر 2 مسلح افراد نے فائرنگ کی تھی جس میں 16 افراد ہلاک اور 40 سے زائد زخمی ہوئے تھے۔ پولیس کی جوابی کارروائی میں فائرنگ کرنے والا بھارتی شخص ساجد اکرم مارا گیا اور اسکے حملہ آور بیٹے کو زخمی حالت میں حراست میں لیا گیا۔ زخمی ہونے والے حملہ آور 24 سالہ نوید اکرم پر فرد جرم عائد کر دی گئی ہے۔ حملہ آور پر دہشت گردی سمیت 59 الزامات عائد کیے گئے ہیں۔

میئر نیویارک زہران ممدانی کی نئی انتظامیہ کی اہم رکن مستعفی

نیویارک، 19 دسمبر (یو این آئی) نیویارک کے میئر زہران ممدانی کی نئی انتظامیہ کی اہم رکن کیتھرین المونتے ڈاکوسٹا مستعفی ہوگئیں۔ کوسٹا نے یہ اقدام ایک عشرے پرانی یہود مخالف پوسٹ سامنے آنے پر اٹھایا۔ کوسٹا نے اپنے بیان میں کہا کہ وہ سن 2000 اور 2012 کے دوران کی گئی اپنی سوشل میڈیا پوسٹ پر افسردہ ہیں، یہ پوسٹ اینٹی ڈیفیمیشن لیگ نے شیئر کی تھی۔ انہوں نے کہا ہے کہ پوسٹ اس چیز کی ترجمان نہیں جو وہ خود بحیثیت یہودی بچوں کی ماں کے طور پر ہیں۔ کوسٹا کو نئے میئر کے آفس آف اپائنٹمنٹس کی سربراہ مقرر کیا گیا تھا تاہم زہران ممدانی نے ان کا استعفیٰ قبول کر لیا ہے۔ واضح رہے کہ نیویارک کے نئے میئر زہران ممدانی یکم جنوری کو عہدے کا چارج سنبھالیں گے۔

امریکی یونیورسٹی میں فائرنگ کرنے والے ملزم کی لاش برآمد

خود کی گولی لگنے سے ہلاک ہوا ہے۔ پولیس

واشنگٹن، 19 دسمبر (یو این آئی) امریکی ریاست روڈ آئی لینڈ کی براؤن یونیورسٹی میں فائرنگ کرنے والے

ملزم کی لاش نیو ہیمپشائر سے مل گئی۔ برطانوی میڈیا کے مطابق ملزم کی لاش گودام سے ملی ہے، 48 سالہ پرتگالی شخص خود کی گولی لگنے سے ہلاک ہوا ہے۔ سیکیورٹی حکام کے مطابق ملزم پر میساچوسٹس انسٹی ٹیوٹ آف ٹیکنالوجی کے پروفیسر کو قتل کرنے کا بھی شبہ ہے۔ یاد رہے کہ براون یونیورسٹی میں فائرنگ سے 2 طلبہ ہلاک اور 9 زخمی ہوئے تھے، فائرنگ کے بعد ملزم موقع سے فرار ہو گیا تھا۔ مقامی پولیس کے مطابق ملزم کی یونیورسٹی سے کوئی وابستگی نہیں تھی لیکن اس نے سال 2000 سے 2001 کے درمیان براؤن یونیورسٹی میں پی ایچ ڈی پروگرام میں داخلہ لیا تھا۔

غزہ میں اسرائیلی جنگی جرائم کی تحقیقات،

امریکہ نے عالمی عدالت کے ججوں پر پابندی لگادی

واشنگٹن، 19 دسمبر (یو این آئی) امریکہ نے اسرائیلی جنگی جرائم کی تحقیقات کے فیصلے کا حوالہ دیتے ہوئے آئی سی سی کے مزید ججوں پر پابندیاں لگا دیں۔ امریکہ نے غزہ کے جنگی جرائم کی تحقیقات اور اسرائیلی کوششوں کو روکنے کا الزام عائد کرتے ہوئے بین الاقوامی فوجداری عدالت کے عملے کے ارکان کے خلاف پابندیوں کا اعلان کیا ہے۔ جمعرات کی پابندیوں میں دو ججوں کو نشانہ بنایا گیا ہے جن میں جارجیا کے گوچا لارڈ کیپانیڈزے اور منگولیا کے ایرڈینیبلسورین دامدین شامل ہیں۔ امریکی وزیر خارجہ روبیو نے کہا کہ ججوں نے اسرائیل کی رضامندی کے بغیر، اسرائیلی شہریوں کی تحقیقات، گرفتاری، حراست یا ان کے خلاف مقدمہ چلانے کے لیے آئی سی سی کی کوششوں میں براہ راست مداخلت کی۔ انہوں نے لارڈ کیپانیڈزے اور ڈیمڈین کو 15 دسمبر کو اکثریت کے ساتھ ووٹنگ" کے لیے بھی قصوروار ٹھہرایا، جب آئی سی سی نے جنگی جرائم کی تحقیقات کو روکنے کی اسرائیل کی کوشش کو مسترد کر دیا تھا۔ امریکہ اسرائیل کا اتحادی ہے اور اس نے غزہ میں اس کی نسل کشی کی جنگ کی حمایت جاری رکھ کر اس ملک کو اربوں کی فوجی اور اقتصادی امداد کی فراہمی جاری رکھی ہے۔ روبیو نے بیان میں کہا کہ آئی سی سی اسرائیل کو نشانہ بنانے والی سیاسی کارروائیوں میں مصروف عمل ہے۔

ٹرمپ نے 900 ارب ڈالر کے دفاعی بل پر دستخط کر دیئے

امریکی فوجیوں کی تنخواہوں میں اضافہ ہوگا

واشنگٹن، 19 دسمبر (یو این آئی) امریکہ کے صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے 900 ارب ڈالر کے دفاعی بل پر دستخط کر دیے ہیں، جس کے بعد یہ بل باقاعدہ طور پر قانون بن گیا ہے۔ بین الاقوامی خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق اس قانون کی منظوری کے بعد امریکی دفاعی بجٹ میں نمایاں اضافہ ہو جائے گا۔ وائٹ ہاؤس کی ترجمان اینا کیلی کے مطابق امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے ایسے قانون پر دستخط کیے ہیں جس کے تحت امریکی فوجیوں کی تنخواہوں میں اضافہ ہوگا۔ واضح رہے کہ گزشتہ روز امریکی سینیٹ نے ملکی تاریخ کا سب سے بڑا 901 ارب ڈالر کا دفاعی

بل منظور کیا تھا، بل کے حق میں 77 اور مخالفت میں 20 ووٹ آئے تھے۔ امریکی دفاعی بجٹ میں فوجیوں کی تنخواہوں میں اضافہ، رہائش میں بہتری کا منصوبہ شامل ہے۔ 3 ہزار 86 صفحات پر مشتمل اس بل کی اہم شقوں میں یوکرین کے لیے 800 ملین ڈالر کی رقم شامل ہے، جس کے تحت آئندہ دو برسوں کے لیے ہر سال 400 ملین ڈالر یوکرین سکیورٹی اسسٹنس انیشی ایٹو کے تحت فراہم کیے جائیں گے۔ دفاعی بل کے مطابق اسرائیل کے لیے 600 ملین ڈالر مختص کیے گئے ہیں، جن میں آئرن ڈوم جیسے مشترکہ میزائل دفاعی منصوبوں کے لیے فنڈز شامل ہیں۔ اس کے علاوہ بل میں شام کے سابق صدر بشار الاسد کی حکومت کے دور میں عائد کی گئی سیزر پابندیوں کے خاتمے کی شق بھی شامل ہے۔

Printer,PublisherandChiefEditor:GhulamJeelaniQadri,Printedat:AafaqPrintersNowhattaSrinagar,Publishedfrom11,PratabParkPressEnclaveLalchowkSrinagar190001
R.N.INo.43732/85,P.No.K/77,Phone:0194-2452028,Fax:0194-2475279.Email:afaaqkashmir@yahoo.com